

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْأَنْفُسِ الظُّمِيرَاتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اسْمَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قرآن و حدیث کے مطابقی

علماء و رسائل کی آراء سے اقتباسات

زیر تبصرہ کتاب میں روایتی اسلوب سے ہٹ کر جدید انداز اپنایا گیا ہے۔ تحقیق کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مصادر اور حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے اور اسماء حسنیٰ کی تلاش اور حفظ میں سہولت کے لئے گوشواروں سے مدد لی گئی ہے۔ اردو میں یہ کام پہلی مرتبہ ہوا ہے۔

محدثین، محققین اور اہل علم کی تخریج کو گوشواروں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے اور گوشواروں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

ماہنامہ ترجمان القرآن، دسمبر ۲۰۰۰ء

آپ نے واقعی اس کو جدید ضروریات کی سچ پر ترتیب دیا ہے۔ تلاش آسان کر دی۔ بہت سے جدول (Tables) اپنے اندر غیر معمولی افادیت رکھتے ہیں آپ کی یہ غیر معمولی محنت اس کام کو اردو بولنے والے خطوں میں اور آگے بڑھانے میں مدد دے گی۔ یہ کام قیامت تک ہوتا رہے گا۔ آپ میرا کارواں رہیں گے۔ ایسے کام علماء نے کم از کم گذشتہ تین چار صدیوں میں شاید ہی کئے ہوں۔

سید عماد الدین قادری، کراچی

'اسماء اللہ عزوجل' (نامی کتاب) یعنی اسماء حسنیٰ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یہ اللہ کی ذات اقدس ہی ہے جو اپنے بندے کو اپنی ذات (یعنی اللہ تعالیٰ) کی تعریف و توصیف کی سعادت نصیب کرتی ہے۔

اردو میں یہ کتاب پہلی جامع کتاب ہے جس میں اسماء حسنیٰ کے حوالے سے تفصیلی بحث کی گئی ہے اور تقریباً ان تمام محدثین محققین اور اہل علم صاحبان کے کام کو یکجا کر دیا گیا ہے جنہوں نے اسماء حسنیٰ پر تحقیقی کام کیا ہے۔

ماہنامہ بیدار ڈائجسٹ، لاہور، جنوری ۲۰۰۱ء

لَّهُ ☆ الْأَحَدُ ☆ الْآخِرُ ☆ الْأَبَدُ ☆
 لِّلْ مَغْفِرَةِ ☆ الْأَقْرَبُ ☆ أَسْرَعُ
 الْأَلِيمُ الْأَخَذُ ☆ إِلِ ☆ الْأَقْوَى
 الْبَادِي ☆ الْبَدِيعُ ☆ الْبَارِي ☆
 ثُ ☆ الْبَاقِي ☆ الْبَالِغُ أَمْرُهُ ☆
 مِيلُ ☆ الْجَوَادُ ☆ جَاعِلُ اللَّيْلِ
 فِيهِ ☆ الْحَقُّ ☆ الْحَاكِمُ ☆
 الْحَيُّ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْخَافِضُ
 الْفَاتِحِينَ ☆ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ☆
 الْخَفِيُّ ☆ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ☆
 يَانَ ☆ الدَّافِعُ ☆ الدَّهْرُ ☆
 ذُو الرِّحْمَةِ الوَاسِعَةِ ☆ ذُو
 ذُو الْإِنْتِقَامِ ☆ الرَّحِيمُ ☆
 تِ ☆ الرَّفِيعُ ☆ الرَّقِيبُ ☆
 الرِّحْمَنُ ☆ الرَّفِيقُ ☆ رَبُّ
 الرَّاتِقِ ☆ رَمْضَانَ ☆ الزَّارِعُ
 سَلَامٌ ☆ السَّامِعُ ☆ السَّمِيعُ
 شَدِيدُ ☆ شَدِيدُ الْبَطْشِ ☆
 الشَّهِيدُ ☆ الشَّاهِدُ ☆
 الضَّارُّ ☆ الطَّيِّبُ ☆
 زَرِينُ ☆ الْعَظِيمُ ☆ الْعَفْوُ ☆
 الْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ☆

☆ عَدُوُّ الْكَافِرِينَ ☆ الْغَافِرُ ☆ غَافِرُ الذَّنْبِ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْغَفُورُ ☆ الْغَالِبُ ☆ الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ
 ☆ الْغَنِيُّ ☆ الْغِيَاثُ ☆ الْغِيُورُ ☆ الْفَاعِلُ ☆ الْفَاتِحُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ الْفَرْدُ ☆ الْفَاطِرُ ☆ الْفَعَّالُ ☆
 الْفَعَّالُ لِمَا يَرِيدُ ☆ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى ☆ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ☆ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ☆ فَارِجُ الْهَمِّ
 ☆ الْفَاتِنُ ☆ الْفَاتِقُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْقَابِلُ ☆ قَابِلُ التَّوْبِ ☆ الْقَادِرُ ☆ الْقَدِيرُ ☆ الْقُدُّوسُ ☆
 الْقَدِيمُ ☆ الْقَرِيبُ ☆ الْقَاضِيُ ☆ الْقَاهِرُ ☆ الْقَهَّارُ ☆ الْقَائِمُ ☆ الْقِيَامُ ☆ الْقِيمُ ☆ الْقِيَوْمُ ☆
 الْقَوِيُّ ☆ الْكَبِيرُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الْكَاشِفُ ☆ كَاشِفُ الْكَرْبِ ☆ كَاشِفُ الضَّرِّ ☆ الْكَفِيلُ ☆
 الْكَافِيُ ☆ الْكَائِنُ ☆ الْكَاتِبُ ☆ اللَّطِيفُ ☆ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ☆ الْمُهَيَّمِنُ ☆ الْمَوْسِعُ ☆ الْمَوْلَى ☆
 الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُؤَخَّرُ ☆ الْمُقْتَدِرُ ☆ الْمُقَدِّمُ ☆ الْمُقْسِطُ ☆ الْمُقَيِّتُ ☆ الْمُقَدِّرُ ☆ مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ
 ☆ مُثَبِّتُ الْقُلُوبِ ☆ الْمُتَكَبِّرُ ☆ الْمُهْلِكُ ☆ الْمُرْسِلُ ☆ الْمُبْقِيُ ☆ الْمُصَلِّيُ ☆ الْمُوئِلُ ☆
 الْمُتَوَفِّيُ ☆ الْمُرْشِدُ ☆ الْمُضِلُّ ☆ الْمُعَذِّبُ ☆ الْمُحْسِنُ ☆ الْمُخْرِجُ ☆ الْمُسْتَجِيبُ ☆ الْمُبَارِكُ
 ☆ الْمُنذِرُ ☆ الْمُنتَقِمُ ☆ الْمُنِيرُ ☆ الْمُبْدِيُ ☆ الْمُبِينُ ☆ الْمُبْلِيُ ☆ الْمُبْتَلِيُ ☆ الْمُتَيْنُ ☆
 الْمَاجِدُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْمَجِيبُ ☆ الْمُجِيبُ ☆ الْمُدَبِّرُ ☆ الْمُحْصِيُ ☆ الْمَالِكُ ☆ مَالِكُ الْمَلِكِ
 ☆ الْمَلِكُ ☆ الْمَلِكُ يَوْمَ الدِّينِ ☆ الْمَانِعُ ☆ الْمَنَّانُ ☆ الْمُبْغِضُ ☆ الْمُبْرَمُ ☆ الْمُحِيطُ
 ☆ الْمُعْطَى ☆ الْمُحْيِيُ ☆ الْمُمِيتُ ☆ الْمُرِيدُ ☆ الْمَذْكُورُ ☆ الْمُدِلُّ ☆ الْمَعْرُوفُ ☆ الْمَفْضِلُ ☆
 الْمُتَفَضِّلُ ☆ الْمَعْفَى ☆ الْمَطْعَمُ ☆ مَنَزَلُ الْكِتَابِ ☆ الْمَصُورُ ☆ الْمُمْتَحِنُ ☆ مُخْزِي الْكَافِرِينَ
 ☆ الْمَعْبُودُ ☆ الْمُتَعَالَى ☆ الْمَعِيدُ ☆ الْمَعِينُ ☆ مَتِّمُ نُورِهِ ☆ الْمُسْتَعَانَ ☆ الْمَغْنَى ☆ الْمَغِيثُ
 ☆ الْمُحْسَنَانُ ☆ الْمُسَقِّرُ ☆ الْمُنْعِمُ ☆ مُصَرِّفُ الْقُلُوبِ ☆ الْمُسْتَمِعُ ☆ الْمُنزِلُ ☆ الْمُنْشِئُ ☆
 مُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ ☆ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ☆ الْمُفْرِجُ ☆ الْمُفْنِيُ ☆ النَّاصِرُ ☆ النَّصِيرُ
 ☆ النَّافِعُ ☆ النَّوْرُ ☆ النَّذِيرُ ☆ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ☆ نِعْمَ الْمَوْلَى ☆ نِعْمَ الْوَكِيلُ ☆ نِعْمَ
 الْمَاهِدُ ☆ نِعْمَ النَّصِيرُ ☆ نِعْمَ الْقَادِرُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الْوَادِدُ ☆ الْوَارِثُ ☆ الْوَاسِعُ ☆
 وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ☆ الْوَفِيُّ ☆ الْوَتْرُ ☆ الْوَاقِيُ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْوَالِيُ ☆ الْوَالِيُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ وَلِيُّ
 الْمُؤْمِنِينَ ☆ الْوَهَّابُ ☆ هَادٍ ☆ الْهَادِيُ ☆ الْهَوَى ☆ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ ☆ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنے کا انداز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا ☆
(اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں، تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو)

اَسْمَاءُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

قرآن و حدیث کے مطابق

جلد اول

مؤلف

رشید اللہ یعقوب

ناشر

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰

پاکستان

۳

مؤلف کی دوسری کتابیں

۲۹
۱۱
۲۸
۲۸

الصلوة والسلام على رحمة للعالمين ﷺ

جلد اول
طبع اول : دسمبر ۱۹۹۸، تعداد ۵۰۰۰
طبع دوئم : اپریل ۱۹۹۹، تعداد ۱۰۰۰
طبع سوئم : اگست ۱۹۹۹، تعداد ۲۰۰

جلد دوئم
طبع اول : مئی ۱۹۹۹، تعداد ۵۰۰۰
طبع دوئم : اکتوبر ۱۹۹۹، تعداد ۲۵۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین - سبحان الله و بحمده سبحان الله العظيم

اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمداً عبده و رسوله ه

وصلی الله على النبی الامی و على اله وبارک وسلم تسليماً.

ياالله جل جلاله

يارحمن ، يارحيم ، يا ارحم الراحمين

ياالله رب العزت، آپ کا شکر و احسان ہے ہر عزت اور ہر نعمت کے لئے جو آپ نے مجھے عطا کی ہے باوجود اس کے کہ میں اپنی بشری کمزوریوں کی وجہ سے معصیت کا مرتکب رہا ہوں۔

ياالله رب العالمين، یہ محض آپ کا فضل و کرم ہے کہ آپ نے اپنے اس گنہگار بندے کو یہ توفیق دی کہ وہ آپ کے اسماء حسنیٰ پر کتاب مرتب کر سکے۔

ياالله! الغفور الرحيم، میرے گناہوں سے درگزر فرما کر مجھے وہ صلاحیت عطا فرمائیے کہ میں اس کتاب میں وہ کچھ لکھوں جو آپ کے احکامات کے عین مطابق ہو اور جس سے آپ راضی ہوں اور آپ اس کو قبول فرمائیں۔

ياالله، غافر الذنب وقابل التوب، مقلب القلوب، سميع الدعاء اگر میں نے اس کتاب میں ایسی کوئی بات لکھ دی ہے جو آپ کی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہے یا میں نے براہ راست یا ضمناً کوئی ایسی بات تحریر کر دی ہے جو آپ کے احکامات کے برخلاف ہے، تو میں صدق دل سے توبہ کرتا ہوں اور آپ کی رحمانیت اور رحیمی پرایمان کے ساتھ آپ سے معافی اور بخشش مانگتا ہوں۔

رشد اللہ یعقوب

رشد اللہ یعقوب

مقام مسجد الحرام، کعبہ شریف

۱۰/ اگست ۲۰۰۰ء مطابق ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتساب

ان تمام محدثین، محققین اور علماء حضرات کے نام، جنہوں نے اسما حسنیٰ پر تحقیقی کام کیا، جس کی وجہ سے امت مسلمہ کے لیے ان کا علم اور اس پر عمل آسان ہو گیا۔ اللہ رب العزت ان کو اس کام پر خوب خوب اجر عطا فرمائے اور جنت میں ان کے درجات بلند تر فرمائے۔ آمین

بِسْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهِ

لَیْسَ کَشَیْءٍ مِّنْهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

ترجمہ: ۱۴۱۵ھ - ص ۱۱۱ الشوری

کوئی چیز اس کے (اللہ تعالیٰ کے) مثل نہیں۔ اور وہی

(ہر بات کا) سنے اور (ہر چیز کا) دیکھنے والا ہے۔

(سورہ شوریٰ آیت ۱۱)

اس کتاب کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف یا ناشر محفوظ نہیں ہیں البتہ جو صاحب بھی اس کو چھپوانا چاہیں وہ ہم کو اطلاع کریں۔ اس سلسلہ میں جو مدد درکار ہو ہم اس کے لئے حاضر ہیں۔

اسماء اللہ عزوجل

قرآن و حدیث کے مطابق

نام کتاب

جلد اول

جلد

مؤلف رشید اللہ یعقوب

مؤلف

اکتوبر ۲۰۰۰ء / رجب ۱۴۲۱ھ

اشاعت اول

دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰)

تعداد اشاعت

جنوری ۲۰۰۱ء / شوال ۱۴۲۱ھ

اشاعت دوئم

دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰)

تعداد اشاعت

محمد عبدالکریم

کمپیوٹر کمپوزنگ

ہمدرد پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

طباعت

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

ناشر:

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

صدقہ جاریہ

ملنے کا پتہ:

مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن، کراچی 75600

پاکستان

فہرست

۱۰ - تقریظ اول : حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب
رئیس ، الجامعۃ الاشرافیہ ، لاہور

۱۲ دوئم : حضرت ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی
استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی
علامہ بنوری ٹاؤن ، کراچی

۱۵ - ۲ - عرض مؤلف

ابواب

۳۱	قرآن مجید میں اسماء اللہ عزّ وّ جلّ کا ذکر	اول
۴۱	اسماء اللہ عزّ وّ جلّ پر احادیث نبوی	دوئم
۵۵	لفظ ' احصاها و حفظها ' کی تشریح	سوئم
	تفصیل احادیث جن میں اسماء اللہ عزّ وّ جلّ	چہارم
۶۷	کا ذکر ہے -	
۱۰۹	کیا اللہ تعالیٰ کے صرف ۹۹ نام ہیں ؟	پنجم
۱۲۱	اسم اعظم	ششم
۱۳۳	قرآن کریم و احادیث سے ماخوذ اسماء اللہ عزّ وّ جلّ	ہفتم
۲۱۳	قرآن کریم سے ماخوذ اسماء اللہ عزّ وّ جلّ	ہشتم
۲۲۶	فہرست کتب و حوالہ جات	



المجلات الاشرافية

الفرع ،
جامعہ اشرفیہ نیدرلینڈ
تلفون : ۷۱۲۳۷۱۰
۷۱۲۳۷۱۱
مسئدۃ الفیصل للنبات، ماہل تازون
تلفون : ۵۸۸۰۵۰۰-۸۵-۲۸۵

الکتب الرئیس ،
جامعہ اشرفیہ شارع فیروز پورہ
تلفون : ۷۵۷۷۹۷۲
۷۵۸۸۱۲۲
۷۵۸۴۵۲۲
فیکس : ۹۲-۰۲-۷۵۷۷۹۷۲

شارع فیروز پورہ بلاہورہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۰ ستمبر ۲۰۰۰ء

میں اپنے دوست قابل احترام جناب رشید اللہ یعقوب صاحب زید مجاہد کا انتہائی ممنون ہوں انہوں نے اس ناکارہ خلایق کو اپنی نئی تالیف 'اسماء اللہ عزّ وّ جلّ' میں شرکت کا موقعہ عطا فرمایا۔ موصوف پر اللہ تعالیٰ کا یہ خاص کرم ہے کہ دنیا کی سنگ لایخ راہوں اور آلائشوں سے نکال کر دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے منتخب فرمایا۔ مؤلف کی اس نئی تالیف سے کلمہ توحید کی تکمیل اور تجدید ہوگئی۔ تالیف اول یعنی 'الصلوة والسلام علی رحمة للعالمین' سے اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تفسیر اور تشریح ہوتی ہے تو تالیف ثانی 'اسماء اللہ عزّ وّ جلّ' سے لا إله إلا اللہ کی توثیق ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ تالیف مؤلف اور قاری کتاب دونوں کے لئے تجدید ایمان اور تقویت ایمان کا ذریعہ بنے گی۔ مؤلف سلمہ نے اس تالیف میں نمبر ایک سے لیکر نمبر چھ تک جن موضوعات اور مباحث کا اجمالی ذکر کیا ہے اسے پڑھ کر حیرت ہوتی ہے۔ ایک ایسا شخص جو بظاہر نہ عالم ہے، نہ عربی دان ہے، نہ فقیہ ہے، نہ محدث ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے وہ کام لے لیا جو کسی بڑے ادارہ کے علماء اور محققین سے شاید اس انداز سے نہ ہو سکتا۔ 'نفوس قدسیہ' اور ایسے اشخاص جن کو آئینہ من لدنا علماً کی درس گاہ سے کچھ حصہ ملا ہو وہی یہ کر سکتا ہے۔ اس تالیف کے سلسلے میں جو مجاہداتِ شائہ آپ نے کئے ہیں انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ 'مشاہدات'

تامہ سے نوازیں گے۔ حق تعالیٰ آپ کی کاوش اور سعیِ بلیغ کو قبول فرمائے مجھے
اس کارِ خیر میں شریک فرما کر احسان فرمایا اس کا تہ دل سے ممنون ہوں۔
حماک اللہ عن شر النوائب - جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

محمد عبید اللہ

محمد عبید اللہ

رئیس الجامعہ اشرفیہ، لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن کریم میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اچھے نام ہیں انہیں ناموں سے ان کو پکارا کرو۔ اور حدیث مبارک میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان ناموں کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ علماء امت نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ناموں کی تقسیم کی ہے کہ ان میں اللہ ذاتی نام ہے اور باقی اسماء صفاتی ہیں جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے مختلف صفات پر دلالت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان صفاتی ناموں کے عجیب و غریب فضائل و مناقب اور اثرات ہیں جس کی تفصیل اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دستیاب ہو سکتی ہے۔ اس موضوع پر علماء امت نے ابتدا ہی سے تصانیف کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ جن میں کچھ کتاب روایات کے انداز پر لکھی گئی ہیں اور کچھ کتابوں میں ان اسماء کے لغوی معانی کی تحقیق کی گئی ہے اور کچھ کتابوں میں ان اسماء کے اثرات پر کلام کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ان کتابوں کی تعداد سینکڑوں میں ہیں اسی طرح تفسیر کی کتابوں میں احادیث کی شروح وغیرہ دوسری کتابوں میں ان اسماء کے متعلق جو احاث ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔

ہمارے دوست جناب رشید اللہ یعقوب کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تصنیف و تالیف اور تحقیق کا بہت اچھا ذوق عطا فرمایا ہے اور یہ ان کی سعادت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی یہ صلاحیت دینی موضوعات

میں استعمال ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے درود شریف پر ایک تحقیقی کتاب لکھی ہے جو الحمد للہ بہت ہی مقبول ہوئی اور اب سینکڑوں کتابوں کی تحقیق و مطالعہ کے بعد انہوں نے اسماء حسنیٰ پر یہ زیر نظر کتاب لکھی اور تحقیق کا حق ادا کیا۔ بندہ اس وقت اپنی مصروفیات کی بناء پر کتاب کی خصوصیات پر تفصیل سے کچھ لکھنے سے قاصر ہے انشاء اللہ آئندہ کسی فرصت میں دوسری کتب سے جو اس موضوع پر لکھی گئی ہے اس کا علمی موازنہ کر کے اس کی خصوصیات واضح کی جائیں گی اس وقت صرف اس دعا پر اکتفا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی سابق خدمت کی طرح اس خدمت کو بھی قبول فرما کر ان کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے اور امت مسلمہ کیلئے اس کو نافع بنا کر مقبولیت عطا فرمائے۔ آمین

تھاکر الدین کشامری

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامری

استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی

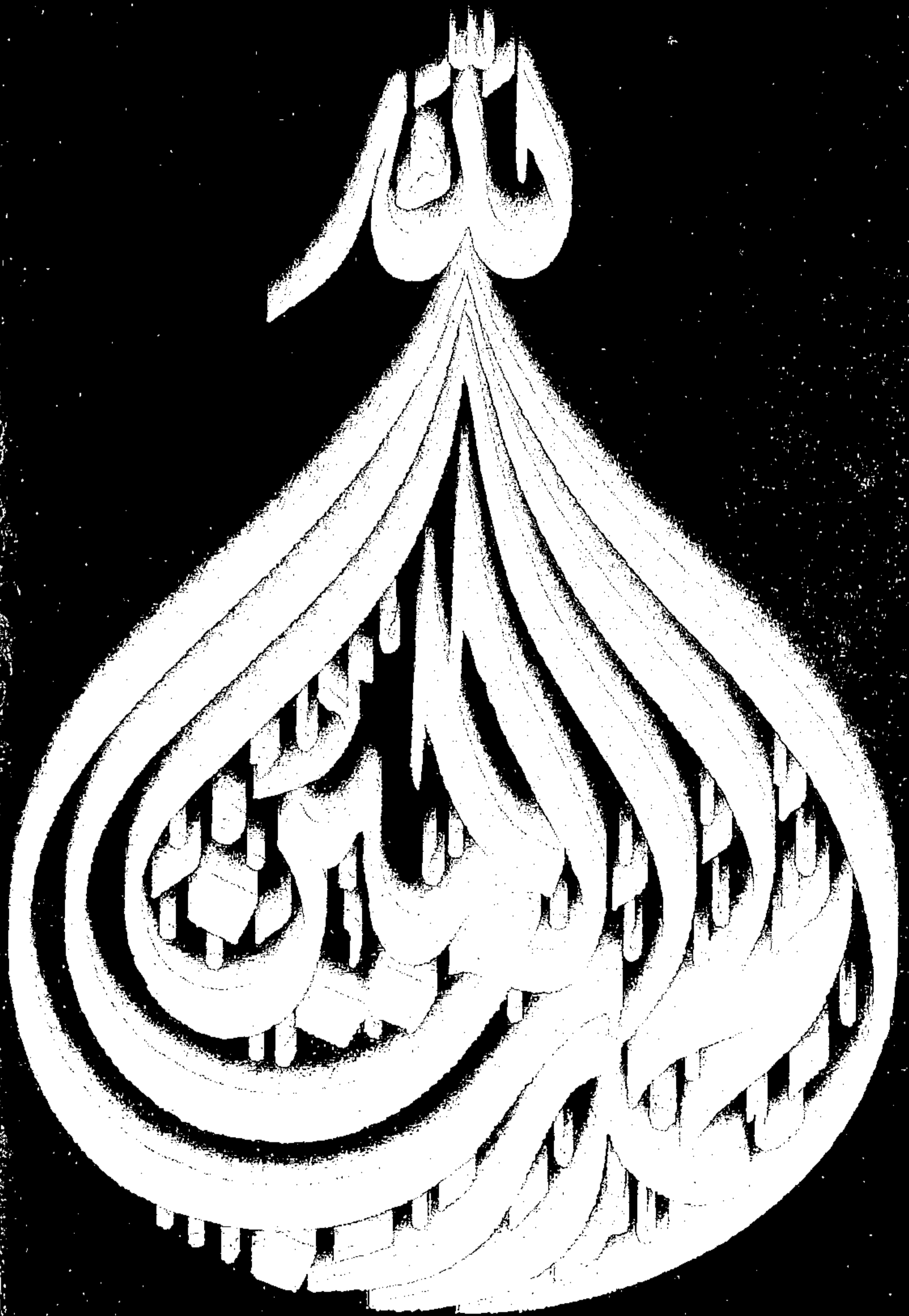
جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن

کراچی

۱۴۲۱/۷/۳ھ

الذکر مفتی محمد رضا بن شامری

استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی جامعہ بنوری ٹاؤن



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

عرض مؤلف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ . الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .
 وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِیْنَ (۱)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف آیت ۱۸۰ میں فرمایا ہے کہ :
 وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُوا الدِّیْنَ یُلْحِدُونَ فِی
 أَسْمَائِهِ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوا یَعْمَلُونَ .

ترجمہ : اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اُس کو اُس کے ناموں سے پکارا
 کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کبھی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ
 کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔

سورہ اسراء (بنی اسرائیل) آیت ۱۱۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :
 قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیْمًا تَدْعُوْنَ فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ
 ترجمہ : کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے)
 جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

سورہ طہ آیت ۸ میں اللہ رب العالمین فرماتے ہیں :

(۱) مقام کعبہ شریف ، اذان دینے والی جگہ کی چھت کے نیچے ، جہاں سفید رنگ کے قالین بچھے ہوئے ہیں۔
 یوقت نماز چاشت ، بروز جمعرات ، تاریخ ۶ اگست ۱۹۹۸ء مطابق ۱۳ جمادی الثانی ۱۴۱۹ھ - ظفر جلیل شرح
 حسن حصین ، تصنیف : محمد قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ ، فروری ۲۰۰۰ء میں میرے زیر مطالعہ تھی ، اس میں
 درمنثور کے حوالے سے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت
 کی ہے کہ 'جب ارادہ کرے کوئی تم میں سے کسی حاجت کا ، پس چاہیے کہ پنج شنبہ (جمعرات) کی صبح کو اس کی
 طلب میں جائے ، کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "اللہ برکت دے میری امت کے لئے پنج
 صبح ان کی کے دن پنج شنبہ (جمعرات) کے" - صفحہ ۲۰۵ - مطبوعہ ، لکھنؤ ۱۳۱۰ھ - اس کو میں اللہ سبحانہ و
 تعالیٰ کا کرم سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب بھی بروز جمعرات شروع ہوئی۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ه

ترجمہ : (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

سورہ حشر آیت ۲۲، ۲۳ و ۲۴ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (۲۲) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۲۳) هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۲۴) ☆

ترجمہ : وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (آیت ۲۲)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی)، پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ (آیت ۲۳) وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (آیت ۲۴)

اسماء اللہ عز و جل پر مختلف علماء کرام نے کتابیں لکھی ہیں اس لئے مجھ جیسے کم علم ناکارہ کے لئے اس پر قلم اٹھانا زیب نہیں دیتا مگر میں نے یہ ہمت اس لئے کی کہ : اول : اردو میں اس موضوع پر آج تک تفصیل سے تحقیقی کام بہت کم ہوا ہے۔ عربی میں البتہ مخطوط اور شائع شدہ مواد کی مدد سے کافی تحقیقی کام ہوا ہے۔ جس سے ہم

نے اس کتاب کی تدوین میں استفادہ کیا بھی ہے۔

دوئم : ان کتب میں (ماسوائے چند کے) مصنفین نے سنن ترمذی کی حدیث پر انحصار کر کے صرف ۹۹ ناموں پر اکتفا کیا ہے اور عرف عام میں بھی یہی کہا جاتا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے صرف ۹۹ نام ہیں، جو کہ ہماری تحقیق کے مطابق ایک درست خیال نہیں ہے۔ اس سلسلے میں آگے تفصیل سے بحث آرہی ہے جس میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں کے علاوہ دیگر ناموں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔

سوئم : جو کتب موجود ہیں ان میں بیشتر کی طباعت اور انداز تحریر پرانا ہے اور ایسی اردو میں وہ کتابیں تحریر کی گئیں ہیں کہ اب وہ اردو مستعمل بھی نہیں، لہذا یہ کتب اس دور کے پڑھے لکھے عام مسلمانوں کے لئے بہت زیادہ پرکشش اور عام فہم نہیں ہیں۔

چارم : غالباً ہر زبان میں بالخصوص اردو میں یہ پہلی کوشش ہے کہ تقریباً ان تمام محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان کے کام کو یکجا کیا گیا ہے، جنہوں نے اسماء اللہ عز و جل پر تحقیقی کام کیا ہے۔ میرے لئے یہ کام اس لئے آسان تھا کہ اپنی کم علمی کی وجہ سے اس کتاب میں میری کوئی ذاتی رائے فی الحال نہیں ہے۔ بس ایک طالب علم کی حیثیت سے میں نے کوشش یہ کی ہے کہ ان تمام اسماء اللہ عز و جل کو ایک جگہ جمع کر دوں۔ اس کام کے لئے جن مصارف اور وقت کی ضرورت تھی اللہ خالق و رازق نے مجھے وہ مصارف اور اوقات فراہم فرمائے، اس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سر بسجود ہوں، گو کہ میں بخوبی جانتا ہوں کہ یہ انسانی طاقت کے بس میں نہیں کہ وہ اللہ بزرگ و برتر کے شایان شان شکر ادا کر سکے۔

پنجم : آجکل کا تقاضا ہے کہ دینی کتب کا طرزِ تحریر مختصر، دلچسپ اور عام فہم ہونا چاہیے اور پھر مضمون کو چارٹ / گو شواری کی مدد سے واضح کرنا چاہیے تاکہ عام قاری اس کو کم وقت میں پڑھ سکے یا پھر اس کو جو مطلوبہ معلومات چاہئے اس کو فہرست کی مدد سے فوری حاصل کر سکے یہ کتاب اسی ضرورت کی تکمیل کی ایک کوشش ہے۔

آج کل کا پڑھا لکھا طبقہ مذہب سے بہت قریب آنا چاہتا ہے جس کا اندازہ مساجد میں نوجوانوں اور پڑھے لکھے اور خوشحال لوگوں کی کثیر تعداد ہے لیکن اس نسل کی اس جدید دور کے مطابق اپنی ضرورتیں ہیں۔ اس کے مطالعے کا انداز بدل گیا ہے۔ زبان بھی بدل گئی ہے، کمپیوٹر نے اس کو جہاں سہل پسند بنایا وہاں اس کا مذاق مطالعہ بھی بدل دیا ہے۔ آج کا تعلیم یافتہ طبقہ کسی بھی تحریر کو اس وقت تک قبول نہیں کرتا جب تک کہ اس کو ماخذ اور سند کا علم نہ ہو اور جس کو وہ خود بھی دیکھ سکے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم ایسا مذہبی لٹریچر مہیا کریں جو اس طبقے کی ضرورت پوری کر سکے اور اس کے معیار پر بھی پورا اترے۔ تاہم اس ضمن میں یہ خیال ہمیشہ رکھنا ہوگا کہ کسی شرعی اصول کو ہرگز قربان نہ کرنا پڑے، اس لئے اللہ تعالیٰ سے خلوص دل سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب میں کوئی بھی بات شریعت کے خلاف نہ لکھوائے تاکہ میں کسی بھی قسم کے جلی یا خفی شرک کا بھی مرتکب نہ ہو جاؤں۔ آمین

کتاب کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ :

- ۱- پہلے وہ قرآنی آیات دی جائیں جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کا ذکر آیا ہے اور ساتھ ہی اس کا اردو ترجمہ دیا جائے۔
- ۲- اس کے بعد ان احادیث کا تفصیلاً ذکر کیا جائے جس میں اللہ عزّ و جلّ کے ۹۹ ناموں کے متعلق ذکر ہے اور یہ ذکر کیا جائے کہ ان اسماء کو یاد کرنے اور ان پر عمل کرنے کا ثواب و فائدہ کیا ہے۔
- ۳- اس کے بعد ان احادیث کا ذکر کیا جائے جن میں اسماء اللہ عزّ و جلّ کا تفصیلاً ذکر ہے۔
- ۴- اس موضوع پر روایات کو جمع کیا جائے کہ کیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ جلّ جلالہ کے صرف ۹۹ نام ہیں یا اس سے زائد بھی ہیں۔

۵- اسم اعظم کے متعلق جو مختلف روایات ہیں ان کو یکجا ذکر کیا جائے۔
 ۶- ابتدا میں محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان نے قرآن کریم و حدیث مبارکہ سے جتنے بھی اسماء اللہ عز و جل تخریج کئے ہیں ان کو ایک گوشوارے میں شامل کر دیا جائے تاکہ قاری کو ایک ہی نظر میں معلوم ہو جائے کہ کس نام کی کن کن صاحبان نے تخریج کی ہے۔ ہماری نظر میں اس کتاب کا یہ سب سے اہم حصہ ہے۔ اس گوشوارے کو اردو حروف تہجی کے حساب سے ترتیب دیا جائے تاکہ قاری کو کسی خاص اسم اللہ عز و جل کو تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ اردو میں یہ کام بھی پہلی مرتبہ ہو رہا ہے۔

دور حاضر میں بھی اہل علم حضرات نے اسماء اللہ عز و جل پر قرآن و حدیث کے مطابق تحقیق کی ہے، جن میں دیگر حضرات کے علاوہ ڈاکٹر احمد الشرباصی (۱) نے تین سو سے زائد نام قرآن کریم سے نکالے ہیں، ڈاکٹر عبدالمنعم الحفنی (۲) نے ۲۳۲ نام قرآن مجید سے تخریج کیے ہیں۔ الشیخ محمد الصالح العثیمین (۳) نے قرآن پاک سے ۸۱ نام اور احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۲۱ نام تخریج کر کے ۹۹ کی تعداد پوری کی ہے۔ ایک اور اہم کتاب عبداللہ بن صالح بن عبدالعزیز الغصن (۴) نے تالیف کی ہے جس میں الخطابی، البیہقی، القشیری، الغزالی، الرازی، القرطبی اور الشرباصی کے تخریج کردہ اسماء اللہ عز و جل کو یکجا کیا ہے اور اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ ڈاکٹر مردان

(۱) لہ الاسماء الحسنی، دار الجیل، بیروت، تیسرا ایڈیشن، ۱۹۹۶۔

(۲) تجلیات فی اسماء اللہ الحسنی، مکتبہ مدبولی، قاہرہ، ۱۹۹۶۔

(۳) القواعد المثلی فی صفات اللہ و اسماء الحسنی، مکتبہ أضواء السلف، ریاض، ۱۴۱۶

ہجری۔

(۴) اسماء اللہ الحسنی، دار الوطن، ریاض، طبع اول، ۱۴۱۷ ہجری۔

ابراہیم القیسی (۱) نے قرآن کریم سے ۱۶۹ اور احادیث نبوی سے ۱۳۸ اسماء اللہ تعالیٰ نکالے ہیں۔ سعید بن علی بن وهف القحطانی (۲) نے بھی قرآن کریم و احادیث مبارکہ سے ۹۹ نام تخریج کئے ہیں۔ محمد الحمود النجدی (۳) نے بھی قرآن شریف اور احادیث مبارکہ سے ۱۱۶ اسماء اللہ عز و جل تخریج کیئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد بن خلیفہ التمیمی (۴) نے بھی امام جعفر صادقؑ سے لیکر جناب نور الحسن خان صاحب تک کے قرآن و سنت سے تخریج کردہ اسماء اللہ عز و جل کو جمع کیا ہے۔ چونکہ ہم نے اپنی تحقیق کو نویں صدی ہجری تک محدود رکھا ہے اس لئے ان صاحبان کی تحقیق کو شامل نہیں کیا۔ تاہم ان کتب کی تفصیل دے دی ہے تاکہ جو صاحب اس موضوع پر مزید تحقیق کرنا چاہیں وہ ان سے استفادہ کر لیں۔ دیگر کتب کے علاوہ یہ کتب بھی میرے کتب خانے میں موجود ہیں۔

۷۔ ایک اور گوشوارہ ترتیب دیا گیا ہے جس کی مدد سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قرون الخیر میں امام جعفر صادقؑ، سفیان بن عیینہ اور ابو زید بغوی نے قرآن الکریم سے کن اسماء اللہ عز و جل کی تخریج کی تھی۔

۸۔ ایک اور گوشوارہ حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں قرون الخیر کے ان تین امام صاحبان کے قرآن الکریم سے تخریج کردہ اسماء اللہ عز و جل شامل کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ ان اسماء اللہ عز و جل کو اردو حروف تہجی کے اعتبار سے بھی مرتب کر دیا گیا ہے تاکہ کوئی صاحب اگر ان اسماء اللہ عز و جل کو

(۱) معالم التوحید، المکتب الاسلامی، بیروت، طبع اول، ۱۴۱۰ھ ہجری۔

(۲) شرح اسماء اللہ الحسنیٰ فی ضوء الكتاب والسنة، مؤسسة الجریسی للتوزیع و الاعلان، الرياض۔ طبع ششم ۱۴۱۹ھ ہجری۔

(۳) النهج الاسمیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ، مکتبۃ الإمام الذهبی، کویت، طبع دوم، ۱۴۱۷ھ ہجری۔

(۴) معتقد اهل السنة والجماعة فی اسماء اللہ الحسنیٰ - أعضاء السلف، ریاض، ۱۹۹۹۔

مکمل یاد کرنا چاہیں تو ان کے لئے آسانی ہو۔

اس طرح دور حاضر کے تکنیکی انداز سے مدد لیتے ہوئے اسماء اللہ تعالیٰ کی تلاش اور حفظ کرنے کو گوشواروں کی مدد سے آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسماء اللہ عز و جل کو جس گوشوارہ میں شامل کیا گیا ہے اس کی ترتیب اردو لغت کے حساب سے ہے۔ عربی میں لفظ اپنے مادہ کے ساتھ ہوتے ہیں جب کہ اردو میں ایسا نہیں ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ عربی میں اللہ تعالیٰ کا اسم 'المبدی' 'ب' کے تحت آتا ہے لیکن اردو میں وہ 'م' کے تحت آئے گا۔ اسی طرح اسم 'المؤخر' عربی میں 'الف' کے تحت آتا ہے جب کہ اردو میں 'م' کے تحت آئے گا۔ اسی طرح اگر کسی نام کے حے میں فرق ہے تو اس کو بھی واضح کر دیا گیا ہے۔ مثلاً 'الرؤف' کو کچھ علمائے کرام نے 'الرؤف' لکھا ہے۔ اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح ذوالجلال والاکرام کو بعض حضرات نے بطور ایک نام لیا ہے جب کہ بعض نے ذوالجلال اور الاکرام کو علیحدہ لیا ہے۔ اس کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔

ضخامت کی وجہ سے کتاب کو دو جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ موجودہ جلد اول میں اسماء اللہ عز و جل کو یکجا کیا گیا ہے اور یہ ایک تحقیقی کام ہے۔ جلد دوم میں انشاء اللہ ہر نام پر تفصیل سے اس کے معنی و صفات اور وظائف کے اعتبار سے بحث کی جائے گی۔ یہ بھی انشاء اللہ ظاہر کیا جائے گا کہ کون سا اسم کس کس سورۃ میں اور قرآن میں کل کتنی مرتبہ آیا ہے، پھر کتنی مرتبہ وہ تنہا بطور اسم آیا ہے اور کتنی مرتبہ دوسرے اسم کے ساتھ آیا ہے۔ یہ بھی واضح کیا جائے گا کہ وہ اسم کتنی مرتبہ بطور اسم آیا ہے (صفات کے طور پر) اور کتنی مرتبہ فعل کے طور پر آیا ہے مثلاً اللہ کا نام 'الحافظ' اسم بھی ہے اور فعل بھی، اسی طرح 'الباری' اسم بھی ہے اور فعل بھی، اس کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔ جو اسماء اللہ تعالیٰ احادیث سے اخذ کئے گئے ہیں ان احادیث کو بھی تحریر کر دیا جائے گا تاکہ قاری کو اس کے مکمل کوائف معلوم ہو سکیں۔

اس خصوصی صفاتی نام کے وظائف بھی بیان کیے جائیں گے تاکہ عوام الناس اس سے فائدہ اٹھائیں، یہاں ان کتابوں اور علماء و اولیاء اللہ کے ناموں کا ذکر بھی کر دیا جائے گا جنہوں نے ان وظائف کا خود یا کسی کتاب میں اس کا ذکر کیا ہے تاکہ قاری کو مزید معلومات حاصل کرنے میں آسانی ہو۔

فہرست کتب کو دو طرح سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اول : وہ جو میرے پاس ہیں اور جن سے میں نے استفادہ کیا ہے، حوالہ جات دیئے ہیں (اور یہ کتب علماء اور طلباء کے لئے برائے مطالعہ موجود ہیں)۔ دوم : وہ کتب جو میرے پاس نہیں ہیں مگر ان کی تفصیلات موجود ہیں۔ یہ اس لئے پیش کی جا رہی ہیں کہ اگر کوئی صاحب اس پر مزید تحقیق کرنا چاہیں تو وہ ان کتب تک پہنچ سکیں (یہ فہرست اور انڈیکس جلد دوم کے ساتھ دی جائیں گی)۔ علم ایک سمندر ہے، میں نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوشش کی ہے اور جو صاحب اس موضوع پر مزید کام کرنا چاہیں، میں دامے، درے اور سخنے ان کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہوں۔

اس بات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے کہ کتاب کا بیان مختصر رہے اور پڑھنے والے کو طوالت محسوس نہ ہو۔ جو صاحبان مزید تفصیل دیکھنا چاہتے ہیں ان کی سہولت کی خاطر ان کتب کا حوالہ دے دیا گیا ہے جہاں یہ موضوع تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ ہر ممکن بشری کوشش کی گئی ہے کہ جو بات بھی لکھی جائے وہ درست ہو اور اس کی سند بھی واضح کر دی جائے۔ تاہم اگر اس کتاب میں کوئی غلطی رہ گئی ہے تو میں خود اس کا مرتکب ہوں اور اس کے لئے میں علمائے کرام اور اہل علم سے گزارش کروں گا کہ وہ مجھ طالب علم کی رہنمائی فرمائیں اور ان کو تاہیوں کی نشاندہی کریں تاکہ آئندہ کی اشاعت میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ اس کتاب میں جو بھی اچھی بات ہے وہ اللہ العزیز الحکیم کی عنایت ہے اور جو بھی غلطی رہ گئی ہے وہ میری بشری کمزوری ہے، دانستہ نہیں ہوئی ہے۔ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی بخشش کا طلب گار ہوں اور

توجہ دلانے پر ہر دم اصلاح کے لیے تیار ہوں۔ اللہ ارحم الراحمین سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو قبول فرمائے اور مجھ پر، میرے والدین اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحم فرمائے۔ آمین

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے :

مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللَّهَ (۱)

ترجمہ: 'جو انسان بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرے گا۔'

میں ان تمام صاحبان کا مشکور ہوں جنہوں نے میری اس کتاب کی تدوین اور چھپائی میں مدد کی۔ میں خاص طور پر جناب قاری احسان اللہ صاحب (مکتبہ الغزالی، کوئٹہ) کا مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے سلسلے میں اندرون و بیرون ملک میرا ہم سفر بن کر کتب کے حصول میں میری مدد کی۔ اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے اور ان کی مغفرت فرمائے۔ (آمین)

بحمد اللہ آج میرے پاس اسماء اللہ عزوجل پر عربی، فارسی، انگریزی، اردو، پشتو اور سندھی میں ۱۷۰ سے زائد کتب بشکل مخطوط، مطبوعہ اور فوٹو اسٹیٹ کا پیاں ہیں۔ اس مضمون پر شاید ہی کسی اور جگہ اتنی تعداد میں کتب یکجا ہوں۔ ان میں بیشتر کتب اسماء الحسنیٰ پر ہی لکھی گئی ہیں مگر ان میں وہ کتب بھی شامل ہیں جو لکھی تو کسی اور موضوع پر گئی ہیں مگر ان میں اسماء الحسنیٰ پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے مثلاً امام ابو عبد اللہ الخطابی کی کتاب 'شان الدعاء' ہے تو دعاؤں کی کتاب، مگر دو تہائی کتاب صرف اسماء اللہ عزوجل پر مشتمل ہے۔ اسی طرح امام طبرانی کی 'کتاب الدعاء' میں اسماء اللہ تعالیٰ پر ۱۶ احادیث مذکور ہیں۔ ان کتب کو جمع کرنے میں مجھے دو سال سے زائد عرصہ لگا۔ چونکہ میری یہ خواہش تھی کہ میں جو بھی لکھوں یا جس کتاب کا بھی حوالہ دوں وہ کتاب میرے پاس ہونی چاہیے اس لئے یہ تمام کتابیں جمع

(۱) ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک، حدیث نمبر ۱۹۵۴۔

ہو گئیں، بعض کتابیں مجھے دو سال کی جدوجہد کے بعد ملیں مثلاً امام ابن حجر عسقلانی کی 'الأمالی' سے تخریج کردہ کتاب 'تخریج حدیث اسماء الحسنی' کی فوٹو کاپی اور ابو عبداللہ الحسین بن الحسن الحلیمی کی 'کتاب المنہاج فی شعب الایمان' مطبوعہ ۱۹۷۹ء جو تین جلدوں میں ہے، ۸ اگست ۲۰۰۰ء کو مدینہ منورہ میں ایک دوست عادل حمزہ باشری (سوڈان) کی مدد سے ملی۔ اسی طرح ۲ سال کی جدوجہد کے بعد ابو بکر محمد بن عبداللہ ابن العربی کی کتاب 'الأمد الاقصی فی شرح اسماء الحسنی' کے مخطوط ۷۴۱ ہجری، جو خزانہ عالیہ، رباط، مراکش میں محفوظ ہے اس کی فوٹو کاپی أم القری یونیورسٹی، مکہ معظمہ سے چودھری احمد خان صاحب کے توسط سے ۱۳ اگست ۲۰۰۰ء کو ملی۔ یوں الحمد للہ غالباً میری واحد ذاتی لا بھری ہی ایسی لا بھری ہے جس میں اس نایاب کتاب کی فوٹو کاپی موجود ہے۔ میں حیران ہوتا ہوں کہ کس طرح اللہ الغفور الرحیم نے کتب و اسماء کی تلاش میں میری رہنمائی فرمائی اور کس طرح لوگوں کے دلوں میں ڈالا کہ جس سے میں نے جو مدد چاہی وہ ملی۔ کس طرح مختلف اصحاب نے کتابوں کے حصول میں مدد کی یا کتب ہدیہ کر دیں۔ ایسی کتابیں بھی ملیں کہ جن کو شروع میں اہم نہیں سمجھا گیا لیکن بعد میں وہی کتب، میری کتاب کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئیں اور ان کے ذریعے اللہ رب العزت نے عقدے کھول دیئے اور میری عربی نادانی پر پردہ رکھ دیا۔

مجھے اقرار ہے کہ عربی میں مکمل دسترس نہ ہونے کی وجہ سے میں اس ذخیرہ کتب (جو ایک پیش بہا خزانہ ہے) کا خاطر خواہ فائدہ نہ اٹھا سکا۔ کاش کوئی اہل علم اس سے مستفیض ہو سکے۔

میں اس فضل و کرم کے لیے بھی اللہ غفور و رحیم کا شکر گزار ہوں۔ میں خود حیران ہوں کہ یہ سب کچھ کیسے ہو گیا۔ یہ محض اللہ رب العزت کا جو دو کرم ہے

ورنہ مجھ جیسے کم علم و نابلد کے لئے اسماء اللہ عز و جل کی تلاش اور ترتیب ناممکن تھی۔
مجھ جیسے گناہ گار و دنیا دار سے اللہ بديع السموات و الارض نے یہ کام لینا تھا سولے
لینا اور میں سر بسجود ہوں اس کی بارگاہ میں کہ اس نے مجھے بھی اس کام کے لیے منتخب
کیا۔

اکثر لوگ مجھ سے رحمۃ اللعالمین ریسرچ سینٹر کی بابت پوچھتے ہیں۔ یہ میرا
ایک خواب ہے جو انشاء اللہ ایک دن ضرور پورا ہوگا۔ فی الحال اس میں میرے علاوہ
میری بیگم پشتون رشید اللہ، میرے ساتھی مصور زیدی اور محمد عبدالکریم ہیں مؤخر الذکر
جزوقتی طور پر کام کرتے ہیں اور کمپننگ اور کمپیوٹر کمپوزنگ میں میری مدد کرتے ہیں۔
اللہ ان کو جزائے خیر دے۔ تحریر و تحقیق کا کام میرا اپنا ہے اور اس میں خامی اور کوتاہی
کا میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔

کچھ صاحبان مجھ سے یہ بھی سوال کرتے ہیں کہ عربی اور فارسی پر دسترس
نہ ہونے کے باوجود آپ ان کتب سے کس طرح استفادہ کرتے ہیں۔ میرا جواب یہ
ہوتا ہے کہ یہ صرف اللہ رحمن، رحیم اور کریم کا رحم و کرم ہے کہ میں معمولی سی
عربی اور فارسی کی شدید کے ساتھ مطلوبہ جگہ پہنچ جاتا ہوں اور اس ضخیم ذخیرہ کتب
سے استفادہ کر لیتا ہوں۔ چونکہ احادیث پر اردو میں کافی کام ہوا ہے اس لئے میں ان
کے تراجم سے بھی فائدہ حاصل کرتا ہوں۔ مواد کی تلاش اور حوالہ جات عربی کتب
سے ہی دیتا ہوں۔ اردو تراجم میں ترتیب اکثر بدلی ہوئی ہے اس لئے تطبیق کے لئے
صحیح مقام تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اللہ العزیز الحکیم کی مدد سے پہنچ جاتا
ہوں۔ البتہ جو کام عربی دان چند لمحوں میں کر لیتے ہیں اس میں مجھے کئی گھنٹے اور اکثر کئی
دن لگ جاتے ہیں۔ اکثر کتب اور احادیث کچھ اس طرح ملی ہیں کہ میں خود حیران ہوتا
ہوں۔ ایسا لگتا ہے کہ اللہ غفور و رحیم مجھ گناہ گار کو خود بخود وہاں پہنچا دیتے ہیں۔

ڈھونڈتا کچھ اور ہوں، مل کچھ اور جاتا ہے جو کہ ایک بے بہا خزانہ ہوتا ہے۔ اور پھر میں ان آیات و احادیث کو اپنی کتاب میں موضوع کے اعتبار سے مناسب جگہ شامل کر لیتا ہوں۔ عربی کتب کے وہ حوالے جن کو کتاب میں لینا مقصود ہوتا ہے اول تو ان کے مطبوعہ اردو تراجم لے لیتا ہوں اور اگر وہ میسر نہ ہوں تو پھر کچھ عربی دان دوستوں کی مدد سے ان کے ترجمے کر لیتا ہوں اور پھر کسی مذہبی تعلیم یافتہ صاحب سے اس کی مزید تصحیح کر لیتا ہوں۔ تاہم جو بھی غلطی ہو اس کا میں ذمہ دار ہوں اور اس کے لئے اللہ، رحمان و رحیم، ارحم الراحمین کی بارگاہ میں معافی کا خواستگار ہوں اور اپنے قارئین کے سامنے بھی شرمندہ ہوں۔ صاحب علم حضرات سے استدعا ہے کہ وہ ان کی نشاندہی فرمادیں۔ ان کی آئندہ اشاعت میں اصلاح کر دی جائے گی۔

کچھ حضرات کا خیال ہے کہ اگر میری کتب کی طباعت کا معیار کم کر دیا جائے تو زیادہ تعداد میں چھپ سکتی ہیں اور زیادہ افراد مستفیض ہو سکتے ہیں۔ میرا جواب یہ ہے کہ جن عظیم الشان ہستی کا یہ کلام (اسماء اللہ عزّ وّجلّ اور درود شریف) ہے اس کو اسی شان سے طبع ہونا چاہئے دیگر یہ کام صرف اور صرف رب السموات والارض کے فضل و کرم سے اور اس کی خوشنودی اور رضا کے لئے ہے اور قول رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ :

إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ . (۱)

ترجمہ : بیشک اللہ تعالیٰ حسین ہے اور حسن کو پسند فرماتا ہے۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :

(۱) صحیح مسلم، بشرح النووی، کتاب الإیمان، باب بیان تحریم الکبر، حدیث نمبر ۲۵۹، صفحہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِبِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّلِحَةُ

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی نعمت کے واسطے سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

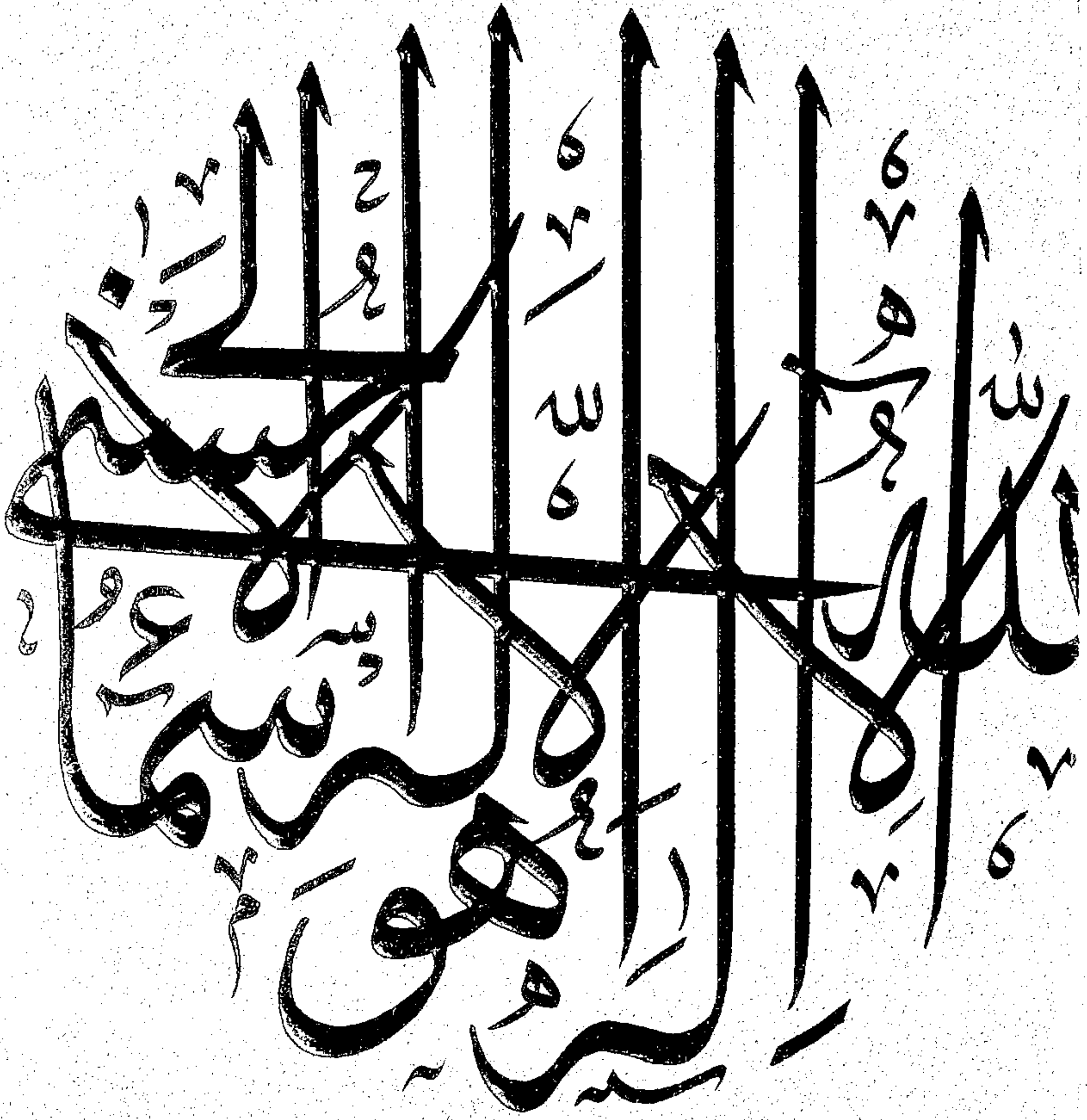
یہ کتاب بھی اللہ رب العزت کے کرم اور اس کی عطا کردہ توفیق سے پوری ہوئی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اللہ رب العالمین اپنے جاہ و جلال اور عزت و بزرگی کے واسطے سے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے گا اور میری، میرے والدین اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کا ذریعہ بنائے گا۔

اور میرے لیے اللہ رب العزت کافی ہے اور وہ ہی اچھا کارساز ہے۔ اللہ رب العالمین، احکم الحاکمین، غالب اور حکیم کے علاوہ کسی میں کوئی طاقت قطعی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی قوت ہے۔ جو کچھ اللہ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ چاہتا ہے وہ ہی ہوتا ہے اس لئے کہ كُنْ فَيَكُونُ کی طاقت صرف اور صرف اسی کی ہے، وہ ہی عطا کرتا ہے، وہ ہی واپس لیتا ہے، وہ ہی پیدا کرتا ہے، وہ ہی موت دیتا ہے، وہ ہی جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلیل کرے۔ ساری کائنات اس کے سامنے سر بسجود ہے اور تمام آسمان اور زمین اور اس میں موجود تمام مخلوق ہر وقت اس کی حمد و ثنا بیان کرتی رہتی ہے۔ وہ ہی 'الحفیظ' ہے اور وہ ہی 'المہیمن' ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی حفاظت، پناہ اور نگہبانی میں اپنے آپ کو دیتا ہوں۔ اسی سے امداد کا طلب گار ہوں اور اپنے تمام دنیاوی اور اخروی کام اللہ غفور و رحیم کے سپرد کرتا ہوں چونکہ جب کوئی چیز اس کی امان اور حفاظت میں دی جاتی ہے تو وہ اس کی حفاظت فرماتا ہے اس لئے کہ وہ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - حَسْبُنَا
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ.
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ - وَالشُّكْرُ وَالثَّنَاءُ عَلَى كُلِّ حَالٍ

رشيد الله يعقوب

رشيد الله يعقوب



اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ه

(وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اُس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

هَذَا
لَكَ
الْخَلْقُ
الْبَارِي
الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى

باب اول

قرآن مجید میں اسماء اللہ عز و جل کا ذکر

سورہ اعراف آیت ۱۸۰ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوْا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ

فِیْ اَسْمَائِهِ ط سِیْجِرُوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ؕ

ترجمہ : اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اُس کو اُس کے ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں اُن کو چھوڑ دو وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اُس کی سزا پائیں گے۔

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں مروی ہے کہ جب مشرکین نے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے مختلف اسماء سے اس کو پکارتے ہوئے سنا۔ کبھی اللہ، کبھی رحمن اور کبھی قادر۔ تو آپس میں چہ میگوئیاں کرنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں تو بتوں سے اور تعدد الہ سے روکتے ہیں اور ان کے اصحاب کتنے خداؤں کو پکارتے ہیں۔ اس کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ 'اللہ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں اُن سے اُس کو پکارو (یعنی یہ تمام اسماء ایک ہی معبود کے لئے ہیں اسماء کے تعدد سے الہ کا تعدد لازم نہیں آتا)۔ (۱)

(۱) احکام القرآن، ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف ابن العربی (۴۶۸-

۵۴۳ ہجری) تفسیر سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰، جلد ۲، صفحہ ۳۳۷-

سورہ اسراء (بنی اسرائیل) آیت ۱۱۰ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ

فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَا تَدْعُوْنَ فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ج

ترجمہ: کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

سورہ طہ آیت ۸ میں اللہ رب العالمین فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ه

ترجمہ: (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اُس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

سورہ حشر آیت ۲۲، ۲۳ و ۲۴ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ط

یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا

جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (۲۴)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ
(حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان،
غالب، زبردست، بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے
پاک ہے۔ (۲۳)

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا،
صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں
اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۴)
القرآن البرہان کی ان چار آیات میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا
ہے کہ اللہ کے علاوہ (جس نام کا قرآن کریم میں تکرار کے ساتھ ۲۶۹۹
مرتبہ ذکر آیا ہے) اور بھی اللہ تعالیٰ کے بہت سارے نام ہیں اور یہ کہ اُس
کو ان ناموں سے بھی پکارا جاسکتا ہے اور وہ تمام نام نہایت خوبصورت ہیں۔
ان میں سے بیشتر نام اللہ رب العالمین نے قرآن کریم میں مختلف جگہ پر
سورت و آیات کے موقع محل سے ذکر کیے ہیں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ
کے ان ناموں کی خصوصیت اور اہمیت واضح ہوتی ہے مثلاً:

سورہ حدید آیات ۱ تا ۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (۱) لَہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج یُحِیْ وَیُمِیْتُ ج وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۲) هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (۳)

ترجمہ : جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۱) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۲) وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے (۳)

ان آیات میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جس طرح تعریف کی گئی ہے صرف وہ ہی اس کا مستحق ہے دوسرا کوئی بھی یہ صفات نہیں رکھتا، نہ ان کا کوئی دعویٰ کر سکتا ہے اس لئے کہ کائنات پر بادشاہی صرف اور صرف اللہ غالب و برتر کی ہے۔ صرف وہ ہی حیات و موت کا اختیار رکھتا ہے وہ ہی اول تھا اور وہ ہی آخر ہوگا اور وہ ہی ظاہر اور پوشیدہ کا احوال جانتا ہے دوسرا کوئی نہیں، اس لئے کائنات کی تمام مخلوق صرف اور صرف اسی کی حمد و ثناء بیان کرتی ہے۔

سورہ مؤمن آیت ۳ میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمَّ (۱) تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ (۲) غَافِرِ الذَّنْبِ

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ لَا ذِی الطَّوْلِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَیْهِ

الْمَصِیْرُ (۳)

ترجمہ : حَم (۱) اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و جاننے والے کی طرف سے ہے (۲) جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب

دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف
سب کو پلٹ کر جانا ہے (۳)

اس آیت میں بھی اللہ رب العالمین نے فرمایا ہے کہ گناہ کو مٹانے
اور توبہ کو قبول کرنے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ چاہے سخت عذاب
دے یا پھر کرم کرے اور توبہ قبول فرما کر گناہ کو بخش دے، اسی لئے سورہ
بقرہ کی آیت ۲۸۴ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبَدُّوْا مَا فِی
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ یُحَاسِبِكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ط فِیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَّ یُعَذِّبُ مَنْ
یَّشَآءُ ط وَاَللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ : جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم
اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب
لے گا۔ پھر وہ جس کی چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نام چار اقسام میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں (جن
کی تفصیل جلد دوئم میں ذکر کی جائے گی)

اول اسم ذات :

اللہ ☆ رَبُّ

دوئم : اسم صفات جمالی

الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆ الْخَالِقُ ☆ السَّلَامُ ☆ الْبَارِئُ
 ☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيِّمُ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْوَهَّابُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ اللَّطِيفُ ☆
 الْحَلِيمُ ☆ وغيره

سوم : اسم صفات جلالی

الْجَبَّارُ ☆ الْمُتَكَبِّرُ ☆ الْمُصَوِّرُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْخَافِضُ ☆
 الْقَهَّارُ ☆ الْمُنتَقِمُ ☆ الْمُعِزُّ ☆ الْعَدْلُ ☆ وغيره
 چہارم : مشترک :

الْمَلِكُ ☆ الْقُدُّوسُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الرَّافِعُ ☆
 الْبَصِيرُ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ وغيره (۱)

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء اللہ تعالیٰ کی
 خصوصیات اور برکات کی اہمیت کو اپنے ارشادات میں اکثر اجاگر کیا ہے۔ اس
 موضوع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث ،
 مصنف عبدالرزاق ، مسند الحمیدی ، مسند احمد ، بخاری ، مسلم ، ابن
 ماجہ ، ترمذی ، مستدرک حاکم ، مسند الفردوس دیلمی و دیگر کتب
 احادیث میں تواتر کے ساتھ درج ہیں۔

ترمذی ، ابن حبان ، کتاب الدعای طبرانی ، کتاب التوحید ابن
 خزیمہ ، مستدرک حاکم اور شعب الایمان بیہقی میں حدیث کے ساتھ
 اسماء الحسنیٰ کا بھی ذکر کیا ہے۔ اب تک کے مطبوعہ مواد اور ہماری ممکنہ

(۱) تفصیل کے لئے دیکھئے 'اسمائے حسنیٰ کی برکات' شیخ الحدیث حضرت مولانا انظر شاد کاشمیری صاحب ، ادارہ

اسلامیات ، لاہور ، ۱۹۹۳ء۔

معلومات کے مطابق اسماء اللہ عز و جل پر پہلی کاوش ابو اسحاق ابراہیم بن السیری الزجاج (۲۴۱-۳۱۱ ہجری) نے کی تھی انہوں نے اسماء اللہ الحسنیٰ کی (بہ ترتیب حدیث ترمذی) ذکر کر کے ان کی تشریح عربی محاورات سے مزین کر کے صفات و برکات پر بحث کی تھی (۱) ان کے بعد ابو القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجی (متوفی ۳۴۰ ہجری) (۲) نے اسماء الحسنیٰ پر (بہ ترتیب ابو زید بغوی اور سفیان بن عیینہ) ایک مکمل کتاب لکھی - حافظ ابو سلیمان احمد بن محمد الخطابی (۳۱۹-۳۸۸ ہجری) نے اپنی کتاب 'شان الدعاء' میں بھی اسماء اللہ عز و جل پر تفصیلی بحث کی تھی۔

اس کے بعد ایک اور بڑا کارآمد کام ابو نعیم اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ) (۳) نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ۹۲ احادیث کو یکجا جمع کرنے کا کیا تھا، اس مجموعہ میں بعض ایسی احادیث بھی شامل ہیں جن پر محققین کو کلام ہے - تاہم اس کتاب کی بڑی خصوصیت اور اہمیت یہ ہے کہ اس میں اس موضوع پر تقریباً تمام احادیث جمع کر دی گئیں جو بعد میں امت کے لئے ذخیرہ ثابت ہوئیں - امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی (متوفی ۷۷۳-۸۵۲ ہجری) نے بھی رسول اللہ صلی

(۱) تفسیر اسماء الحسنیٰ - إملاء، ابو اسحاق ابراہیم بن السیری الزجاج، تحقیق احمد یوسف الدقاق، دمشق، ۱۹۷۵۔

(۲) اشتقاق اسماء اللہ - مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع دوئم - ۱۳۰۱ ہجری۔

(۳) جز فی طرق حدیث ان لله تسعة وتسعين اسماء، مكتبة الغرباء الأثرية، مدينة المنوره، طبع اول ۱۲۱۳ ہجری۔

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث پر 'امالی' میں بحث کی ہے اس کے کچھ حصے اب علیحدہ سے طبع ہو چکے ہیں (۱)

امام ابن العربی نے اپنی تفسیر احکام القرآن (۲) اور ابن حجر نے فتح الباری (۳) میں بھی اسماء الحسنیٰ پر بہت دقیق بحث کی ہے اور اسماء الحسنیٰ کی القرآن البلاغ سے تخریج کی ہے۔ امام ابن العربی نے اسماء اللہ عز و جل پر علیحدہ سے ایک کتاب 'الأمم الاقصیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ' (۴) تحریر کی تھی اور کل ۱۷۶ اسماء کی تخریج کی تھی۔

ان حضرات کی (جنہوں نے اسماء الحسنیٰ پر تحقیق کی) رائے یہ ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء اللہ تعالیٰ کے نام شمار نہیں کروائے اور یہ تعداد آئمہ کرام نے ترتیب دی ہے۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ بڑے بڑے محدثین اور آئمہ کرام نے جو فہرست ترتیب دی ہے اس میں ترتیب اور اسماء دونوں میں اختلاف ہے۔ اس پر ہم آگے چل کر مزید بحث کریں گے۔

(۱) اسماء اللہ الحسنیٰ، المكتب الاسلامی، بیروت، طبع اول، ۱۴۱۸ ہجری اور تخریج حدیث اسماء الحسنیٰ، مکتبہ الغرباء الأثریہ، مدینة المنورہ، طبع اول، ۱۴۱۳ ہجری۔
 (۲) تفصیل کے لئے دیکھئے 'احکام القرآن'، جلد ۲ صفحہ ۳۳۷، مطبوعہ، دارالفکر، بیروت۔
 (۳) فتح الباری، دارالفکر، بیروت، مطبوعہ ۱۴۱۶ ہجری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۴ تا ۵۳۰۔
 (۴) مخطوط، تحریر ۷۴۱ ہجری، محفوظ در خزانہ عالیہ، رباط، مراکش۔ ہمارے پاس الحمد للہ اس کی فوٹوکاپی ہے۔

لا اله الا هو ربي ورب العالمين

لا اله الا هو ربي ورب العالمين

الحمد لله وسلام

١٤٧٦

عبد القادر

(القدّوس السلام)

باب دوم

اسماء اللہ عز و جل پر احادیث نبوی

پہلے ہم ان احادیث کا ذکر کریں گے جن میں صرف ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول ہیں اور اسماء اللہ تعالیٰ عز و جل درج نہیں ہیں، آخر میں ان احادیث کے راویوں کی حیثیت بھی واضح کر دی گئی ہے۔ یہ اس لئے ضروری سمجھا گیا کہ یہ اتنی اہم حدیث ہے جو یہ نوید دیتی ہے کہ جو بھی ان ناموں کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اس لئے ہر صاحب عقل و علم یہ جاننا چاہے گا کہ جو صاحب یہ خبر دے رہے ہیں ان کا روایت حدیث میں کیا مقام ہے اور کس حد تک ان پر اعتبار کیا جاسکتا ہے یہاں بھی احادیث کو تاریخ تدوین کے حساب سے لکھا گیا ہے تاکہ تسلسل کو ثابت کیا جاسکے۔

۱۔ صحیفہ ہمام بن منبہ (متوفی ۷۵ ہجری) میں حدیث نمبر ۳۳ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بلا واسطہ ان الفاظ میں مروی ہے:

’لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَ تِسْعُونَ اِسْمًا مَّائَةٌ اِلَّا وَاحِدَةً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنَّهُ وَ تَرٌّ يَحِبُّ الْوَتْرُ‘

ترجمہ: اللہ کے ننانوے نام ہیں: ایک کم سو، جو شخص ان کو یاد رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اللہ طاق ہے، طاق (عدد عبادت) کو پسند کرتا ہے۔

۲- مصنف، ابی بکر عبدالرزاق بن ہمام (۱۲۶-۲۱۱ ہجری)

✓ حدیث نمبر ۱۹۶۵۶ راوی: عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین،
ابی ہریرہ، (ہمام بن منبہ، ابی ہریرہ) عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: 'لِلَّهِ تِسْعَةٌ' وَتَسْعُونَ إِسْمًا، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدٌ، مَنْ أَحْصَاهَا
دَخَلَ الْجَنَّةَ،

۳- المسند الحمیدی، امام الکبیر ابی بکر عبداللہ بن الزبیر
(متوفی ۲۱۹ ہجری)

حدیث نمبر ۱۱۳۰ روایت سفیان، ابی الزناد، الاعرج، ابی ہریرہ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا
مِائَةٌ غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وَتَرٌ يُحِبُّ الْوَتَرَ'

۴- مسند احمد بن محمد بن حنبل (۱۶۴-۲۴۱ ہجری)

مسند احمد میں یہ حدیث ۸ جگہ درج ہے - اور یہ تمام احادیث
بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درج ذیل حضرات نے روایت کی ہیں:
مسند ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حدیث ۷۴۹۳

راوی: یزید، محمد، ابی الزناد، الاعرج، ابی ہریرہ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةٌ غَيْرَ
وَاحِدٍ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، إِنَّهُ وَتَرٌ يُحِبُّ الْوَتَرَ'
حدیث نمبر ۷۶۱۲

راوی: عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، ابی ہریرہ،

ہمام بن منبہ، ابی ہریرہؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: 'إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ۸۱۳۱ ہمام بن منبہ کے حوالے سے بھی درج ہے مگر ہم نے اس کو الگ سے خود صحیفہ ہمام بن منبہ سے نقل کیا ہے اس لئے یہاں نہیں لکھی۔

حدیث نمبر ۹۴۸۱

راوی: اسماعیل، ہشام و یزید یعنی ابن ہارون، ہشام، ابن سیرین، ابی ہریرہؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

حدیث نمبر ۱۰۴۲۹

✓ راوی: علی بن عاصم، خالد، ہشام، محمد بن سیرین، ابی ہریرہؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'إِنَّ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

حدیث نمبر ۱۰۴۸۰

راوی: یزید، محمد، ابی سلمہ، ابی ہریرہؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'إِنَّ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

حدیث نمبر ۱۰۶۳۳ اور ۱۰۶۳۴

راوی: روح، ابن عون، محمد، عن ابی ہریرہؓ:

ان دونوں حدیثوں میں ۱۰۴۸۰ کے مقابلے میں صرف لفظ

’کُلُّهَا‘ نہیں ہے۔

۵۔ صحیح بخاری، ابی عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم

بن بردزبہ البخاری (المتوفی ۲۵۶ ہجری) میں یہ حدیث ۳ جگہ آئی ہے

کتاب الشروط، باب ما يجوز من الاشتراط، حدیث نمبر ۲۷۳۶ اور

کتاب التوحید، باب ’إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ إِسْمٍ إِلَّا وَاحِدَةً‘ حدیث نمبر ۷۳۹۲

میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے: ابو الیمان،

شعیب، ابو الزناد، الاعرج، ابی ہریرہؓ نے، حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

’إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةَ

وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنِ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ‘ (۱)

کتاب الدعوات، باب لله مائة اسم غير واحدة، حدیث

نمبر ۶۴۱۰ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے، علی

بن عبد اللہ: حدثنا سفيان قال: حفظناه من ابى الزناد، عن الاعرج،

عن ابى هريرة - حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

’لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنِ حَفِظَهَا دَخَلَ

الْجَنَّةَ وَهُوَ وَتِرٌ يُحِبُّ الْوَتِرَ‘

(۱) بخاری، کتاب التوحید، باب ان لله مائة اسم الا واحدة حدیث ۷۳۹۲ میں ’اللہ‘

کے بجائے ’لله‘ لکھا ہے۔

۶- صحیح مسلم، امام مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری

(۲۶۱ ہجری)

مسلم میں یہ حدیث دو جگہ درج ہے : کتاب الدعوات ، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ ، وفضل من احصاها، حدیث نمبر ۶۶۸۳ پر حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے : عمرو الناقد وزہیر بن حرب و ابن ابی عمر ، سفیان ، ابی الزناد ، الاعرج ، ابی ہریرہ ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : ' لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ . وَ إِنَّ اللَّهَ وَتَرُّ ، يُحِبُّ الْوَتْرَ ' وفی روایة ابن ابی عمر ' من احصاها '

(ابن ابی عمر رحمۃ اللہ کی روایت میں 'من حفظها' کی جگہ 'من

احصاها' ہے)

اگلی حدیث ۶۶۸۳ بھی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

کی ہے محمد بن رافع ، عبدالرزاق ، معمر ، ایوب ، ابن سیرین ، ہمام بن منبہ ، ابی ہریرہؓ ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : ' إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ اسْمًا ، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ '

۷- صحیح ترمذی ، (بابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ

(۲۰۹-۲۷۹ھ)

ترمذی میں یہ حدیث دو جگہ درج ہے اور دونوں روایتیں حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیں :

کتاب الدعوات ، باب ماجاء فی عقد التسیح بالید، حدیث
نمبر ۳۵۰۶ پہلی روایت یوسف بن حماد البصری ، عبدالاعلیٰ ، سعید
، قتادہ ، ابی رافع ، ابی ہریرہؓ سے اور دوسری روایت عبدالاعلیٰ ، ہشام
بن حسان ، محمد ، ابی ہریرہؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

’ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ‘

اسی کتاب اور باب میں حدیث نمبر ۳۵۰۸ بھی حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مندرجہ ذیل حضرات نے روایت کی ہے :

اول روایت : سفیان بن عیینہ ، ابی الزناد ، الاعرج ،

دوئم روایت : ابوالیمان ، شعیب ، ابن ابی حمزہ ، ابی الزناد ، مگر ان
دونوں احادیث میں الفاظ ’مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ‘ (یعنی ’ایک کم سو‘) نہیں ہے۔

۸- سنن ابن ماجہ ، ابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی ، (۲۰۷

- ۲۷۵ھ)

کتاب الدعاء ، باب اسماء اللہ عزَّ وَّجَلَّ میں حدیث نمبر ۳۸۶۰ پر حدیث
کے راوی ہیں ابوبکر بن ابی شیبہ ، عبدہ بن سلیمان ، محمد بن عمرو ،
ابو سلمہ ، ابو ہریرہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ’ إِنَّ
لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ‘

۹- امام عثمان بن سعید الدارمی (المتوفی ۲۸۰ھ) نے ’نقض

عثمان بن سعید علی المریسی الجهمی العنید فیما افتری علی اللہ
فی التوحید ' میں حدیث نمبر ۱۶ اور ۱۷ درج کی ہے :

حدثنا علی بن المدینی ، حدثنا سفیان بن عیینة ، عن أبي
الزناد ، عن الأعرج ، عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه ، عن النبي
صلى الله عليه وآله وسلم قال : ' لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا ، مِائَةٌ إِلَّا
وَاحِدًا ، لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، وَهُوَ وَتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ . '

حدثنا هشام بن عمار الدمشقي ، حدثنا الوليد بن مسلم
، حدثنا خلیل بن دعلج ، عن قتادة ، عن محمد بن سيرين ، عن أبي
هريرة ، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : ' لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَ
تِسْعُونَ اسْمًا ، مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ '

۱۰- امام احمد بن شعیب النسائی (۲۱۵ - ۳۰۳ ہجری) ' کتاب
النعوت الاسماء والصفات ' میں (صفحہ ۲۰۵) بروایت ابوالقاسم حمزہ ،
الربیع ، عبداللہ ، مالک ابی الزناد ، الأعرج ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ
عنه سے یہ حدیث درج کی ہے :

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : ' لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَ
تِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتْرٌ يُحِبُّ
الْوَتْرَ '

۱۱- امام ابن جریر الطبری (۳۱۰ ہجری) نے اپنی تفسیر ' جامع
البيان ' میں حدیث نمبر ۱۱۹۸۸ ذکر کی ہے :

حدثني يعقوب ، قال ثنا ابن عليه ، عن هشام بن حسان ، عن ابن سيرين ، عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :
 إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا ، مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ
 الْجَنَّةَ

۱۲- امام ابى القاسم سليمان بن احمد الطبرانى (۲۶۰ - ۳۶۰
 ہجری) نے ' کتاب الدعاء ' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 مختلف راویوں سے ۱۶ احادیث روایت کی ہیں - اس میں سے گیارہ (۱۱)
 محمد بن سیرین کے حوالے سے ، چار (۴) الاعرج کے حوالے سے اور
 ایک (۱) سعید بن المسیب کے حوالے سے درج ہے ان تمام احادیث
 میں الفاظ وہی ہیں جو اوپر درج ہیں -

۱۳- ابى عبد اللہ محمد بن اسحق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہ ،
 (۳۱۰ - ۳۹۵ھ) نے کتاب التوحید ، جلد دوم ، صفحہ ۱۲ سے ۱۷ میں اس
 موضوع پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ۸ احادیث روایت کی
 ہیں - ان میں چار الاعرج سے اور تین محمد بن سیرین سے اور ایک
 ہمام بن منبہ سے روایت ہے -

احادیث بروایت الاعرج : قال رسول الله صلى الله عليه وآله
 وسلم :

لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ
 أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

إِنَّ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِّنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.
 إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ إِنَّهُ وَتَرُّ
 يُحِبُّ الْوَتْرَ مَنِ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ حَفِظَهَا وَمَنِ
 أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

احادیث بروایت محمد بن سیرین: قال رسول الله صلى الله
 عليه وآله وسلم :

إِنَّ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ
 أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.
 لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مِّنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

حدیث بروایت ہمام بن منبہ عن ابي هريره : قال قال رسول
 الله صلى الله عليه وآله وسلم :

إِنَّ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مِّنْ
 أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرُّ يُحِبُّ الْوَتْرَ.

۱۳- ہماری معلومات کے مطابق پہلی کتاب جو صرف حدیث 'ان لله
 تسعة وتسعين اسما' سے متعلق مندرجہ بالا دیگر تمام احادیث کو یکجا جمع
 کرتی ہے وہ احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحق بن مهران، المعروف
 با ابی نعیم الاصبہانی (۳۳۶ - ۳۳۰ ہجری) نے ترتیب دی۔ اس میں

کل ۹۲ احادیث جمع کی ہیں اس میں :-

- | | |
|-----|--|
| ۸۴ | احادیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے - |
| دو | حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے - |
| ایک | ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے - |
| ایک | حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے - |
| ایک | حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اور |
| ایک | حضرت زید بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی |

ہے۔

اس مجموعہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو ۸۴ احادیث مروی ہیں - (۱) ان میں :

الاعرج عبدالرحمن بن ہرمز، (ثقة، ثبت) سے ۲۰ (بیس) احادیث -

عطاء بن یسار (ثقة، فاضل، صاحب وعظ وعبادة) سے ۲ (دو) احادیث -

سعید بن ابی سعید المقبری (ثقة - تغیر قبل موتہ بآربع سنین) سے ایک حدیث -

(۱) اس کتاب میں ان تمام احادیث پر بہت تفصیل سے بحث کی گئی ہے اور محقق حضرات کتاب 'جز فی طرق حدیث ان للہ تسعة و تسعین' تالیف ابی نعیم الاصبہانی تحقیق مشہور بن حسن بن سلمان، ناشر مکتبہ الغرباء الأثریہ، المدینہ النبویہ، طبع اول، مطبوعہ ۱۳۱۳ ہجری میں اس کو دیکھ سکتے ہیں۔ راوی حضرات کی ثقاہت بھی اسی کتاب سے ماخوذ ہے، دیکھئے صفحہ ۱۲ اور ۱۳۔

محمد بن سيرين (ثقة، ثبت) سے ۴۱ (اکتالیس) احادیث
الحسن البصری (ثقة، فقیہ، فاضل، مشہور) سے ۱ (ایک)
حدیث۔

سعید بن المسیب (أحد العلماء الاثبات الفقهاء الكبار) سے
۴ (چار) احادیث۔

ابو سلمہ (عبدالرحمن بن عوف الزہری) (ثقة مكثر) سے ۱۵
(پندرہ) احادیث۔

أبو رافع نفيع الصائغ المدني (ثقة، ثبت) سے ۱ (ایک) حدیث۔
محمد بن جبیر بن مطعم (ثقة - عارف بالنسب) سے ۱ (ایک)
حدیث۔

عراك (بن مالك الغفاري) (ثقة، فاضل) سے ۵ (پانچ) احادیث۔
ہمام بن منبہ (ثقة) سے ۳ (تین) احادیث۔

ایوب السخّتیانی (ثقة، ثبت، حجة، - من كبار الفقهاء العباد)
سے ۲ (دو) احادیث۔ اور

عبداللہ بن شقیق (ثقة - فیہ نصب) سے ۱ (ایک) حدیث۔
ان میں سے بعض روایات پر علماء نے کلام کیا ہے اس لئے کہ
بعض احادیث کے راویوں میں موسیٰ بن عبدالرحمن، محمد بن عبداللہ،
الفضل بن مختار، الصلت بن دینار، نضر بن منصور، یوسف بن
عتبہ الباہلی جیسے متروک اور منکر الحدیث راوی شامل ہیں۔

۱۵- مسند الفردوس تالیف : ابی شجاع شیرویه بن شہر دار بن شیرویه الدیلمی (۲۲۵-۵۰۹ ہجری) (۱) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے یہ حدیث مروی ہے :

إِنَّ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا - مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ - مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ مِنَ الْقُرْآنِ

مندرجہ بالا بحث سے یہ بات پایہ تکمیل کو پہنچتی ہے کہ ثقہ راویوں کے ذریعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث : (لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ) صحیفہ ہمام بن منبہ (۵۷ ہجری) سے شروع ہو کر ، عبدالرزاق (۲۱۱ ہجری) ، مسند الحمیدی (۲۱۹ ہجری) ، مسند احمد (۲۲۱ ہجری) ، بخاری (۲۵۶ ہجری) ، مسلم (۲۶۱ ہجری) ، ابن ماجہ (۲۷۵ ہجری) ، ترمذی (۲۷۹ ہجری) ، دارمی (۲۸۰ ہجری) ، نسائی (۳۰۳ ہجری) ، ابن جریر طبری (۳۱۰ ہجری) ، طبرانی (۳۶۰ ہجری) ، ابن مندہ (۳۹۵ ہجری) ، ابو نعیم اصفہانی (۴۳۰ ہجری) اور دیلمی (۵۰۹ ہجری) و دیگر حضرات تک تواتر سے درج ہے۔ یعنی اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متواتر ذکر کیا گیا ہے۔ ابن عطیہ نے اپنی تفسیر (۱) میں لکھا ہے کہ یہ حدیث : إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا

(۱) جلد اول ، حدیث نمبر ۷۰۴ ، صفحہ ۱۸۸۔

(۱) المحور الوجیز فی تفسیر الكتاب العزیز ، للقاضی ابی محمد عبدالحق بن غالب بن عطیہ الاندلسی ، دارالکتب العلمیہ ، بیروت ، لبنان ، جلد ۲ ، صفحہ ۴۸۱ ، طبع اول ۱۴۱۳ ہجری۔

وَاحِدًا مِّنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ متواتر روایت ہے۔
 اسی لئے ہر مسلمان کا اس پر یقین ہے کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹
 نام یاد کرے گا تو جنت میں داخل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
 شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّلَعِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

وَالَّذِي هُوَ يُخَوِّضُ الْوَجُوهَ وَالَّذِي هُوَ يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُحْمَلُ عَلَيْهَا لُحُوبٌ لَوْ لَهَا آدَامٌ يَأْكُلُونَ

وَالَّذِي هُوَ يُنَزِّلُ السَّمْنَ وَالَّذِي هُوَ يُرْسِلُ السَّمَاءَ بِمُزْدَلِكٍ مَحْبُورٍ فَتَكُونُ الْكَوْكَبُ حُجْرًا مَكْحُولًا

باب سوئم

لفظ احصاها و حفظها کی تشریح

باب اول میں ذکر کردہ احادیث میں لفظ 'أَحْصَاهَا' اور 'حَفِظَهَا' استعمال ہوئے ہیں۔ قبل اس کے کہ وہ روایات درج کی جائیں جس میں اسماء اللہ عزَّ وَّجَلَّ کا بھی شمار کیا گیا ہے ان دونوں لفظوں کے معنی کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ بعض احادیث کو یہاں مکرر بیان کر دیا جائے اور اس موضوع پر علمائے کرام کی آراء درج کر دی جائیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا ، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

أَحْصَيْنَاهُ : حَفِظْنَاهُ (۱)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

'بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے، یعنی ایک کم سو اسماء ہیں جس نے ان کو یاد کر لیا، وہ جنت میں داخل ہو گیا امام بخاری رحمۃ اللہ کہتے ہیں أَحْصَيْنَاهُ کے معنی ہے جس نے ان کو اچھی طرح گن کر حفظ کر لیا، -
مسلم کی ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

(۱) بخاری، کتاب التوحید، باب ۱۲، ان لله مائة اسم الا واحدة، حدیث ۷۳۹۲۔

بھی یہ حدیث مروی ہے جس میں 'حفظها' سے تشریح کی ہے :

قَالَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
 وَاللَّهُ وَتَرٌّ يُحِبُّ الْوِتْرَ ' وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ ' مَنْ أَحْصَاهَا ' (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
 کے ننانوے نام ہیں۔ جس نے ان کو حفظ کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا اور
 اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے۔ اور وتر ہی اسے پسند ہے۔ ابن ابی عمر رحمۃ اللہ
 کی روایت میں 'حَفِظَهَا' کی جگہ 'أَحْصَاهَا' ہے۔

'أَحْصَاهَا' کے علماء نے متعدد معنی بیان کئے ہیں۔ اکثر نے
 ان کے معنی 'حَفِظَهَا' بتلائے کیونکہ صحیح مسلم کی اس روایت میں
 أَحْصَاهَا کی جگہ حَفِظَهَا وارد ہوا ہے۔

الزجاج نے عربی اشعار اور محاوروں کی مدد سے کہا ہے کہ نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول 'مَنْ أَحْصَاهَا' کے یہ معنی ہو سکتے
 ہیں کہ جو ان کو بار بار زیادہ مرتبہ شمار کرے گا یہاں تک کہ بار بار پڑھنے کی
 وجہ سے اسے یاد ہو جائیں۔

اسی طرح اس کا معنی 'مَنْ أَطَاقَهَا' بھی ہو سکتا ہے یعنی جو ان کو
 سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے معنی 'مَنْ
 عَقَلَهَا' ہوں یعنی جو ان کے معنی میں تدبر اور غور و فکر کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

(۱) مسلم، کتاب الدعوات، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ وفضل من احصاها، حدیث ۲۶۸۳۔

الزجاج اپنے شیخ محمد بن یزید کا قول نقل کرتے ہیں کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جو ان کو قرآن سے شمار کرے اس لئے کہ یہ تمام اسماء قرآن میں مختلف مقامات پر ہیں۔ تو جو ان کو تلاش کرے، قرآن سے جمع کرے اور اس عمل میں مشقت و تکلیف برداشت کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (۱)

حافظ ابو سلیمان حمد بن محمد الخطابی نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک روایت سے استدلال کیا ہے کہ 'مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ' جس نے اسے حفظ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (۲) امام نووی فرماتے ہیں کہ امام بخاری اور اکثر محققین کا قول ہے کہ 'أَحْصَاهَا' کے معنی 'حَفِظَهَا' ہیں یعنی اُسے یاد کیا (۳)

ابن جوزی فرماتے ہیں کہ جب اس حدیث کے دیگر طریق میں 'مَنْ أَحْصَاهَا' کے بدلے 'مَنْ حَفِظَهَا' ثابت ہوا۔ تو ہم نے پسند کیا کہ العد سے مراد یہ ہے کہ جس نے اسے گنا، اس خاطر کہ ان تمام کو پوری طرح یاد کر لیا جائے۔

حافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی نے ان کے اس قول کو رد کرتے ہوئے فرمایا کہ 'اس میں اشکال ہے کہ لفظ 'حَفِظَهَا''

(۱) تفصیل کے لئے دیکھئے، تفسیر اسماء الحسنی، الزجاج، صفحہ ۲۲ تا ۲۳۔

(۲) شان الدعاء، دارالثقافة العربية، بیروت، (ص - ۲۶)

(۳) الاذکار من کلام سید الابرار، مؤسسة التقویم الاسلامی، بیروت، لبنان۔ صفحہ ۱۱۰۔

کے ثبوت سے یہ لازم نہیں آتا کہ اسے دل کی گہرائی میں پوری طرح حفظ کر لیا جائے بلکہ یہاں معنوی حفظ کا احتمال بھی ہے۔ الاصلیٰ نے فرمایا کہ 'الاحصاء' سے مراد یہ نہیں کہ اسے فقط شمار کر لیا جائے کیونکہ پھر تو ایک فاجر شخص بھی شمار کر سکتا ہے بلکہ اس سے مراد اس پر علمی معلومات ہے۔ اسی طرح ابو نعیم الاصبہانی اور ابن عطیہ نے بھی یہی فرمایا ہے۔ (۱)

دوسرا احتمال : الاحصاء سے مراد 'الاطاقة' یعنی طاقت ہے جیسا کہ باری تعالیٰ کا قول عظیم ہے کہ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوهُ (ترجمہ: اس نے معلوم کیا تم اس کو نباہ نہ سکو گے) (مزل : ۲۰)۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے : 'اِسْتَقِيْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا اَيُّ لَنْ تَبْلُغُوْا كُلَّ اِلْسِقَامَةٍ' یعنی تم مکمل استقامت تک رسائی نہیں کر پاتے۔ گویا معنی و مفہوم یوں ہوا کہ اسمائے حسنیٰ کی طاقت رکھی جائے اور اس کے لئے اچھی مراعات رکھی جائے اور اس کے مقتضی پر عمل پیرا رہا جائے یعنی اس کے مقتضی کا اعتبار کر کے اس کی وجوہات پر اپنے نفس کو لازم رکھیں۔

چنانچہ اگر بندہ یہ کہے کہ یا رحمن یا رحیم تو اس نے اللہ کی رحمت والی صفت کو یاد کیا اور یہ عقیدہ رکھے کہ رحمت، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے۔ اس کی رحمت کی امید رکھے اور اس کی مغفرت سے ناامیدی نہ رکھے اور اگر 'السمیع البصیر' کہے تو یہ جان لے کہ اللہ رب العزت

(۱) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر، بیروت۔ لبنان، جلد ۱۱، صفحہ ۲۲۶۔

اسے سن رہے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں اور اس کی کوئی پوشیدہ چیز اس سے نہیں چھپ سکتی، لہذا اپنے ظاہر و باطن میں اس سے خوف رکھے اور اپنے تمام احوال میں اس پاک ذات کی رعایت رکھے اور اگر یہ بندہ 'الرزاق' کے تو یہ عقیدہ رکھے کہ وہی اس کے رزق کے نگہبان ہیں جو ہر آن میں اسے مل کر رہتا ہے۔ اپنے ان وعدوں کو پورا رکھے اور یہ جان لے کہ اس کے علاوہ اور کوئی رزق دینے والا نہیں ہے۔ (۱)

ابو عمر الطلمنکی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے مطابق ان اسماء اور صفات کے داعی اور حافظ کے لئے ضروری ہے کہ اس کو ان اسماء اور صفات کی معرفت حاصل ہو، اسی طرح ان کے جو فوائد اور حقائق ہیں اس سے باخبر رہے، ان چیزوں کا ناواقف ان اسماء کے معانی کا عالم نہیں ہے اور پھر نہ ان اسماء پر مشتمل معنی کے ذکر کرنے کا اس کو کچھ فائدہ ہوگا۔ (۲)

تیسرا احتمال: یہ ہے کہ الاحصاء عقل و معرفت کے لئے ہے گویا اس کے معنی یہ ہوئے کہ جس نے اس کی معرفت حاصل کی اور اس کے معانی کو جان گیا اور اس پر ایمان لایا تو جنت سے مشرف ہوگا۔ گویا الاحصاء، حصاة سے ماخوذ ہے اور حصاء عقل کو کہتے ہیں۔ عربوں کا مقولہ ہے فلان ذو حصاة یعنی فلاں صاحب عقل والے ہیں اور امور کی

(۱) شان الدعاء، دارالثقافة العربية، بیروت (ص ۲۷ و ۲۸) اور فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر، بیروت، لبنان (جلد ۱۲، صفحہ ۵۲۸)۔

(۲) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر، بیروت، لبنان (۵۲۸/۱۲)۔

معرفت والے ہیں۔ (۱)

علامہ قرطبیؒ لکھتے ہیں: اللہ رب العزت کی کرم و نوازش سے اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ کوئی صاحب ان مذکورہ مراتب کا صحت و نیت کے ساتھ لحاظ رکھتے ہوئے ان اسماء کے احصاء کے معنی حاصل کریں تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دیں گے۔ یہ تین مراتب سابقین، صدیقین اور اصحاب یمین کے لیے اعزاز ہیں۔ (۲)

چوتھا احتمال:

حدیث کے معنی یہ ہیں کہ قرآن کریم پڑھے یہاں تک کہ اسے ختم کر دے چنانچہ اس کی قرأت کے دوران تمام اسماء پڑھے گا گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جس نے قرآن حفظ کیا اور پڑھ لیا تو وہ اس کا مستحق ہو گیا کہ وہ جنت میں داخل ہو (۳)

حافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ اس احتمال کے پیش نظر یہ شخص کبھی ان اسماء کو نہ پڑھ سکے گا جو احادیث میں وارد ہوئے ہیں اور وہ قرآن میں موجود نہیں ہیں۔

ابو زید البلخیؒ نے اس حدیث کی صحت پر اشکال کیا ہے کہ قرآن کریم میں جہاں دخول جنت کا ثبوت ہے وہاں اسے مال کے خرچ

(۱) شان الدعاء، دارالثقافة العربية، بیروت (ص ۲۸-۲۹) 'فتح الباری بشرح صحیح

البخاری، دارالفکر، بیروت - لبنان (۵۲۸/۱۲)۔

(۲) 'فتح الباری بشرح صحیح البخاری'، (۵۲۸/۱۲) دارالفکر، بیروت - لبنان۔

(۳) 'شان الدعاء' دارالثقافة العربية، بیروت (ص ۲۹)۔

کرنے کے ساتھ مشروط رکھا ہے اب یہ محض الفاظ کے حفظ سے کیسے
دخول جنت کا سبب ہوگا جو معمولی مدت میں میسر ہوتا ہے؟

حافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی فرماتے ہیں:

غور و فکر کے بعد نتیجہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مذکورہ شرط جامع نہیں
اور نہ اس میں حصر مقصود ہے بلکہ جنت کبھی بدون اس کے حاصل ہوتی
ہے۔ جیسا کہ جہاد کے علاوہ کثیر اعمال کے متعلق وارد ہوا ہے کہ اس کے
ادا کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ جہاں تک اس دعویٰ کا تعلق ہے کہ
اسے حفظ کرنا آسان ہے اور کم مدت میں حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ دعویٰ اس
وقت ہوگا جب 'حفظ' اور 'الاحصاء' کو اس معنی پر محمول کیا جائے کہ
اس کو دل کی گہرائی میں یاد کیا جائے باقی جنہوں نے اس کی سابقہ وجوہات
کے ذیل میں تاویل کی ہے تو یہ ایک انتہائی مشقت ہے۔ پہلی والی تاویل
کے جواب میں ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل وسیع ہے۔ (۱)

امام رازی نے ذکر کیا ہے:

'اس حدیث پر اگر کوئی شخص ان اضافوں کے علاوہ عمل کرے جو
اسماء کی تفصیل میں منقول ہیں تو پھر حدیث کے اس جملہ کا ظاہری مفہوم
یہ ہوگا کہ مَنْ أَحْصَاهَا، أَيْ مَنْ طَلَبَهَا - یعنی جس نے ان ناموں کو
قرآن اور جملہ صحیح احادیث میں تلاش کیا اور اس کی تڑپ رکھی۔ یہاں تک
کہ ان ننانوے ۹۹ ناموں کو ان احادیث وغیرہ سے منتخب کر لیا۔ یہ
بات تو ظاہر ہی ہے کہ ان ناموں کی تحصیل بغیر علم اصول و فروع کی

(۱) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر، بیروت - لبنان -

واقفیت کے ناممکن ہے۔ جس کی بدولت انسان اس پر قادر ہوتا ہے کہ وہ ان اسماء کو کتاب اللہ و سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چن لے اور یہ بات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جس کو ان علوم کی معرفت حاصل ہو اور وہ اس میں اس قدر کوشش کرے یہاں تک کہ وہ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ وہ ان ناموں کو کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح معنوں میں انتخاب کرے تو گویا وہ بندگی کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہوا۔ (۱)

اس ترجمہ کے بعد بھی اس کے متعدد معنی ہیں۔ اس معنی کی تردید کی گئی ہے کہ صرف نوک زبان یاد کر لینا ہی لفظ 'احصاها' کے مقصد کو پورا کر دیتا ہے۔

فتح الباری میں ہے :

- ۱- 'احصاء' کے معنی یہ ہیں کہ دعا مانگنے والا صرف چند اسماء پر اکتفا نہ کرے بلکہ جملہ اسماء کو پڑھ کر دعا مانگا کرے۔
- ۲- ان اسماء کے حقوق پر قیام اور ان کے مقتضی پر عمل کرنا مراد ہے۔ مثلاً وہ رازق کے تو اللہ تعالیٰ کی رزق رسانی پر بھی اعتبار کرے۔
- ۳- احصاها سے مراد - معانی اسماء کا بخوبی سمجھ لینا ہے - محاورہ ہے فُلَانٌ ذُو حِصَاةٍ یعنی فلاں شخص صاحب عقل و ہوش ہے۔

(۱) مزید تفصیل کے لئے دیکھئے 'النہج الاسمی فی شرح اسماء اللہ الحسنی'، محمد الحمود النجدی، مکتبہ الامام الذہبی، کویت، ۱۹۹۷ء، جلد اول، صفحہ ۳۹ تا ۶۲۔

علامہ قرطبیؒ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ ان تینوں صورتوں میں سے خواہ کوئی بھی صورت ہو - صحت نیت کے بعد ہر ایک صورت بندہ کو جنت میں لے جانے کے لئے کافی ہے -

۴- احصاھا کے معنی معرفت ہیں - کیونکہ جو ان اسماء کا عارف ہوگا - وہ مومن ہوگا، جو مومن ہوگا، وہ جنت ہی میں جائے گا - معرفت میں اعتقاد کو شامل سمجھو - مثلاً جو دہریہ ہے اسے اسم 'خالق' پر اعتقاد نہیں اور جو صرف فلسفی ہے اسے اسم 'قادر' کے معنی پر یقین نہیں -

۵- احصاھا کے معنی عمل کرنا ہیں - مثلاً جو اللہ تعالیٰ کو 'حکیم' سمجھتا ہے - وہ اس کے جملہ احکام کا بحساب حکمت ہونا بھی تسلیم کرتا ہے - اور جو اللہ تعالیٰ کو قدوس جانتا ہے وہ اسے جملہ نقائص سے منزہ و پاک ہونے کا بھی اعتقاد کرتا ہے - ابو الوفا بن عقیل نے انہی معنی کو تسلیم کیا ہے -

۶- ابن بطالؒ کا قول ہے کہ طریق عمل کے معنی یہ ہیں کہ بعض اسماء تو وہ ہیں جن کی صفات کی اقتداء ہو سکتی ہے مثلاً رحیم و کریم کہ ان صفات پر بندہ کسی حد تک خود کو بھی خوگر بنا سکتا ہے اور بعض صفات وہ ہیں جن کی اقتداء ممکن نہیں مثلاً جبار و عظیم وغیرہ - ایسے اسماء کے متعلق طریق عمل یہ ہے کہ ان صفات کو اللہ تعالیٰ سے خاص سمجھے، ان کا اقرار کرے اور خضوع و خشوع اختیار کرے - جن اسماء سے وعدہ نعمت ملتا ہو، ان میں طمع و رغبت پیدا کرے اور جن اسماء میں وعید ہو اس جگہ خوف و

خشیت کو لازم احوال بنائے 'حفظها' اور 'احصاها' کے معنی یہی ہیں۔ (۱)

امام نووی نے الاذکار من کلام سید الابرار میں لکھا ہے :

وَمَعْنَى "أَحْصَاهَا": حَفِظَهَا ، هَكَذَا فَسَّرَهُ الْبُخَارِيُّ وَالْأَكْثَرُونَ ، يُؤَيِّدُهُ أَنَّ فِي رِوَايَةٍ فِي الصَّحِيحِ ' مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ' وَقِيلَ مَعْنَاهُ : مَنْ عَرَفَ مَعَانِيَهَا وَآمَنَ بِهَا ، وَقِيلَ مَعْنَاهُ : مَنْ أَطَاقَهَا بِحُسْنِ الرِّعَايَةِ لَهَا وَتَخَلَّقَ بِمَا يُمَكِّنُهُ مِنَ الْعَمَلِ بِمَعَانِيهَا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ (۲)

ترجمہ :

اور 'احصاها' کے معنی 'حفظها' ہے ، اسی طرح اس کی بخاری نے اور بہت ساروں نے تفسیر کی ہے ، اس کی تائید میں وہ روایت ہے جو صحیح میں مروی ہے یعنی من حفظها دخل الجنة اس کے معنی میں مختلف اقوال ہیں ، ایک قول یہ ہے کہ اس کے معنی ہیں ، کہ ان کے معنی کو پہچانے ، اور اس پر ایمان لائے -

اور ایک قول یہ ہے ، جو اس کی اچھی طرح رعایت کرنے کی طاقت رکھے ، اور ان کے معانی پر عمل بھی اس طرح کرے کہ حتی الامکان ان کے اوصاف اپنے میں پیدا کرے ، واللہ اعلم

(۱) شرح الاسماء الحسنی ، علامہ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری ، مکتبہ

نذیریہ ، لاہور ، صفحہ ۳۱ ، ۳۲ -

(۲) باب ۶۸ ، اسماء اللہ الحسنی ، صفحہ ۱۱۰ -



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوَدَّعَاتِ

باب چہارم

تفصیل احادیث جن میں اسماء اللہ عزّ وّجلّ کا ذکر ہے۔

اب ہم ان احادیث کا ذکر کرتے ہیں جن میں اسماء اللہ عزّ وّجلّ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان احادیث کو بھی محدثین کی تاریخ وفات کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ ان کے تسلسل کو ثابت کیا جاسکے (۱)، اس کا مقصد قاری کی خدمت میں یہ بات پیش کرنی ہے کہ اسماء اللہ عزّ وّجلّ پر ایک تسلسل کے ساتھ ہر دور میں کام ہوا ہے اور محدثین، محققین اور علمائے کرام نے اس پر کافی محنت سے کام کر کے ان کو القرآن الہدیٰ اور احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمع کیا ہے۔ اس باب میں ہم نے اسماء اللہ عزّ وّجلّ کے اردو معنی نہیں دیئے ہیں نہ ہی بیشتر پر اعراب لگائے ہیں اس لئے کہ اول تو ان کی بہت تکرار ہو جاتی اور دوئم باب ہفتم میں یہ سب اسماء بمعہ اعراب و معنی دیئے گئے ہیں جو وہاں دیکھے جاسکتے ہیں۔

(۱) سنن الترمذی، ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ (۲۰۹ - ۲۷۹ ہجری) کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید، حدیث نمبر ۳۵۰۷ میں: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي

(۱) البتہ صرف ترمذی کو ابن ماجہ سے پہلے لیا گیا ہے اس لئے کہ ان کی بیان کردہ یہ حدیث عرف عام میں بہت مشہور ہے اور ویسے بھی ترمذی اور ابن ماجہ کی پیدائش اور وفات میں صرف ۲ سے ۴ سال کا فرق ہے۔

حَمْزَةٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مَن أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ،
ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام یعنی ایک کم سو نام ہیں جو انہیں یاد کرے
گا جنت میں داخل ہوگا۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆
الْمَلِكُ ☆ الْقُدُّوسُ ☆ السَّلَامُ ☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهِمِّنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆
الْجَبَّارُ ☆ الْمُتَكَبِّرُ ☆ الْخَالِقُ ☆ الْبَارِي ☆ الْمُصَوِّرُ ☆ الْغَفَّارُ ☆
الْقَهَّارُ ☆ الْوَهَّابُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْقَابِضُ ☆
الْبَاسِطُ ☆ الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆ الْمُعِزُّ ☆ الْمُدِلُّ ☆ السَّمِيعُ ☆
الْبَصِيرُ ☆ الْحَكَمُ ☆ الْعَدْلُ ☆ اللَّطِيفُ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْحَلِيمُ ☆
الْعَظِيمُ ☆ الْغَفُورُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْعَلِيُّ ☆ الْكَبِيرُ ☆ الْحَفِيفُ ☆
الْمَقِيتُ ☆ الْحَسِيبُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الرَّقِيبُ ☆ الْمُجِيبُ ☆
الْوَاسِعُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْوَدُودُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْبَاعِثُ ☆ الشَّهِيدُ ☆
الْحَقُّ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الْمُتَيْنُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الْحَمِيدُ ☆
الْمُحْصِيُّ ☆ الْمُبْدِيُّ ☆ الْمُعِيدُ ☆ الْمُحْيِيُّ ☆ الْمُمِيتُ ☆ الْحَيُّ ☆
الْقَيُّومُ ☆ الْوَاجِدُ ☆ الْمَاجِدُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الْقَادِرُ ☆
الْمُقْتَدِرُ ☆ الْمُقَدِّمُ ☆ الْمُؤَخِّرُ ☆ الْأَوَّلُ ☆ الْآخِرُ ☆ الظَّاهِرُ ☆

الْبَاطِنُ ☆ الْوَالِي ☆ الْمُتَعَالِي ☆ الْبَرُّ ☆ التَّوَابُ ☆ الْمُنتَقِمُ ☆ الْعَفْوُ ☆
الرَّءُوفُ ☆ مَالِكُ الْمَلِكِ ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆ الْمُقْسِطُ ☆
الْجَامِعُ ☆ الْغَنِيُّ ☆ الْمَغْنِيُّ ☆ الْمَانِعُ ☆ الضَّارُّ ☆ النَّافِعُ ☆ النُّورُ ☆
الْهَادِي ☆ الْبَدِيعُ ☆ الْبَاقِي ☆ الْوَارِثُ ☆ الرَّشِيدُ ☆ الصَّبُورُ.

(٢) سنن ابن ماجه ، عبدالله محمد بن يزيد القزويني ، (٢٠٤

- ٢٤٥ هجرى) ، كتاب الدعاء ، باب اسماء الله عز وجل ، حديث نمر
٣٨٦١ روايت هشام بن عمار ، عبد الملك بن محمد الصنعاني ، أبو
المنذر زهير بن محمد التميمي ، موسى بن عقبة ، عبد الرحمن
الأعرج عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه أن رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال : إن لله تسعة وتسعين اسماً ، مائة إلا واحداً . إنه وتر
يحب الوتر . من حفظها دخل الجنة . وهي

الله ☆ الواحد ☆ الصمد ☆ الأول ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆ الباطن ☆
الخالق ☆ البارئ ☆ المصور ☆ الملك ☆ الحق ☆ السلام ☆
المؤمن ☆ المهيمن ☆ العزيز ☆ الجبار ☆ المتكبر ☆ الرحمن ☆
الرحيم ☆ اللطيف ☆ الخبير ☆ السميع ☆ البصير ☆ العليم ☆
العظيم ☆ البارئ ☆ المتعال ☆ الجليل ☆ الجميل ☆ الحي ☆ القيوم ☆
☆ القادر ☆ القاهر ☆ العلي ☆ الحكيم ☆ القريب ☆ المجيب ☆
الغني ☆ الوهاب ☆ الودود ☆ الشكور ☆ الماجد ☆ الواجد ☆

الْوَالِيُ ☆ الرَّاشِدُ ☆ الْعَفُوُّ ☆ الْغَفُورُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْكَرِيمُ ☆
 التَّوَّابُ ☆ الرَّبُّ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الشَّهِيدُ ☆ الْمُبِينُ ☆
 الْبُرْهَانُ ☆ الرَّؤُوفُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمُبْدِيُّ ☆ الْمُعِيدُ ☆ الْبَاعِثُ ☆
 الْوَارِثُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الشَّدِيدُ ☆ الضَّارُّ ☆ النَّافِعُ ☆ الْبَاقِيُ ☆
 الْوَاقِيُ ☆ الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الْمِعْزِزُ ☆
 الْمُدِلُّ ☆ الْمُقْسِطُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆ ذُو الْقُوَّةِ ☆ الْمَتِينُ ☆ الْقَائِمُ ☆
 الدَّائِمُ ☆ الْحَافِظُ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْفَاطِرُ ☆ السَّامِعُ ☆ الْمُعْطِيُ ☆
 الْمُحْيِيُ ☆ الْمُمِيتُ ☆ الْمَانِعُ ☆ الْجَامِعُ ☆ الْهَادِيُ ☆ الْكَافِيُ ☆
 الْأَبَدُ ☆ الْعَالِمُ ☆ الصَّادِقُ ☆ النُّورُ ☆ الْمُنِيرُ ☆ التَّامُّ ☆ الْقَدِيمُ ☆
 الْوَتْرُ ☆ الْأَحَدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ

قَالَ زُهَيْرٌ : قَبَلْنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ، أَنَّ أَوْلَهَا يَفْتَحُ
 بِقَوْلٍ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ
 الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى .

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو وہ وتر ہے اور وتر کو پسند
 فرماتا ہے ، جو ان کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا اور وہ یہ نام ہیں :

اسماء اللہ، الواحد آخر تک۔

زہیر کہتے ہیں پس ہمیں ایک سے زائد اہل علم حضرات سے یہ خبر پہنچی کہ اس کی ابتداء اس قول سے ہوگی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى .

ترجمہ : 'نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو کہ واحد یکتا ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کے لئے ہے بادشاہت بطریق تمام اور تمام حمد بطریق کمال۔ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے تمام تر بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے۔ اسی کے لئے ہیں تمام اچھے اچھے نام۔

ابن ماجہ میں 'الصمد' اور 'الرحيم' کی تکرار ہے۔

۳۔ محمد بن اسحاق بن خزيمه (۳۱۱ ہجری) (۱) نے اپنی کتاب صحيح ابن خزيمه میں صفوان کی روایت میں بعض اسماء اللہ عز و جل میں اختلاف کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ 'الحکم'، 'الحکيم' کے بجائے۔

(۱) ہمارے پاس جو ابن خزيمه کا مطبوعہ نسخہ ہے اس میں اسماء اللہ عز و جل سے متعلق احادیث نہیں ہیں۔ محقق نے لکھا ہے کہ مخطوط کے جس نسخہ سے انہوں نے اس نسخہ کو ترتیب دیا اور تحقیق کی ہے وہ مکمل نہیں ہے۔ صحيح ابن خزيمه ، محقق ڈاکٹر محمد مصطفیٰ الاعظمی، المكتبة الاسلامی، بیروت، ۱۴۱۲ ہجری۔ یہ اقتباس ہم نے فتح الباری شرح صحيح البخاری، ابن حجر العسقلانی، دارالفکر، بیروت - لبنان، سے لیا ہے۔ جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۷۔

’القريب‘، ’الرقيب‘ کے بجائے، ’المولی‘، ’الوالی‘ کے بجائے اور
 الاحد‘، ’المغنی‘ کے بجائے۔

۴- ابو حاتم محمد ابن حبان (۳۵۴ ہجری) نے کتاب
 الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان (۱) میں درج ذیل روایت کی
 ہے: أخبرنا الحسن بن سفيان، و محمد بن الحسن بن قتيبة، و
 محمد بن أحمد بن عبيد بن فياض بدمشق، واللفظ للحسن، قالوا:
 حدثنا صفوان بن صالح الثقفي، قال: حدثنا الوليد بن مسلم، قال:
 حدثنا شعيب بن أبي حمزة، قال: حدثنا أبو الزناد، عن الأعرج
 عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ’إن
 لله تسعة وتسعين اسماً، مائة إلا واحداً، إنه وترٌ يحب الوتر، من
 أحصاها دخل الجنة۔‘

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمَلِكُ ☆ الْقُدُّوسُ ☆
 السَّلَامُ ☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهِمِّنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ ☆ الْمُتَكَبِّرُ ☆
 الْخَالِقُ ☆ الْبَارِئُ ☆ الْمُصَوِّرُ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْقَهَّارُ ☆ الْوَهَّابُ ☆
 الرَّزَّاقُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الْخَافِضُ ☆
 الرَّافِعُ ☆ الْمُعِزُّ ☆ الْمُدِلُّ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ ☆ الْحَكَمُ ☆ الْعَدْلُ ☆
 اللَّطِيفُ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْعَظِيمُ ☆ الْغَفُورُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْعَلِيُّ ☆
 الْكَبِيرُ ☆ الْحَفِيفُ ☆ الْمُقِيتُ ☆ الْحَسِيبُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْكَرِيمُ ☆

(۱) الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان، كتاب الرقائق: باب الأذكار، حديث ۸۰۸۔

الرَّقِيبُ ☆ الْوَاسِعُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْوَدُودُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْمُجِيبُ ☆
 الْبَاعِثُ ☆ الشَّهِيدُ ☆ الْحَقُّ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الْمَتِينُ ☆ الْوَلِيُّ ☆
 الْحَمِيدُ ☆ الْمُحْصِيُّ ☆ الْمُبْدِئُ ☆ الْمُعِيدُ ☆ الْمُخَيُّ ☆ الْمُمِيتُ ☆
 الْحَيُّ ☆ الْقَيُّومُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الْبَاقِدُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الْأَحَدُ ☆ الصَّمَدُ ☆
 الْقَادِرُ ☆ الْمُقْتَدِرُ ☆ الْمُقَدِّمُ ☆ الْمُؤَخِّرُ ☆ الْأَوَّلُ ☆ الْآخِرُ ☆
 الظَّاهِرُ ☆ الْبَاطِنُ ☆ الْمُتَعَالِ ☆ الْبَرُّ ☆ التَّوَّابُ ☆ الْمُنتَقِمُ ☆ الْعَفُوُّ ☆
 الرَّؤُوفُ ☆ مَالِكُ الْمُلْكِ ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆ الْمُقْسِطُ ☆
 الْمَانِعُ ☆ الْغَنِيُّ ☆ الْمُغْنِيُّ ☆ الْجَامِعُ ☆ الضَّارُّ ☆ النَّافِعُ ☆ النُّورُ ☆
 الْهَادِيُّ ☆ الْبَدِيعُ ☆ الْبَاقِي ☆ الْوَارِثُ ☆ الرَّشِيدُ ☆ الصَّبُّورُ .

۵- کتاب الدعاء میں ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی
 (۲۶۰-۳۶۰ ہجری) نے یہ حدیث نمبر ۱۱۱ روایت کی ہے (۱)، حدثنا
 احمد بن المعلى المدمشقی و ورد بن احمد بن لبيد البيروتي ، قال :
 ثنا صفوان بن صالح ، ثنا الوليد بن مسلم ، حدثني شعيب بن ابي
 حمزة ، عن ابي الزناد ، عن الاعرج ، عن ابي هريرة رضي الله عنه
 قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةٌ وَ
 تِسْعِينَ اِسْمًا ، مِائَةٌ اِلَّا وَاحِدًا ، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنَّهُ وَتَرَّ يُحِبُّ

(۱) کتاب الدعاء - امام طبرانی، دارالبشر الاسلامیہ، بیروت، طبع اول ۱۳۰۷ ہجری (اس
 کتاب کا اصل مسودہ (تحریر ۶۳۷ ہجری)، جو کہ 'سلیمان بن کتب خانہ، استنبول،
 ترکی، میں محفوظ ہے اس کی فوٹو کاپی ہمارے پاس موجود ہے۔)

الْوَتْرَ ، هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمَلِكُ ☆
 الْقُدُّوسُ ☆ السَّلَامُ ☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيْمِنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ ☆
 الْمُتَكَبِّرُ ☆ الْخَالِقُ ☆ الْبَارِئُ ☆ الْمَصْصُورُ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْوَهَّابُ ☆
 الرَّزَّاقُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْقَائِمُ ☆ الدَّائِمُ ☆ الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆
 الْمُعْزِزُ ☆ الْمَذِلُّ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْعَدْلُ ☆
 اللَّطِيفُ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْعَظِيمُ ☆ الْغَفُورُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْعَلِيُّ ☆
 الْكَبِيرُ ☆ الْقَهَّارُ ☆ الْمُحِيطُ ☆ الْمَغِيثُ ☆ الْحَسِيبُ ☆ الْبَاعِثُ ☆
 الشَّهِيدُ ☆ الْحَقُّ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الْمُتِينُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الْحَمِيدُ ☆
 الْمُحْصِيُ ☆ الْمُبْدِيُ ☆ الْمَعِيدُ ☆ الْمُحْيِيُ ☆ الْمُمِيتُ ☆ الْحَيُّ ☆
 الْقَيُّومُ ☆ الْوَاجِدُ ☆ الْمَاجِدُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الْقَادِرُ ☆
 الْمُقْتَدِرُ ☆ الْمَقْدَمُ ☆ الْمُؤَخَّرُ ☆ الْأَوَّلُ ☆ الْآخِرُ ☆ الظَّاهِرُ ☆
 الْبَاطِنُ ☆ الْوَالِدُ ☆ الْمُتَعَالِ ☆ الْبَرُّ ☆ التَّوَابُ ☆ الْمُنتَقِمُ ☆ الْعَفْوُ ☆
 الرَّؤُوفُ ☆ مَالِكُ الْمَلِكِ ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆
 الْمَقْسُطُ ☆ الْجَامِعُ ☆ الْغَنِيُّ ☆ الْمَغْنِيُّ ☆ النَّافِعُ ☆ الضَّارُّ ☆ الْمَانِعُ ☆
 النُّورُ ☆ الْهَادِيُ ☆ الْبَدِيعُ ☆ الْبَاقِيُ ☆ الْوَارِثُ ☆ الشَّدِيدُ ☆
 الصَّبُورُ ☆ الرَّقِيبُ ☆ الْحَفِيفُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ ☆
 الْوَاسِعُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الْأَعْلَى ☆ الْقَهَّارُ -

طبرانی میں 'القہار' کی تکرار ہے۔

۶- ابو سليمان حمد بن محمد الخطّابي الحافظ (۳۱۹-
 ۳۸۸ هجرى) نے اپنی کتاب 'شان الدعاء' (۱) میں حضرت ابو ہریرہ رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے :

حدثنا مكرم بن أحمد، قال: حدثنا محمد بن إسماعيل
 السلمي، قال: حدثنا إسحاق بن محمد الفروي، قال حدثنا مالك، عن
 أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم: إن لله تسعة وتسعين اسماً من أحصاها دخل الجنة إنه
 وتر يحب الوتر،

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمَلِكُ ☆
 الْقُدُّوسُ ☆ السَّلَامُ ☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيْمِنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ ☆
 الْمُتَكَبِّرُ ☆ الْخَالِقُ ☆ الْبَارِئُ ☆ الْمَصُورُ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْقَهَّارُ ☆
 الْوَهَّابُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْبَاسِطُ ☆
 الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆ الْمَعْزُومُ ☆ الْمَذَلُّومُ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ ☆
 الْحَكِيمُ ☆ الْعَدْلُ ☆ اللَّطِيفُ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْعَظِيمُ ☆
 الْغَفُورُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْعَلِيُّ ☆ الْكَبِيرُ ☆ الْحَفِيفُ ☆ الْمَقِيتُ ☆
 الْحَسِيبُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الرَّقِيبُ ☆ الْمَجِيبُ ☆ الْوَاسِعُ ☆
 الْحَكِيمُ ☆ الْوَدُودُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْبَاعِثُ ☆ الشَّهِيدُ ☆ الْحَقُّ ☆
 الْوَكِيلُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الْمُتَيْنُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الْحَمِيدُ ☆ الْمُحْصِي ☆
 الْمُبْدِي ☆ الْمَعِيدُ ☆ الْمُحْيِي ☆ الْمَمِيتُ ☆ الْحَيُّ ☆ الْقَيُّومُ ☆

(۱) 'شان الدعاء' باب تفسیر هذه الاسماء صفحہ ۳۰ تا ۹۶ - ۱۱۲ -

الواحد ☆ الماجد ☆ الواحد ☆ الأحد ☆ الصمد ☆ القادر ☆
 المقتدر ☆ المقدم ☆ المؤخر ☆ الأول ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆
 الباطن ☆ الوالي ☆ المتعالي ☆ البر ☆ التواب ☆ المنتقم ☆ العفو ☆
 الرؤوف ☆ مالك الملك ☆ ذوالجلال والإكرام ☆ المقسط ☆
 الجامع ☆ الغني ☆ المغني ☆ المانع ☆ الضار ☆ النافع ☆ النور ☆
 الهادي ☆ البديع ☆ الباقي ☆ الوارث ☆ الرشيد ☆ الصبور .

وَقَدْ بَيَّنَّ الْخَطَّابِيُّ - رَحِمَهُ اللَّهُ - أَنَّ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ رَوَاهَا ابْنُ
 خَزِيمَةَ فِي الْمَثُورِ، وَقَدْ ذَكَرَ الْخَطَّابِيُّ - أَيْضاً - رِوَايَةَ لَهَا بِسَنَدِهِ ،
 ثُمَّ أَعَقَّبَهَا بِرِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ - أَيْضاً بِسَنَدِهِ - وَفِيهَا
 زِيَادَاتٌ عَلَى تَرْجَمِهِ : علامه خطابی نے یہ واضح کیا ہے کہ ابن خزیمہ
 نے ان اسماء کو اسماء ماثورہ میں نقل کیا ہے۔ علامه خطابی نے ان اسماء
 سے متعلقہ روایت کو مع سند ذکر کیا پھر اس کے بعد عبدالعزیز بن حصین
 کی روایت کو بھی مع سند ذکر کیا ہے اور ان میں ولید بن مسلم کی روایت
 کی نسبت کچھ اضافہ ہے۔

رِوَايَةُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَهِيَ : اور وہ اضافہ درج ذیل ہے۔

الرب ☆ المنان ☆ البادئ ☆ الكافي ☆ الدائم ☆ المولى ☆
 الجميل ☆ الصادق ☆ المحيط ☆ المبين ☆ القريب ☆ العلام ☆ المليك ☆
 الإكرام ☆ المدبر ☆ الوتر ☆ ذو المعارج ☆ ذو الطول ☆ ذو الفضل ☆
 وَزَادَ عَلَى الرِّوَايَتَيْنِ اسْمَ : الدِّيَّانَ - اسی طرح اسم دیان کا بھی ان دونوں
 روایتوں پر اضافہ کیا ہے۔

۷- ' کتاب التوحید ' میں امام ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہ^(۱) رحمۃ اللہ علیہ (۳۱۰ - ۳۹۵ ہجری) نے اسماء اللہ عزوجل پر یہ حدیث روایت کی ہے :

اخبرنا أحمد بن محمد بن ابراهیم قال : حدثنا سهل بن عبد اللہ أبو طاهر حدثنا صفوان بن صالح الدمشقی حدثنا الولید بن مسلم حدثنا شعيب بن أبي حمزة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَ تِسْعُونَ إِسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ :

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمَلِكُ ☆ الْقُدُّوسُ ☆ السَّلَامُ ☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيْمِنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ ☆ الْمَتَكَبِّرُ ☆ الْخَالِقُ ☆ الْبَارِئُ ☆ الْمَصُورُ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْقَهَّارُ ☆ الْوَهَّابُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆ الْفَتَّاحُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆ الْمَعْزُومُ ☆ الْمَذَلُّومُ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْعَدْلُ ☆ اللَّطِيفُ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْغَفُورُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْعَلِيُّ ☆ الْكَبِيرُ ☆ الْحَفِيفُ ☆ الْمَغِيثُ ☆ الْحَسِيبُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الرَّقِيبُ ☆ الْمَجِيبُ ☆ الْوَاسِعُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْوَدُودُ ☆ الْمَحِيطُ ☆ الْبَاعِثُ ☆ الشَّهِيدُ ☆ الْحَقُّ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الْمُبِينُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الْحَمِيدُ ☆ الْمُحْصِي ☆ الْمَعِيدُ ☆ الْمُبْدِئُ ☆

(۱) ' کتاب التوحید '، مکتبہ الغرباء الاثریہ، مدینہ المنورہ - طبع اول ۱۴۱۳ ہجری، جلد ۲، حدیث نمبر ۳۶۶، صفحہ ۲۰۵ - ابن مندہ نے مزید احادیث بھی روایت کی ہیں مگر ان میں اسماء اللہ کا ذکر نہیں ہے، جلد ۲، حدیث نمبر ۱۵۴ سے ۱۶۱ -

المحيي ☆ المميت ☆ الحي ☆ القيوم ☆ الماجد ☆ الواجد ☆
 الواحد ☆ الأحد ☆ الصمد ☆ القادر ☆ المقتدر ☆ المقدم ☆
 المؤخر ☆ الأول ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆ الباطن ☆ الوالي ☆
 المتعالی ☆ البر ☆ التواب ☆ المنتقم ☆ العفو ☆ الرؤوف ☆
 الملك ☆ المالك ☆ ذوالجلال والإكرام ☆ المقسط ☆ الجامع ☆
 الغني ☆ المغني ☆ المانع ☆ المنان ☆ الضار ☆ النافع ☆ النور ☆
 الهاد ☆ البديع ☆ الباقي ☆ الوارث ☆ الرشيد ☆ الصبور
 ابن مندہ میں 'الملك' کی تکرار ہے۔

اس حدیث کے علاوہ ابن مندہ نے خود بھی اور بہت سارے نام
 قرآن و حدیث سے تخریج کیے ہیں اور ان کی صفات بیان کی ہیں جن کی
 تفصیل ان کی کتاب التوحید میں دیکھی جاسکتی ہے۔ ان کے تخریج کردہ
 ناموں کو ہم نے باب ہفتم کے گوشوارے میں بھی شامل کیا ہے۔

(۸) المستدرک حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم
 النیشابوری (متوفی ۴۰۶ ہجری) کی کتاب المستدرک حاکم میں دو
 احادیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیں اور ان دونوں
 میں نام شمار کئے گئے ہیں:

اول: کتاب الایمان، حدیث نمبر ۴۱: حدثنا أبو زکریا یحییٰ بن
 محمد بن عبد اللہ العنبری، ثنا أبو عبد اللہ محمد بن ابراہیم العبدی،
 ثنا موسیٰ بن ایوب النصبی، وحدثنا أبو بکر أحمد بن إسحاق الفقیہ،

أنبأنا محمد بن أحمد بن الوليد الكرايسي، ثنا صفوان بن صالح
 الدمشقي قالاً : حدثنا الوليد بن مسلم، ثنا شعيب بن أبي حمزة، عن
 أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريره قال : قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم ' إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَ تِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً ، مَنْ
 أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، إِنَّهُ وَتِرٌ وَيُحِبُّ الْوَتِرَ (هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ ، الرَّحْمَنُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمَلِكُ ☆ الْقُدُّوسُ ☆ السَّلَامُ ☆
 الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيْمِنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ ☆ الْمُتَكَبِّرُ ☆ الْخَالِقُ ☆
 الْبَارِئُ ☆ الْمَصُورُ ☆ الْغَفَّارُ ☆ الْقَهَّارُ ☆ الْوَهَّابُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆
 الْفَتَّاحُ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆
 الْمَعزُزُ ☆ الْمَذَلُّ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ ☆ الْحَكَمُ ☆ الْعَدْلُ ☆
 اللَّطِيفُ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْعَظِيمُ ☆ الْغَفُورُ ☆ الشَّكُورُ ☆
 الْعَلِيُّ ☆ الْكَبِيرُ ☆ الْحَفِيفُ ☆ الْمَغِيثُ - وَقَالَ صَفْوَانُ فِي حَدِيثِهِ
 (المقيت) ، وَإِلَيْهِ ذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فِي مُخْتَصَرِ
 الصَّحِيحِ ، الْحَسِيبُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الرَّقِيبُ ☆ الْمَجِيبُ ☆
 الْوَاسِعُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْوَدُودُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْبَاعِثُ ☆ الشَّهِيدُ ☆
 الْحَقُّ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْقَوِيُّ ☆ الْمُتِينُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الْحَمِيدُ ☆
 الْمُحْصِي ☆ الْمُبْدِي ☆ الْمَعِيدُ ☆ الْمُحْيِي ☆ الْمُمِيتُ ☆ الْحَيُّ ☆
 الْقَيُّومُ ☆ الْوَاجِدُ ☆ الْمَاجِدُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الْقَادِرُ ☆

المقتدر ☆ المقدم ☆ المؤخر ☆ الأول ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆
 الباطن ☆ الوالي ☆ المتعالی ☆ البر ☆ التواب ☆ المنتقم ☆ العفو ☆
 الرؤوف ☆ مالك الملك ☆ ذوالجلال و الإكرام ☆ المقسط ☆
 الجامع ☆ الغني ☆ المغني ☆ المانع ☆ الضار ☆ النافع ☆ النور ☆
 الهادي ☆ البديع ☆ الباقي ☆ الوارث ☆ الرشيد ☆ الصبور .

دوم: المستدرک حاکم ، کتاب الايمان میں ہی ، حدیث نمبر ۴۲ پر یہ
 حدیث روایت کی ہے :

حدثنا أبو محمد عبدالرحمن بن حمدان الجلاب بهمدان ،
 ثنا الأمير أبو الهيثم خالد بن أحمد الذهلي بهمدان ، ثنا أبو أسد
 عبدالله بن محمد البلخي ، ثنا خالد بن مخلد القطوني :

حدثنا محمد بن صالح بن هاني ، وأبو بكر بن عبدالله قالوا:
 ثنا الحسن بن سفيان ، ثنا احمد بن سفيان النسائي ، ثنا خالد بن مخلد
 ، ثنا عبدالعزیز بن حصين بن الترجمان ، ثنا أيوب السخيتاني ، و هشام
 بن حسان ، عن محمد بن سيرين ، عن أبي هريرة ، عن النبي صلى الله
 عليه وسلم قال : 'إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَ تِسْعِينَ إِسْمًا مِّنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
 الْجَنَّةَ: اللهُ ☆ الرحمن ☆ الرحيم ☆ الإله ☆ الرب ☆ الملك ☆
 القدوس ☆ السلام ☆ المؤمن ☆ المهيمن ☆ العزيز ☆ الجبار ☆
 المتكبر ☆ الخالق ☆ الباري ☆ المصور ☆ الحلیم ☆ العليم ☆

السميع ☆ البصير ☆ الحي ☆ القيوم ☆ الواسع ☆ اللطيف ☆ الخبير ☆
 الحنان ☆ المنان ☆ البديع ☆ الودود ☆ الغفور ☆ الشكور ☆
 المجيد ☆ المبدئ ☆ المعيد ☆ النور ☆ الأول ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆
 الباطن ☆ الغفار ☆ الوهاب ☆ القادر ☆ الأحد ☆ الصمد ☆ الكافي ☆
 الباقي ☆ الوكيل ☆ المجيد ☆ المغيث ☆ الدائم ☆ المتعال ☆
 ذو الجلال والإكرام ☆ المولى ☆ النصير ☆ الحق ☆ المبين ☆
 الباعث ☆ المجيب ☆ المحيي ☆ المميت ☆ الجميل ☆ الصادق ☆
 الحفيظ ☆ الكبير ☆ القريب ☆ الرقيب ☆ الفتاح ☆ التواب ☆
 القديم ☆ الوتر ☆ الفاطر ☆ الرزاق ☆ العلام ☆ العلي ☆ العظيم ☆
 الغني ☆ المليك ☆ المقتدر ☆ الأكرم ☆ الرؤوف ☆ المدبر ☆
 المالك ☆ القدير ☆ الهادي ☆ الشاكر ☆ الرفيع ☆ الشهيد ☆
 الواحد ☆ ذو الطول ☆ ذو المعارج ☆ ذو الفضل ☆ الخلاق ☆
 الكفيل ☆ الجليل ☆ الكريم .

اس حدیث میں 'المجید' کی تکرار ہے۔

۹- امام ابو نعیم الأصبہانی احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن مہران (۳۳۶ - ۴۳۰ ہجری) نے اپنی کتاب 'جز فیہ طرق حدیث - إن لله تسعة و تسعين اسما' (۱) میں درج ذیل روایت بمعہ

۱- جز فیہ طرق حدیث - 'إن لله تسعة و تسعين اسما' مکتبہ الغرباء الأثریہ ، مدینہ منورہ - ۱۴۱۳ھ ، حدیث نمبر ۱۸ صفحہ ۱۰۷-

اسماء اللہ عزوجل درج کی ہے :

حدثنا ابو محمد بن حیان ، حدثنا أبو العباس محمد بن
احمد بن سليمان الهروي ، ثنا أبو عامر ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا زهير
بن محمد ، عن موسى بن عقبة ، عن الأعرج ، عن أبي هريرة عن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :

لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِسْمًا ، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدٌ ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ ، قَالَ زُهَيْرٌ : فَبَلَّغْنَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ : أَنَّ أَوَّلَهَا أَنْ
يَفْتَحَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ
الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ،
اللَّهُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الْأَوَّلُ ☆ الْآخِرُ ☆ الظَّاهِرُ ☆ الْبَاطِنُ ☆
الْخَالِقُ ☆ الْبَارِي ☆ الْمَصُورُ ☆ الْمَلِكُ ☆ الْحَقُّ ☆ السَّلَامُ ☆
الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيْمِنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ ☆ الْمَتَكَبِّرُ ☆ اللَّطِيفُ ☆
الْخَبِيرُ ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ ☆ الْعَلِيُّ ☆ الْعَظِيمُ ☆ الْبَارِي ☆
الْمُتَعَالِي ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْجَمِيلُ ☆ الْقَيُّومُ ☆ الْهَادِي ☆ الْقَهَّارُ ☆
الْعَلِيمُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْقَرِيبُ ☆ الْمَجِيبُ ☆ الْغَنِيُّ ☆ الْوَهَّابُ ☆
الْوَدُودُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الْوَلِيُّ ☆ الرَّشِيدُ ☆ الْعَفْوُ ☆
الْغَفُورُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ التَّوَّابُ ☆ الرَّبُّ ☆
الْحَمِيدُ ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْوَفِيُّ ☆ الشَّهِيدُ ☆ الْمُنِيرُ ☆ الْبَرَّهَانُ ☆
الرَّؤُوفُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمَبْدِيُّ ☆ الْمَعِيدُ ☆ الْبَاعِثُ ☆ الْوَارِثُ ☆

القوي ☆ الشديد ☆ الضار ☆ النافع ☆ الباقي ☆ الوفي ☆ الخافض ☆
 الرافع ☆ القابض ☆ الباسط ☆ المعز ☆ المذل ☆ الرزاق ☆ ذو القوة ☆
 المتين ☆ القائم ☆ الدائم ☆ الحافظ ☆ الوكيل ☆ العادل ☆ المانع ☆
 المعطي ☆ المحيي ☆ المميت ☆ الجامع ☆ الكافي ☆ الهادي ☆
 الأبد ☆ العالم ☆ الصادق ☆ النور ☆ المبين ☆ القديم ☆ الحق ☆
 الفرد ☆ الوتر ☆ الأحد ☆ الصمد ☆ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ

اس حدیث میں 'الواحد'، 'الصمد'، 'الهادی' اور 'الوفی' کی تکرار ہے۔

ابو نعیم اصبہانی نے ہی ایک اور روایت عبداللہ بن محمد بن جعفر (۱) کے حوالے سے درج کی ہے :

وحدثنا عبداللہ بن محمد بن جعفر ، ثنا الحسن بن علي الطوسي ، ثنا أبو الحسن اللخمي بسرمرأ قالوا : حدثنا خالد بن مخلد ، ثنا عبدالعزيز بن [الحصين] بن الترحمان ، حدثني أيوب السخيتاني و هشام بن حسان ، عن ابن سيرين ، عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال :

'إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

أَسْأَلُ اللَّهَ ☆ الرَّحْمَنَ ☆ الرَّحِيمَ ☆ إِلَهَهُ ☆ الرَّبَّ ☆

۱- جز فیہ طرق حدیث - 'إن لله تسعة و تسعين اسماء' ، مکتبہ الغرباء الأثریہ ، مدینہ منورہ - ۱۳۱۳ ہجری ، حدیث نمبر ۵۲ ، صفحہ ۱۳۰-۱۳۱-

الملك ☆ القدوس ☆ السلام ☆ المؤمن ☆ المهيمن ☆ العزيز ☆
 الجبار ☆ المتكبر ☆ الخالق ☆ الباري ☆ المصور ☆ العليم ☆
 الحليم ☆ السميع ☆ البصير ☆ الحي ☆ القيوم ☆ الواسع ☆
 اللطيف ☆ الخبير ☆ المنان ☆ البديع ☆ الغفور ☆ الودود ☆
 الشكور ☆ المجيد ☆ المبدئ ☆ المعيد ☆ النور ☆ الأول ☆ الآخر ☆
 الظاهر ☆ الباطن ☆ الغفور ☆ الغفار ☆ القادر ☆ الأحد ☆ الصمد ☆
 الوكيل ☆ الكافي ☆ الباقي ☆ الحميد ☆ المغيث ☆ الدائم ☆
 المتعالي ☆ ذوالجلال ☆ الولي ☆ النصير ☆ الحق ☆ المبين ☆
 الوارث ☆ المبين ☆ الباعث ☆ المجيب ☆ المحيي ☆ المميت ☆
 الجميل ☆ الصادق ☆ الحفيظ ☆ المحيط ☆ الكبير ☆ القريب ☆
 الفاتح ☆ التواب ☆ القديم ☆ القاهر ☆ الرزاق ☆ العلي ☆ العظيم ☆
 الغني ☆ المليك ☆ المقتدر ☆ الرؤوف ☆ المدبر ☆ الملك ☆
 القادر ☆ الهاد ☆ الشاكر ☆ الكريم ☆ الرفيق ☆ الشهيد ☆
 الماجد ☆ ذاالطول ☆ ذالمعارج ☆ ذاالفضل ☆ الكفيل ☆

اس حدیث میں 'المبین' کی تکرار ہے۔

ایک اہم روایت جو ابو نعیم الأصبہانی نے اس کتاب میں درج
 کی (۱) ہے وہ امام جعفر صادقؑ سے ہے اور امام احمد بن علی بن
 حجر العسقلانی نے بھی اس کو اپنی کتاب تخریج حدیث الأسماء

(۱) جز فیہ طرق حدیث - 'إن لله تسعة و تسعين اسما'، مکتبہ الغرباء الأثریہ، مدینہ

منورہ - ۱۳۱۳ ہجری، حدیث نمبر ۹۱، صفحہ ۱۶۳ تا ۱۷۰ -

الحسنی (۱) حدیث نمبر ۴۱/۴۰ میں نقل کیا ہے :

حدثنا سليمان بن أحمد ، ثنا أحمد بن عمرو الخلال المكي ، ثنا محمد بن [أبي] عمر المكي ، ثنا محمد بن جعفر بن محمد بن علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب قال : سألتُ أبي : جعفر بن محمد عن الأسماء التي قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم ' إنَّ لله تسعةً و تسعينَ إسمًا من أحصاها دخل الجنة ' وإنها لفي كتاب الله : منها : في فاتحة الكتاب خمسة أسماء ، وفي البقرة ثلاثة وثلاثون إسمًا ، وفي آل عمران خمسة أسماء ، وفي النساء سبعة أسماء ، وفي الأنعام ستة أسماء ، وفي الأعراف حرفان ، وفي الأنفال حرفان ، وفي هود أربعة أسماء ، وفي الرعد حرفان ، وفي إبراهيم اسم واحد ، وفي الحجر اسم واحد ، وفي مريم ثلاثة أسماء ، وفي طه اسم واحد ، وفي الحج اسم واحد ، وفي المؤمنين اسم واحد ، وفي النور ثلاثة أسماء ، وفي الفرقان اسم واحد ، وفي سبأ اسم واحد ، وفي الزمر أربعة أسماء ، وفي المؤمن أربعة أسماء ، وفي الذاريات اسمان ، وفي الطور اسم واحد ، وفي اقتربت الساعة حرفان ، وفي الرحمن أربعة أسماء ، وفي الحديد أربعة أسماء ، وفي الحشر إحدى عشرة ، وفي البروج حرفان ، وفي الفجر واحد ، وفي الإخلاص حرفان -

(۱) تخرج حدیث الأسماء الحسنی ، مكتبة الغرباء الأثرية ، مدينة منوره - ۱۴۱۳ هجرى ،

صفحة ۲۵۶ -

فَإِذَا تُلِّتْ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ فَإِنَّ فِيهَا أَسْمَاءَ اللَّهِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ
 أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ أُعْطِيَ ، فَإِذَا هَمَمْتَ أَنْ تَدْعُوا بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ فَلْيَكُنْ
 ذَلِكَ بَعْدَ صِيَامٍ وَاجِبٍ ، أَوْ صَوْمِ الْخَمِيسِ ، وَتَدْعُوا فِي آخِرِ لَيْلَةِ
 الْجُمُعَةِ ، وَقْتَ السِّحْرِ: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا يَدْعُوا بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ
 عَبْدٌ مُؤْمِنٌ إِلَّا أَجَابَهُ اللَّهُ ، وَلَوْ سَأَلَ يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ لِأَجَابَهُ اللَّهُ ، أَوْ
 عَلَى مَتْنِ الرِّيحِ .

١- فَأَمَّا الْخَمْسَةُ فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ: يَا اللَّهُ! يَا رَبَّ! يَا رَحْمَنُ!
 يَا رَحِيمُ! يَا مَالِكُ!

٢- وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ وَالثَّلَاثُونَ الَّتِي فِي الْبَقْرَةِ: يَا مُحِيطُ* يَا قَدِيرُ*
 يَا عَلِيمُ* يَا حَكِيمُ* يَا تَوَّابُ* يَا رَحِيمُ* يَا بَصِيرُ* يَا عَظِيمُ*
 يَا وَلِيُّ* يَا نَصِيرُ* يَا وَاسِعُ* يَا بَدِيعُ* يَا سَمِيعُ* يَا عَزِيزُ*
 يَا كَافِيُ* يَا رُوُوفُ* يَا شَاكِرُ* يَا وَاحِدُ* يَا قَوِيُ* يَا شَدِيدُ*
 يَا قَرِيبُ* يَا مُجِيبُ* يَا سَرِيعُ* يَا حَلِيمُ* يَا خَبِيرُ* يَا قَابِضُ*
 يَا بَاسِطُ* يَا حَيُّ* يَا قَيُّومُ* يَا غَنِيُّ* يَا حَمِيدُ*

٣- وَأَمَّا الَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ: يَا وَهَّابُ* يَا قَائِمُ* يَا صَادِقُ*
 يَا مُنْعَمُ* يَا مُتَفَضِّلُ*

٤- وَأَمَّا الَّتِي فِي النِّسَاءِ: يَا رَقِيبُ* يَا حَسِيبُ* يَا شَهِيدُ*
 يَا مُقِيتُ* يَا عَلِيُّ* يَا كَبِيرُ* يَا وَكِيلُ*

٥- وَأَمَّا الَّتِي فِي الْأَنْعَامِ: يَا غَفُورٌ * يَا بَرَّهَانَ * يَا فَاطِرٌ * يَا قَاهِرٌ *

يَا مَمِيَّتٌ *

٦- وَأَمَّا الَّتِي فِي الْأَعْرَافِ: يَا مَحِييٌ * يَا مَمِيَّتٌ *

٧- وَأَمَّا الَّتِي فِي الْأَنْفَالِ: يَا نَعَمَ الْمَوْلَى وَنَعَمَ النَّصِيرِ *

٨- وَأَمَّا الَّتِي فِي هُودٍ: يَا مَحِيطٌ * يَا مُجِيدٌ * يَا دُودٌ * يَا فَعَالَ لِمَا

يُرِيدُ *

٩- وَأَمَّا الَّتِي فِي الرَّعْدِ: يَا كَبِيرٌ * يَا مُتَعَالٌ *

١٠- وَفِي سُورَةِ إِبْرَاهِيمَ: يَا مَنَّانٌ *

١١- وَفِي الْحَجْرِ: يَا خَلَّاقٌ *

١٢- وَفِي مَرْيَمَ: يَا صَادِقٌ * يَا وَارِثٌ * يَا فَرْدٌ *

١٣- وَفِي طهَ: يَا غَفَّارٌ *

١٤- وَفِي الْحَجِّ: يَا بَاعِثٌ *

١٥- وَفِي الْمُؤْمِنِينَ: يَا كَرِيمٌ *

١٦- وَفِي النُّورِ: يَا حَقٌّ *

١٧- وَفِي الْفُرْقَانِ: يَا هَادٍ *

١٨- وَفِي سَبَأَ: يَا فَتَّاحٌ *

١٩- وَفِي الزُّمُرِ: يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ *

٢٠- وَفِي الْمُؤْمِنِينَ: يَا غَافِرَ الذَّنْبِ * يَا قَابِلَ التَّوْبِ * يَا ذَا الطُّوْلِ *

یارفیع ☆

۲۱- وَفِي الذَّارِيَاتِ : يَا رِزَاقُ ☆ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ ☆

۲۲- وَفِي الطُّورِ : يَا بَرُّ ☆

۲۳- وَفِي اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ (القمر) : يَا مَلِيكَ ☆ يَا مُقْتَدِرُ ☆

۲۴- وَفِي الرَّحْمَنِ : يَا رَبَّ الْمَشْرِقَيْنِ ☆ يَا رَبَّ الْمَغْرِبَيْنِ ☆

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆

۲۵- وَفِي الْحَدِيدِ : يَا أَوَّلُ ☆ يَا آخِرُ ☆ يَا ظَاهِرُ ☆ يَا بَاطِنُ ☆

۲۶- وَفِي الْحَشْرِ : يَا مَلِكُ ☆ يَا قُدُّوسُ ☆ يَا سَلَامُ ☆ يَا مُؤْمِنُ ☆

يَا مُهَيْمِنُ ☆ يَا عَزِيزُ ☆ يَا جَبَّارُ ☆ يَا مُتَكَبِّرُ ☆ يَا خَالِقُ ☆ يَا بَارِئُ ☆
يَا مُصَوِّرُ ☆

۲۷- وَفِي الْبُرُوجِ : يَا مُبْدِئُ ☆ يَا مُعِيدُ ☆

۲۸- وَفِي الْفَجْرِ : يَا وَتْرُ ☆

۲۹- وَفِي الْإِخْلَاصِ : يَا أَحَدُ ☆ يَا صَمَدُ ☆

ترجمہ : محمد بن جعفر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد جعفر بن محمد سے ان اسماء کے بارے میں پوچھا جن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس شخص نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور یہ اسماء کتاب اللہ میں موجود ہیں۔

اور جب یہ اسماء پڑھے جائیں گے (تو بڑی برکت کا باعث ہوگا)

کیونکہ ان میں اللہ تعالیٰ کے وہ نام ہیں جن کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے

تو اللہ قبول کرتا ہے، اور جب سوال کیا جاتا ہے تو عطا فرماتا ہے، جب تو

نے ان اسماء کے ذریعہ مانگنے کا ارادہ کیا تو پس چاہئے کہ یہ (مانگنا) کسی واجب روزے کے بعد ہو یا جمعرات کے دن کے روزے کے بعد ہو۔ جمعہ کی رات بوقت سحر **هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** سے شروع کر کے تمام اسماء پڑھ کر دعا مانگے کیونکہ جو بھی مؤمن بندہ ان ناموں کے واسطے سے دعا کرتا ہے چاہے وہ پانی پر یا ہوا کے دوش پر چلنے کی دعا مانگے تو وہ بھی قبول ہو جاتی ہے۔ (۱)

اسماء یہ ہیں :

- ۱- سورہ فاتحہ میں پانچ نام مذکور ہیں : **ياالله** ☆ **يارب** ☆ **يارحمن** ☆ **يارحيم** ☆ **يامالك** ☆
- ۲- سورہ بقرہ میں ۳۳ نام ہیں : **يامحيط** ☆ **ياقدير** ☆ **ياعليم** ☆ **ياحكيم** ☆ **ياتواب** ☆ **يارحيم** ☆ **يابصير** ☆ **ياعظيم** ☆ **ياولي** ☆ **يانصير** ☆ **ياواسع** ☆ **يابديع** ☆ **ياسميع** ☆ **ياعزيز** ☆ **ياكافي** ☆ **يارؤوف** ☆ **ياشاكر** ☆ **ياواحد** ☆ **ياقوي** ☆ **ياشديد** ☆ **ياقريب** ☆ **يامجيب** ☆ **ياسريع** ☆ **ياحليم** ☆ **ياخبير** ☆ **ياقابض** ☆ **ياباسط** ☆ **ياحي** ☆ **ياقيوم** ☆ **ياغني** ☆ **ياحميد** ☆ (یہ صرف ۳۱ نام ہیں جب کہ ۳۳ ناموں کا ذکر ہے۔)
- ۳- سورہ آل عمران میں ۵ نام ہیں : **ياوهاب** ☆ **ياقائم** ☆

(۱) کنز العمال (علامہ علاؤ الدین المتقی) میں ابن مردویہ کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ سے مروی یہ حدیث (نمبر ۱۹۳۲) درج ہے۔

إن لله مائة اسم غير اسم من دعا بها استجاب الله له.
ترجمہ : اللہ تبارک تعالیٰ کیلئے ایک کم سو اسماء گرامی ہیں جو شخص ان اسماء کے ذریعہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔

یا صادق ☆ یا منعم ☆ یا متفضل ☆

۴- سورہ النساء میں ۷ نام ہیں: یارقیب ☆ یا حسیب ☆

یا شہید ☆ یا مقیط ☆ یا علی ☆ یا کبیر ☆ یا وکیل ☆

۵- سورہ انعام میں ۶ نام ہیں: یا غفور ☆ یا برہان ☆ یا فاطر ☆

یا قاهر ☆ یا ممیت ☆ (یہاں بھی ایک نام کم ہے)

۶- سورہ اعراف میں ۲ نام ہیں: یا محیی ☆ یا ممیت ☆

۷- سورہ انفال میں ۲ نام ہیں: یا نعم المولیٰ و نعم النصیر ☆

۸- سورہ ہود میں چار نام ہیں: یا محیط ☆ یا مجید ☆ یا ودود ☆ یا فعال لما

یرید ☆

۹- سورہ رعد میں ۲ نام ہیں: یا کبیر ☆ یا متعال ☆

۱۰- سورہ ابراہیم میں ایک ہی نام ہے: یا منان ☆

۱۱- سورہ حجر میں ایک نام ہے: یا خلاق ☆

۱۲- سورہ مریم میں ۳ نام ہیں: یا صادق ☆ یا وارث ☆ یا فرد ☆

۱۳- سورہ طہ میں ایک نام ہے: یا غفار ☆

۱۴- سورہ حج میں ایک نام ہے: یا باعث ☆

۱۵- سورہ مؤمنون میں ایک نام ہے: یا کریم ☆

۱۶- سورہ نور میں ۳ نام ہیں: یا حق ☆ (اس میں دو نام کم ہیں)

۱۷- سورہ فرقان میں ایک نام ہے: یا ہاد ☆

۱۸- سورہ سبا میں ایک نام ہے: یا فتاح ☆

- ۱۹- سورہ زمر میں تین نام ہیں : یا عالم الغیب والشہادۃ ☆ (اس میں بھی ۲ نام کم ہیں۔)
- ۲۰- سورہ مؤمن میں ۴ نام ہیں : یا غافر الذنب ☆ یا قابل التوب ☆ یا اذا الطول ☆ یا رفیع ☆
- ۲۱- سورہ ذاریات میں ۲ نام ہیں : یا رزاق ☆ یا ذا القوة المتین ☆
- ۲۲- سورہ طور میں ایک نام ہے : یا بر ☆
- ۲۳- سورہ (اقتربت الساعة قمر) میں ۲ نام ہیں : یا ملک ☆ یا مقتدر ☆
- ۲۴- سورہ رحمن میں ۴ نام ہیں : یا رب المشرقین ☆ یا رب المغربین ☆ یا ذا الجلال والإکرام ☆ (اس میں ایک نام کم ہے)
- ۲۵- سورہ حدید میں ۴ نام ہیں : یا أول ☆ یا آخر ☆ یا ظاہر ☆ یا باطن ☆
- ۲۶- سورہ حشر میں ۱۱ نام ہیں : یا ملک ! یا قدوس ☆ یا سلام ☆ یا مؤمن ☆ یا مہیمن ☆ یا عزیز ☆ یا جبار ☆ یا متکبر ☆ یا خالق ☆ یا باری ☆ یا مصور ☆
- ۲۷- سورہ بروج میں دو نام ہیں : یا مبدئ ☆ یا معید ☆
- ۲۸- سورہ فجر میں ایک نام ہے : یا وتر ☆
- ۲۹- سورہ اخلاص میں دو نام ہیں : یا أحد ☆ یا صمد ☆
- ۱۰- امام ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی

(۳۸۴-۴۵۶ ہجری) نے اپنی کتاب 'المحلی بالآثار' (۱) میں بخاری کی یہ حدیث روایت کی ہے : ابو الیمان (حکم بن نافع) شعیب بن ابی حمزہ ، ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :

إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

'بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ، یعنی ایک کم سوا اسماء ہیں جس نے ان کو یاد کر لیا ، وہ جنت میں داخل ہوگا -

آگے چل کر امام ابن حزم فرماتے ہیں :

وَجَاءَتْ أَحَادِيثُ فِي إِحْصَاءِ التِّسْعَةِ وَالتِّسْعِينَ أَسْمَاءَ مُضْطَرِبَةً لَا يَصِحُّ مِنْهَا شَيْءٌ أَصْلًا ، فَإِنَّمَا تُؤْخَذُ مِنْ نَصِّ الْقُرْآنِ .
وَمِمَّا صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَدْ بَلَغَ إِحْصَاؤُنَا مِنْهَا إِلَى مَا نَذَكُرُ :

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے احصاء کے بارے میں مختلف روایات حدیث وارد ہیں ان میں کوئی بھی صحت کے معیار پر پوری نہیں اترتی اس لئے اسماء حسنی قرآنی آیات ہی سے اخذ کیے جائیں گے اور جو

(۱) المحلی بالآثار ، دارالفکر ، بیروت ، جلد ۶ ، صفحہ : ۲۸۱-۲۸۲-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح ثابت ہیں ان کی جو تعداد ہمیں
پہنچی ہے وہ ہم ذکر کرتے ہیں :

اللہ ☆ الرحمن ☆ الرحیم ☆ العلیم ☆ الحکیم ☆ الکریم ☆
العظیم ☆ الحلیم ☆ القيوم ☆ الأکرم ☆ السلام ☆ التواب ☆ الرب ☆
الوهاب ☆ الإله ☆ القریب ☆ السميع ☆ المجیب ☆ الواسع ☆
العزیز ☆ الشاکر ☆ القاهر ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆ الکبیر ☆ الخبیر ☆
القدير ☆ البصیر ☆ الغفور ☆ الشکور ☆ الغفار ☆ القهار ☆ الجبار ☆
المتکبر ☆ المصور ☆ البر ☆ مقتدر ☆ الباری ☆ العلی ☆ الغنی ☆
الولی ☆ القوی ☆ الحي ☆ الحمید ☆ المجید ☆ الودود ☆
الصمد ☆ الأحد ☆ الواحد ☆ الأول ☆ الأعلى ☆ المتعال ☆
الخالق ☆ الخلاق ☆ الرزاق ☆ الحق ☆ اللطیف ☆ رؤوف ☆ عفو ☆
الفتاح ☆ المتین ☆ المبین ☆ المؤمن ☆ المهیمن ☆ الباطن ☆
القدوس ☆ الملك ☆ ملیک ☆ الأكبر ☆ الأعز ☆ السید ☆ سبح ☆
وتر ☆ محسان ☆ جمیل ☆ رفیق ☆ المسعر ☆ القابض ☆ الباسط ☆
الشافی ☆ المعطی ☆ المقدم ☆ المؤخر ☆ الدهر .

(۱۱) امام ابوبکر احمد بن الحسین بن علی البیهقی (متوفی

۳۵۸ ہجری) نے 'کتاب الاسماء والصفات' (۱) باب 'بیان الأسماء

(۱) باب الاسماء التي من احصاها دخل الجنة ، صفحہ ۲۸، دارالکتاب العربی، بیروت،

۱۴۱۵ ہجری اور اسماء اللہ الحسنی، تالیف : عبداللہ بن صالح بن عبدالعزیز الغصن،

دارالوطن، ریاض، صفحہ ۲۲۳-

التي من أحصاها دخل الجنة میں یہ روایت درج کی ہے :

وأخبرنا أبو أحمد عبد الله بن محمد بن الحسين المهرجاني
العدل نا أبو بكر محمد بن جعفر أبي موسى المزكي نامحمد بن
إبراهيم العبدی نا أبو عمران موسى بن أيوب النصيبي نا الوليد بن
مسلم ونا أبو نصر عمر بن عبدالعزیز بن عمر بن قتادة نا ابو عمرو بن
مطرنا الحسن بن سفيان . ح . وحدثنا أبو عبدالرحمن محمد بن
الحسين بن محمد بن موسى السلمی رحمه الله تعالى نا علي بن
الفضيل بن محمد بن عقيل الخزاعي نا جعفر بن محمد ابن
المستفاض الفريابي قالا : ثنا صفوان بن صالح نا الوليد بن مسلم نا
شعيب ابن أبي حمزة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال :
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

’ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا
دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وَتَرٌ يُحِبُّ الْوَتَرَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ *
الرحمن * الرحيم * الملك * القدوس * السلام * المؤمن *
المهيمن * العزيز * الجبار * المتكبر * الخالق * الباري *
المصور * الغفار * القهار * الوهاب * الرزاق * الفتاح *
العليم * القابض * الباسط * الخافض * الرافع * المعز *
المذل * السميع * البصير * الحكم * العدل * اللطيف * الخبير *

الحليم ☆ العظیم ☆ الغفور ☆ الشکور ☆ العلی ☆ الکبیر ☆
 الحفیظ ☆ المقیم ☆ الحسیب ☆ الجلیل ☆ الکریم ☆ الرقیب ☆
 المجیب ☆ الواسع ☆ الحکیم ☆ الودود ☆ المجید ☆ الباعث ☆
 الشهید ☆ الحق ☆ الوکیل ☆ القوی ☆ المتین ☆ الولی ☆ الحمید ☆
 المحصى ☆ المبدئ ☆ المعین ☆ المحیی ☆ الممیت ☆ الحي ☆
 القيوم ☆ الواجد ☆ الماجد ☆ الواحد ☆ الصمد ☆ القادر ☆
 المقتدر ☆ المقدم ☆ المؤخر ☆ الأول ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆
 الباطن ☆ الوالی ☆ المتعالی ☆ البر ☆ التواب ☆ المنتقم ☆ العفو ☆
 الرؤوف ☆ مالک الملک ☆ ذوالجلال والإکرام ☆ المقسط ☆
 الجامع ☆ الغنی ☆ المغنی ☆ المانع ☆ الضار ☆ النافع ☆ النور ☆
 الهادی ☆ البدیع ☆ الباقي ☆ الوارث ☆ الرشید ☆ الصبور ☆
 المانع ☆ الجمیل ☆ القاهر ☆ القریب ☆ الرب ☆ المبین ☆ الدائم ☆
 الحافظ ☆ الفاطر ☆ المعطي ☆ الکافی ☆ العالم ☆ الصادق ☆
 القديم ☆ الوتر ☆ الأحد ☆ الملک ☆ الجواد ☆ الخلاق ☆ الدیان ☆
 الرزاق ☆ السید ☆ السبوح ☆ الشافی ☆ الشاکر ☆ العلام ☆
 الغافر ☆ القدير ☆ القاضي ☆ الکفیل ☆ المنان ☆ الناصر ☆
 ذوالفضل ☆ ذوالعرش ☆ ذوالطول ☆ فالق الحب والنوی ☆ سریع ☆
 الحساب ☆ ذوالمعارج ☆ البادی ☆ الذاری ☆ الصانع ☆
 المحیط ☆ الحنان ☆ الأکرم ☆ الطیب ☆ المدبر ☆ النصیر ☆
 الفعال ☆ الغالب ☆ ذوانتقام ☆ المولی ☆ الحي ☆ الطالب ☆

الكاشف ☆ الغياث ☆ الوافي ☆ الفرد ☆

اس میں 'الرزاق' کی تکرار ہے۔

۱۲۔ امام ابو عبد اللہ القرطبی (متوفی ۶۷۱ ہجری) نے اپنی کتاب

'الاسنی فی شرح اسماء اللہ الحسنی' (۱) میں درج ذیل اسماء اللہ عزوجل

کی قرآن کریم اور احادیث سے تخریج کی ہے :

الرحمن ☆ الرحیم ☆ الحلیم ☆ الکریم ☆ الأکرم ☆

ذوالجلال و الإکرام ☆ الصبور ☆ الغفور ☆ الغافر ☆ العفو ☆

الغفار ☆ الساتر ☆ الستار ☆ رمضان ☆ الرؤوف ☆ الصمد ☆

الحمید ☆ القاضی ☆ الکاتب ☆ الحاسب ☆ القهار ☆ القاهر ☆

الغالب ☆ الفتاح ☆ الکاشف ☆ اللطیف ☆ المؤمن ☆ المہیمن ☆

الجواد ☆ المنان ☆ الحنان ☆ المقیت ☆ الرازق ☆ الرزاق ☆

المغیث ☆ الغیاث ☆ المجیب ☆ المستجیب ☆ آمین ☆ الولی ☆

الوالی ☆ المولی ☆ الحافظ ☆ الحفیظ ☆ الوافی ☆ الناصر ☆

النصیر ☆ الشاکر ☆ الشکور ☆ المصلی ☆ البر ☆ الحفی ☆ المبارک ☆

فالق الإصباح ☆ فالق الحب والنوی ☆ المخرج ☆ الراتق ☆

الفاتق ☆ الضار ☆ النافع ☆ المعطي ☆ المانع ☆ الباسط ☆ القابض ☆

الخافض ☆ الرافع ☆ المعز ☆ المذل ☆ المقدم ☆ المؤخر ☆

الهادی ☆ المضل ☆ المحیی ☆ الممیت ☆ المبدئ ☆ المعید ☆

(۱) دار الصحابة للتراث بطنطا، طبع اول، ۱۴۱۶ ہجری۔

الرب ☆ الوهاب ☆ الرقيب ☆ التواب ☆ الديان ☆ الوفي ☆
 الودود ☆ الهوي ☆ الحكم ☆ العدل ☆ المقسط ☆ الصادق ☆
 النور ☆ المبين ☆ البرهان ☆ الراشد ☆ الرشيد ☆ المرشد ☆
 الباعث ☆ الجامع ☆ سريع الحساب ☆ سريع العقاب ☆ شديد
 العقاب ☆ ذوانتقام ☆ المنتقم ☆ الشديد البطش ☆ الأليم الأخذ ☆
 إل ☆ الإله ☆ الممتحن ☆ البالي ☆ المبلي ☆ المبتلي ☆ الفاتن ☆
 المسعر ☆ الوكيل ☆ الكفيل ☆ المفضل ☆ ذوالفضل ☆
 المحسن ☆ الموئل ☆ المغني ☆ الطيب ☆ الشافي ☆ الحي ☆
 الستير ☆ الصاحب ☆ الخليفة ☆ المتوفي ☆ المفني ☆ المبقی ☆
 الخفي ☆ المستعان ☆ المبرم ☆ المنذر ☆ المرسل ☆ المنزل ☆
 المعذب ☆ المهلك ☆ الرفيق ☆ مقلب القلوب ☆ مثبت
 القلوب ☆ مصرف القلوب ☆ الشفيع ☆ اهل التقوى ☆ اهل المغفرة -

۱۳- امام احمد بن علي بن حجر العسقلانی[ؒ] (۷۷۳-۸۵۲
 ہجری) نے 'فتح الباری شرح صحیح البخاری' (۱) میں اسماء الحسنی
 پر مختلف احادیث اور ان کے راویوں پر بحث کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

'اور جب یہ بات ثابت ہو گئی کہ حدیث میں اسماء مرفوعاً مذکور
 نہیں ہیں تو لوگ بھی اسماء کی تلاش میں سرگرداں ہو گئے ایک جماعت ان

(۱) عربی متن اور تفصیل کے لئے دیکھئے 'فتح الباری بشرح صحیح بخاری، دارالفکر، بیروت

۱۳۱۶ ہجری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۸-۵۲۰-

کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی : قرآن کریم میں سے کسی عدد (تعداد) کی قید کے بغیر - پس ہم نے بیان کیا ہے (کتاب المائتین) (۱) میں ابی عثمان الصالونی کے لئے - اسی سند کے ساتھ ، محمد بن یحییٰ ذہلی تک کہ انہوں نے بھی اسماء کی تخریج چاہی قرآن سے (تخریج کیا) اسی طرح ابو نعیم نے تخریج کی ہے طبرانی سے بایں سند عن احمد بن عمرو الخلال عن ابن ابی عمرو 'حدثنا محمد بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسين - سألت ابا جعفر بن محمد الصادق عن الاسماء الحسنی فی فقال فی القرآن ' اور ہم نے روایت کیا ہے (فوائد تمام) میں بطریق ابی الطاهر بن السرح عن حبان بن نافع عن سفیان بن عیینة الحدیث ، یعنی حدیث ' ان لله تسعة وتسعين اسماً ' کہتے ہیں پس سفیان نے وعدہ کیا کہ وہ ان اسماء کی ہمارے لئے قرآن سے تخریج کریں گے - لیکن ان سے کچھ سستی ہو گئی - پس ہم آئے ابو زید کے پاس تو انہوں نے ہمیں وہ اسماء نکال دیئے جن کو پھر ہم نے سفیان پر بھی پیش کئے (دکھائے) تو انہوں نے بھی اسے چار مرتبہ دیکھا اور کہا نعم ہی ہذہ جی ہاں! یہی تو ہیں اور یہ ترتیب ہے (جو ذکر کی ہے جعفر و ابو زید نے) - وہ دونوں بولے - اسماء الحسنی فی القرآن بس سورہ فاتحہ میں پانچ ہیں : اللہ ☆ الرب ☆ الرحمن ☆ الرحیم ☆ مالک ☆ اور سورہ بقرہ میں محیط ☆ قدیر ☆ علیم ☆

(۱) امام احمد بن علی بن حجر العسقلانی کی کتاب المائتین ، فوائد تمام اور الأمد ہمیں نہ مل سکیں - اگر کسی صاحب کے پاس ہو تو مطلع کریں ہمیں اس کی فوٹو کاپی عنایت فرمادیں - اللہ رب العالمین ان کو جزاء خیر عطا فرمائے گا -

حکیم ☆ علی ☆ عظیم ☆ توّاب ☆ بصیر ☆ ولی ☆ واسع ☆ کاف ☆
 روف ☆ بدیع ☆ شاکر ☆ واحد ☆ سمیع ☆ قابض ☆ باسط ☆ حی ☆
 قیوم ☆ غنی ☆ حمید ☆ غفور ☆ حلیم اور جعفر صادق نے سورہ بقرہ
 میں یہ مزید ذکر کئے ہیں: 'الہ' ☆ قریب ☆ مجیب ☆ عزیز ☆ نصیر ☆
 قوی ☆ شدید ☆ سریع ☆ خبیر ☆ اور وہ دونوں (امام جعفر و ابو زید
 بغوی) کہتے ہیں اور سورہ آل عمران میں وہاب ☆ قائم ☆ ہیں - جعفر
 صادق نے سورہ آل عمران میں یہ مزید ذکر کئے ہیں، باعث ☆ منعم ☆
 متفضل ☆ اور وہ دونوں کہتے ہیں سورہ نساء میں 'رقیب ☆ حسیب ☆
 شہید ☆ مقیت ☆ وکیل ☆ اسماء ہیں اور امام جعفر صادق نے سورہ
 نساء میں یہ مزید ذکر کئے ہیں: علی ☆ کبیر ☆ اور سفیان نے زیادہ کیا ہے
 عفو ☆ اور سورہ انعام میں دونوں کے یہاں فاطر ☆ قاهر ☆ اور جعفر
 نے انعام میں زیادہ کیے ہیں: ممیت ☆ غفور ☆ برہان ☆ اور سفیان نے
 انعام میں مزید ذکر کئے ہیں 'لطیف ☆ خبیر ☆ قادر ☆ اور سورہ اعراف
 میں دونوں کے یہاں 'محبی ☆ ممیت ☆ اور سورہ انفال میں دونوں کہتے
 ہیں 'نعم المولیٰ ☆ ونعم النصیر ☆ اور سورہ ہود میں دونوں کہتے ہیں:
 حفیظ ☆ مجید ☆ ودود ☆ فعال ☆ لما یرید ☆ اور سفیان نے زیادہ کیا ہے
 سورہ ہود میں: قریب ☆ مجیب ☆ اور سورہ رعد میں دونوں کہتے ہیں:
 کبیر ☆ متعال ☆ اور سورہ ابراہیم میں دونوں کہتے ہیں: منان ☆ - اور
 جعفر صادق نے زیادہ کیا ہے سورہ ابراہیم میں 'صادق ☆ وارث ☆ اور

سورہ حجر میں دونوں کہتے ہیں : خلاق ☆ - اور سورہ مریم میں دونوں کے یہاں : صادق ☆ وارث ☆ - جعفر صادقؑ نے سورہ مریم میں اضافہ کیا ہے : فرد اور سورہ طہ میں صرف جعفر صادقؑ کے نزدیک ہے غفار ☆ اور سورہ المؤمنون میں دونوں کے یہاں : کبریم اور سورہ نور میں دونوں کہتے ہیں : حق ☆ مبین ☆ اور سفیان نے سورہ نور میں اضافہ کیا ہے 'نور' ☆ اور سورہ فرقان میں دونوں کہتے ہیں : 'ہاد' ☆ اور سورہ سبأ میں دونوں کہتے ہیں : 'فتاح' ☆ اور سورہ زمر میں صرف جعفر صادقؑ کہتے ہیں : 'عالم' ☆ اور سورہ مؤمن میں دونوں کے ہاں : غافر ☆ قابل ☆ ذوالطول ☆ اور سفیان نے سورہ مؤمن میں اضافہ کیا ہے : شدید ☆ کا اور جعفر صادقؑ نے سورہ مؤمن میں اضافہ کیا ہے : رفیع ☆ کا اور سورہ ذاریات میں دونوں کہتے ہیں : رزاق ☆ ذوالقوة ☆ المتین ☆ اور سورہ طور میں دونوں کہتے ہیں : بر ☆ اور سورہ اقتربت میں دونوں کہتے ہیں : مقتدر ☆ اور جعفر صادقؑ نے سورہ اقتربت میں اضافہ کیا ہے ملیک ☆ کا اور سورہ رحمن میں دونوں کہتے ہیں ذوالجلال والاکرام ☆ . جعفر صادقؑ نے اضافہ کیا ہے سورہ رحمن میں ، رب المشرقین و رب المغربین ☆ باقی ☆ معین ☆ اور سورہ حدید میں دونوں کہتے ہیں : اول ☆ آخر ☆ ظاہر ☆ باطن ☆ اور سورہ حشر میں دونوں کے یہاں : قدوس ☆ سلام ☆ مؤمن ☆ مہیمن ☆ عزیز ☆ جبار ☆ متکبر ☆ خالق ☆ باری ☆ مصور جعفر صادقؑ نے سورہ حشر میں اضافہ کیا ہے : ملک ☆ اور سورہ بروج میں دونوں کہتے ہیں : مبدئ ☆ معید ☆

اور سورہ فجر میں صرف جعفر صادقؑ کہتے ہیں : و ترو ☆ اور سورہ
 اخلاص میں دونوں کہتے ہیں : احد ☆ صمد ☆ -

یہ وہ آخری اسم ہیں جو جعفر صادقؑ اور ابو زید سے مروی ہیں
 اور یہ تتمہ (تکملہ) ہے سفیان کی تقریر کا اسماء کی جستجو میں ، اس میں آپ
 نے دیکھا کہ اختلاف بھی ہے اور اسماء کا تکرار بھی ہے اور ایسے اسماء کو بھی
 اسم شمار کیا ہے جو بطور اسم مذکور نہیں ہوئے۔ اور وہ یہ ہیں : صادق ☆
 منعم ☆ متفضل ☆ منان ☆ مبدئ ☆ معید ☆ باعث ☆ قابض ☆ باسط ☆
 برهان ☆ معین ☆ ممیت ☆ باقی ☆

اور میں نے توقف کیا اسی طرح ابو عبد اللہ محمد بن ابراہیم
 الزاهد کی کتاب (المقصد الأسنی) (۱) میں جو انہوں نے قرآن سے اسماء
 تلاش کئے ہیں میں نے ان میں غور و خوض کیا تو میں نے اس میں پایا اسماء
 کی تکرار اور ایسے اسماء کا ذکر جو بطور اسماء مذکور نہیں ہیں الصادق ☆
 الکاشف ☆ العلام ☆ اور انہوں نے مضاف سے بھی اسم ذکر کیا ہے -
 فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى سے 'الفالق' ☆ - ان کو چاہیے تھا کہ یہ بھی ذکر کرتے
 'القابل' ☆ اس قول سے 'قابل التوب' جیسے کہ اوپر ذکر کرتے آئے ہیں مگر
 یہ چھوڑ دیا انہوں نے۔ اور تحقیق میں نے غور و خوض کیا ان اسماء میں جو
 قرآن میں بطور اسم مذکور ہیں ان میں سے جو ترمذی کی روایت میں بھی
 مذکور نہیں ہیں وہ یہ ہیں ' ☆ الرب ☆ الإله ☆ المحيط ☆ القدير ☆

(۱) یہ کتاب ہمیں نہ مل سکی۔ اگر کسی صاحب کے پاس ہے تو ازراہ مہربانی ہمیں اس کی فوٹو کاپی عنایت کر دیں
 تاکہ اس کی تحقیق کو بھی اس کتاب میں شامل کیا جاسکے۔

الكافي ☆ الشاكر ☆ الشديد ☆ القائم ☆ الحاكم ☆ الفاطر ☆
 الغافر ☆ القاهر ☆ المولى ☆ النصير ☆ الغالب ☆ الخالق ☆
 الرفيع ☆ المليك ☆ الكفيل ☆ الخلاق ☆ الأكرم ☆ الأعلى ☆
 المبين ☆ الحفي ☆ القريب ☆ الاحد ☆ الحافظ ☆ پس یہ ستائیس
 (۲۷) اسماء ہیں کہ جن کو میں نے جب ترمذی کے ان اسماء کے ساتھ ملایا
 جو قرآن سے بطور اسم بصیغہ اسم مذکور و منقول ہیں تو مکمل ہو گئے ان کے
 ساتھ ۹۹ (ننانوے) اسماء اور وہ جو سب کے سب قرآن کریم میں ہیں لیکن
 ان میں سے بعض اضافت سے ماخوذ ہیں جیسے کہ شدید ☆ 'شَدِيدُ الْعِقَابِ'
 سے اور الرفیع ☆ 'رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ' سے - اور القائم ☆ 'قَائِمٌ عَلَى كُلِّ
 نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ' سے اور الفاطر ☆ 'فَاطِرِ السَّمَوَاتِ' سے اور القاهر
 'وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ' سے اور المولى و النصير ☆ 'نعم المولى
 وَنِعْمَ النَّصِيرُ' سے اور العالم ☆ 'عَالِمُ الْغَيْبِ' سے اور الخالق ☆ 'خَالِقُ
 كُلِّ شَيْءٍ' سے اور الغافر ☆ 'غَافِرُ الذَّنْبِ' سے اور الغالب ☆ 'وَاللَّهُ
 غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ' سے اور الرفیع ☆ 'رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ' سے اور الحافظ ☆
 'فَا لِلَّهِ خَيْرٌ حَافِظًا' سے 'وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ' سے اور تحقیق واقع ہوئے
 ہیں اسی طرح کے اور اسماء بھی روایت ترمذی میں 'المحیی ☆ لَمُحْيِي
 الْمَوْتَى' سے اور 'المالك ☆ مَلِكُ الْمَلِكِ' سے اور 'النور ☆
 نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ' سے اور 'البديع ☆ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ'
 سے اور الجامع ☆ 'جَامِعُ النَّاسِ' سے اور الحکم ☆ 'أَفْغِيرَ اللَّهِ ابْتِغَى

حکماً، سے اور الوارث☆ نَحْنُ الْوَارِثُونَ سے -

وہ اسماء جو ان کے مقابل ہیں ان سے جو واقع ہوئے ہیں ترمذی کی روایت میں ان اسماء کے جو کہ قرآن میں بصیغہ اسم واقع نہیں ہوئے ہیں اور یہ ستائیس اسماء ہیں : القابض☆ الباسط☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ العدل☆ الجلیل☆ الباعث☆ المحصى☆ المبدی☆ المعید☆ الممیت☆ الواجد☆ الماجد☆ المقدم☆ المؤخر☆ الوالی☆ ذوالجلال والاکرام☆ المقسط☆ المغنی☆ المانع☆ الضار☆ النافع☆ الباقي☆ الرشید☆ الصبور☆

پس جب ترمذی کی روایت پر انحصار کریں ان اسماء پر جو انہوں نے شمار کئے ہیں (مذکورہ) اور مبادلہ میں لائے ان اسماء ۷۲ کو جو میں نے اس سے قبل ذکر کئے تھے تو اب نتیجہ یہ نکلے گا کہ تمام کے تمام ننانوے اسماء ہو جائیں گے اور یہ کہ تمام کے تمام قرآن میں بھی بطور صیغہ وارد ہوئے ہیں اور بطور اسم بھی اور ان تمام کے مقامات (مآخذ) بھی ظاہر ہیں قرآن میں سوائے 'الحفی' کے یہ سورۃ مریم میں ابراہیم علیہ السلام کے اس قول سے لیا گیا ہے (سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا) اس سے 'الحفی' لیا گیا اور بہت کم لوگ اس سے باخبر ہوں گے۔ اور کچھ باقی نہیں بچا اس کے بعد مگر یہ کہ ان اسماء مشتقہ میں نظر ہے جو ایک صفت پر مشتمل ہیں جیسے کہ :☆ القدیور☆ (☆ المقتدر☆ القادر)☆ الغفور (☆ الغفار☆ الغافر)☆ العلی (☆ الاعلی☆ المتعال)

☆ الملك (☆ المليك ☆ المالك) ☆ الكريم (☆ الأكرم)، ☆
 القاهر (☆ القهار) ☆ الخالق (☆ الخلاق) ☆ الشاكر (☆ الشكور)
 (☆ العالم (☆ العليم) ')

پس اب اس میں یہ کہا جانا چاہیے کہ ان کو علیحدہ شمار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ ان میں تغیر ہے جملہ میں، کیونکہ ان میں سے بعض خصوصیت میں دوسرے سے زیادہ ہیں وہ خصوصیت جو کہ اس میں نہیں ہے۔ اور تحقیق اس امر میں اتفاق ہے کہ الرحمن ☆ و الرحیم ☆ دو اسماء ہیں علیحدہ علیحدہ، باوجود اس کے دونوں ایک صفت سے مشتق ہیں اگر انہیں علیحدہ نام شمار نہ کریں گے تو لازم آئے گا کہ نہ شمار کیے جائیں گے وہ اسماء جو ایک جیسے ہیں معنی کے اعتبار سے جیسے کہ الخالق ☆ الباری ☆ المصور ☆ یہ اسماء ایجاد و اختراع کے معانی میں قدرے مشترک ہیں پھر بھی علیحدہ شمار ہوتے ہیں کیونکہ یہ دوسری جہت سے مختلف ہیں۔ اس طرح کہ خالق کہتے ہیں اس ذات کو جو کسی قسم کی ایجاد پر قدرت رکھتا ہے (ایجاد پر قادر ہونے کا فائدہ دیتا ہے) اور الباری ☆ مخلوق کے جوہر کے ایجاد کا فائدہ دیتا ہے اور المصور ☆ فائدہ دیتا ہے صورت کی تخلیق کا، اس ذات کی جسے تخلیق کیا جائے اور جب یہ مغایرت (تبدیلی) مانع نہیں ہے تو شمار میں بھی ممانعت نہ ہونی چاہیے (اور مزید علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے)

ذیل میں ایک مجموعہ اسماء الحسنیٰ کا ذکر کیا جا رہا ہے حفظ کے لیے

اگرچہ اس میں بعض مقامات پر اعادہ بھی ہے۔

☆ اللہ ☆ الرحمن ☆ الرحيم ☆ الملك ☆ القدوس ☆ السلام ☆
 المؤمن ☆ المهيمن ☆ العزيز ☆ الجبار ☆ المتكبر ☆ الخالق ☆
 الباري ☆ المصور ☆ الغفار ☆ القهار ☆ التواب ☆ الوهاب ☆
 الخلاق ☆ الرزاق ☆ الفتاح ☆ العليم ☆ الحليم ☆ العظيم ☆
 الواسع ☆ الحكيم ☆ الحي ☆ القيوم ☆ السميع ☆ البصير ☆
 اللطيف ☆ الخبير ☆ العلي ☆ الكبير ☆ المحيط ☆ القدير ☆
 المولى ☆ النصير ☆ الكريم ☆ الرقيب ☆ القريب ☆ المجيب ☆
 الوكيل ☆ الحسيب ☆ الحفيظ ☆ المقيت ☆ الودود ☆ المجيد ☆
 الوارث ☆ الشهيد ☆ الولي ☆ الحميد ☆ الحق ☆ المبين ☆ القوي ☆
 المتين ☆ الغني ☆ المالك ☆ الشديد ☆ القادر ☆ المقتدر ☆
 القاهر ☆ الكافي ☆ الشاكر ☆ المستعان ☆ الفاطر ☆ البديع ☆
 الغافر ☆ الاوّل ☆ الآخر ☆ الظاهر ☆ الباطن ☆ الكفيل ☆ الغالب ☆
 العالم ☆ الرفيع ☆ الحافظ ☆ المنتقم ☆ القائم ☆ المحيي ☆
 الجامع ☆ المليك ☆ المتعالی ☆ النور ☆ الهادي ☆ الغفور ☆
 الشكور ☆ العفو ☆ الرؤف ☆ الأكرم ☆ الاعلی ☆ البر ☆ الحفي ☆
 الرب ☆ الإله ☆ الواحد ☆ الأحد ☆ الصمد ☆ الذي لم يلد ولم يولد
 ولم يكن له كفواً أحدٌ -

(ابن حجر العسقلانيؒ کا اقتباس ختم ہوا۔)

اس باب میں ہم نے ابن حجرؒ تک، جن حضرات نے اسماء اللہ
 عزوجل کی قرآن کریم و حدیث سے تخریج کی ہے، کی تحقیقات کو لیا ہے،

مگر یہ کام کبھی بھی رکا نہیں اب تک جاری ہے - گذشتہ صدی اور اس
 صدی میں بھی اس پر بہت تحقیقی کام ہوا ہے - ڈاکٹر احمد الشرباصی،
 ڈاکٹر عبدالمنعم الحفنی، الشیخ محمد الصالح العثیمین، ڈاکٹر مردان
 ابراہیم القیسی، سعید بن علی بن وهف القحطانی اور محمد الحمود
 النجدی وغیرہ نے بہت قابل ذکر کام کیا ہے - (۱)
 برصغیر ہند و پاک میں نور الحسن محمد صدیق خان القنوجی (متوفی
 ۱۳۳۶ھ) (۲) نے اور مولانا محمد موسیٰ روحانی (۳)، استاد حدیث، جامعہ اشرفیہ
 لاہور، المتوفی ۱۴۱۹ھ، ۱۹۹۸ء نے بھی اسماء اللہ الحسنیٰ پر بہت دقیق تحقیق کی
 تھی یہ دونوں کتابیں عربی میں ہیں - اردو میں مولانا قاضی محمد سلیمان سلمان
 منصور پوری کی 'شرح الاسماء الحسنیٰ' (۴) ایک بہترین کتاب ہے جس
 میں ۲۰۳ اسماء اللہ عزوجل پر بحث گئی ہے -

(۱) مزید تفصیل کے لئے دیکھئے اس کتاب کا صفحہ ۱۹

(۲) الجوائز والصلوات من جمع الأسمی والصفات، مکتبہ نزار مصطفی الباز،
 مکتبہ المکرمہ، طبع اول ۱۴۱۸ھ -

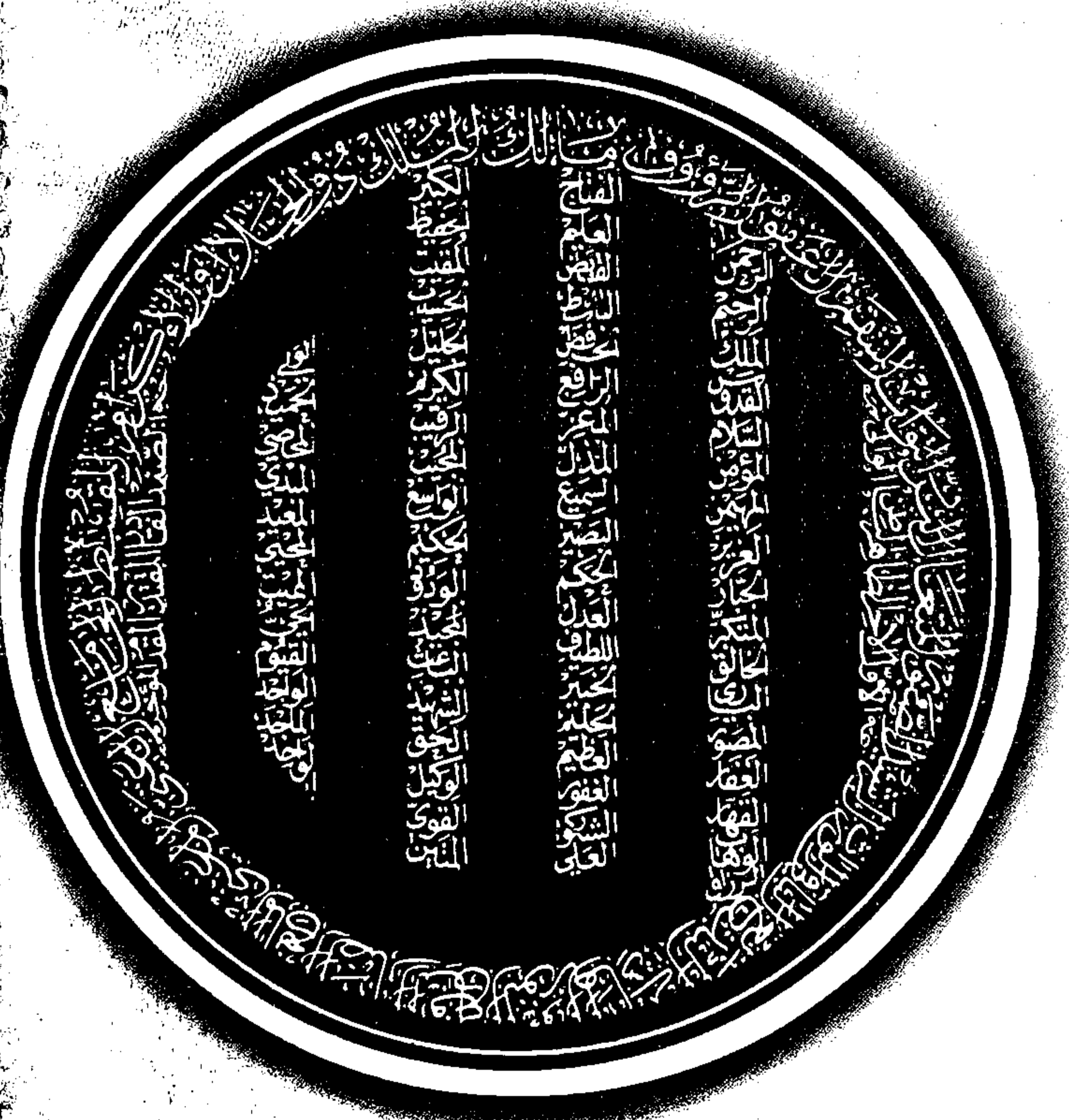
(۳) فتح اللہ بخصائص اسم اللہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان، طبع اول ۱۳۹۹ھ -

(۴) مکتبہ نذیریہ، لاہور -

وَمَا يَدْرِي وَاَلَمْ يَكُنْ مِنْ
الْمُرْسَلِينَ

١٩٦٣

رَوَّابِيَا



إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

باب پنجم

کیا اللہ تعالیٰ کے صرف ۹۹ نام ہیں؟

عرف عام میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں۔ اکثر ترمذی کی حدیث پیش کی جاتی ہے اور بیشتر کتب خاص طور پر اردو زبان میں اللہ جل جلالہ کے ۹۹ اسماء پر ہی بحث کرتی ہیں۔ حالانکہ اگر اس موضوع پر دیگر احادیث کی کتابوں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ یہ عام خیال درست نہیں ہے۔ چنانچہ جمہور علماء کا خیال یہ ہی ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے اسماء ۹۹ سے زائد ہیں۔ امام نووی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول مبارک 'لِلَّهِ تِسْعَةٌ' وَ تِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً' (یعنی اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو گویا کل ننانوے نام ہیں) کے بارے میں کہا ہے کہ باری تعالیٰ کے اسماء کو انہی عدد میں منحصر کرنا مقصود نہیں ہے اور نہ اس کا یہ مطلب ہے کہ ۹۹ ناموں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا اور کوئی نام نہیں ہے بلکہ حدیث کا اصل مقصود یہ ہے کہ جس نے ۹۹ اسماء اللہ تعالیٰ کو حفظ کر لیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا گویا حدیث میں ان اسماء کو یاد کرنے والے کو دخول جنت کی خبر دی جا رہی ہے نہ کہ ان اسماء کی تعداد کی خبر دی جا رہی ہے۔ (۱)

(۱) صحیح مسلم بشرح امام النووی۔ مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز، مکة المکرمہ، طبع

اول ۱۴۱۷ھ، جلد ۱۱، صفحہ ۶۷۵۸۔

ایک اور دلیل جو پیش کی جاسکتی ہے وہ صحیح حدیث ہے جو مسند احمد، ابن حبان اور مستدرک حاکم میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : ' مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ ، إِذَا أَصَابَهُ هَمٌّ أَوْ حُزْنٌ : اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ ، مَا ضِيَ فِي حُكْمِكَ ، عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ ' أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي ، وَنُورَ بَصَرِي ، وَجِلَاءَ حُزْنِي ، وَذَهَابَ هَمِّي ، إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرِحًا ' قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَلَّمَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ : ' أَجَلٌ ، يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ يَتَعَلَّمَهُنَّ ' (۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کسی بندے کو کوئی فکر و پریشانی یا رنج و غم پیش آئے اور اس نے ان کلمات سے دعا کی تو کبھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو دور نہ فرمائیں اور اس کے غم کو فرحت سے تبدیل نہ فرمادیں۔ ”یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں، آپ کے بندے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، میری پریشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔ میرے حق میں

(۱) ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الأدعية، حدیث نمبر ۹۷۲- مسند احمد، حدیث نمبر ۳۷۱۲ اور ۲۳۱۸- مستدرک حاکم، کتاب الدعاء، حدیث نمبر ۱۸۷- المعجم الکبیر، طبرانی، حدیث نمبر ۱۰۳۵۲-

آپ کا حکم جاری ہے اور میرے (بارے) میں آپ کا فیصلہ عدل اور انصاف (پر مبنی) ہے۔ میں آپ کے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنا نام رکھا یا جو کچھ آپ نے اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا آپ نے اس کو اپنے پوشیدہ علم میں اختیار کیا کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، آنکھوں کا نور، میرے غم کا دافع اور پریشانی کو دور کرنے والا بنا دیجئے۔“ حاضرین نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) ان کلمات کو ہم دوسروں کو بھی بتادیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ان الفاظ کو سنے اس کیلئے مناسب ہے کہ وہ دوسروں کو بھی سکھا دے۔

اس روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے صرف ۹۹ ہی نام نہیں ہیں اور یہ کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے بہت سے ایسے اسماء بھی ہیں جنہیں رب العزت نے اپنی مخلوق سے بھی پوشیدہ رکھا ہے۔

ایک اور حدیث جس سے استدلال کیا جاسکتا ہے وہ صحیح مسلم میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں فرمایا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عِقَابِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لِأَحْصِيَ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ،

ترجمہ: یا اللہ تعالیٰ! میں آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی سزا سے آپ کی معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی

ہی آپ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں آپ کی کامل تعریف نہ کر سکا آپ ایسے ہی ہیں جیسی خود آپ نے اپنی تعریف فرمائی ہے۔

حدیث میں جس قول سے استدلال کیا گیا وہ ہے 'لَا أَحْصَى ثَنَاءً عَلَيْكَ' امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں 'سو خبر دی ہے اس قول میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کی کامل تعریف نہ کر سکے۔ اگر آپ تمام اسماء اللہ عزَّ وَجَلَّ کا احاطہ کر لیتے تو اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا بھی احاطہ کر لیتے چنانچہ آپ کی تعریف بھی کامل کر لیتے ہیں کیونکہ اس کی صفات اس کے اسماء ہی سے تعبیر کی جاتی ہیں۔ (۱)

ایک اور حدیث، جو اس ضمن میں اہم ہے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے جس میں انہوں نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسم اعظم کے متعلق دریافت کیا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ' يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِمَنِي اسْمَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَوْمِي فَتَوَضَّئِي ثُمَّ ادَّعِي حَتَّى أَسْمَعُ ، قَالَتْ : فَفَعَلْتُ ، فَقُلْتُ :

'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَ بِاسْمِكَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(۱) صحیح مسلم ، کتاب الصلاة ، باب: ما يقال في الركوع و السجود - حدیث نمبر

۱۰۷۰، جلد ۳، صفحہ ۷۰۰، مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز، الرياض -

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَبْتُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ (۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سکھلا دیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: کھڑی ہو اور وضو کر پھر اتنی آواز سے دعا کر جو میں سن سکوں، وہ فرماتی ہیں پس میں نے ایسا ہی کیا اور کہا: اے اللہ میں آپ سے سوال کرتی ہوں آپ کے تمام اسمائے حسنی کے صدقے میں جو میں جانتی ہوں اور جو نہیں جانتی اور آپ کے اسم اعظم کے وسیلہ سے اور آپ کے سب سے بڑے نام کے وسیلہ سے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو نے حق کو پایا۔

اس حدیث سے بھی یہ ہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے صرف ۹۹ نام نہیں ہیں۔ ان کی تعداد صرف اسی ذات کریم کو معلوم ہے اور غالباً یہی وجہ ہے کہ ان تمام احادیث میں جن میں اسماء وارد ہوئے ہیں اختلاف ہے اور جو نام ایک محدث نے لئے ہیں ان میں سے بہت سے دوسرے صاحب نے نہیں لئے۔ غالباً اسی وجہ سے فن حدیث کے ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسماء کی تشخیص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام مبارک کا حصہ نہیں ہے۔

(۱) کتاب الدعاء لطبرانی، حدیث نمبر ۱۱۸، جلد ۲، صفحہ ۸۲۹/۸۳۰ - سند ضعیف - تحقیق

محمد سعید بن محمد حسن البخاری، دارالبشائر الاسلامیہ، بیروت، طبع اول ۱۹۸۷-

اس امر کی تصدیق اس حقیقت سے بھی ہوتی ہے کہ ابتداء میں جن ۳ اصحاب امام جعفر صادقؑ، سفیان بن عیینہؒ، ابو زید بغویؒ، نے اسماء اللہ عزوجلؑ قرآن کریم سے اخذ کئے ان میں بھی تعداد اور اسماء دونوں میں اختلاف ہے مثلاً ابو زید بغویؒ اور سفیان بن عیینہؒ نے ۹۹ اسماء کی تخریج کی اور امام جعفر صادقؑ نے ۱۰۸ نام تخریج کئے۔ تکرار اسماء کو نکال کر اگر ہم ان اصحاب کے تخریج کردہ ناموں کو یکجا کر دیں تو یہ تعداد ۱۱۳ تک پہنچتی ہے۔

اسی طرح اگر ہم ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، ابن مندہ، ابن خزیمہ، طبرانی، بیہقی وغیرہ میں مندرج اسماء کو دیکھیں تو وہاں بھی اسماء میں اختلاف ہے۔ مثلاً 'المؤخر' صرف ابن ماجہ اور مستدرک حاکم کی دوسری حدیث میں نہیں ہے، دیگر حضرات نے اس اسم کو لیا ہے۔ 'الِإِلَه' صرف مستدرک حاکم میں ہے۔ ترمذی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، ابن حبان اور طبرانی میں نہیں ہے۔ 'البدیع' ابن ماجہ میں نہیں ہے حالانکہ یہ اسم قرآن میں سورہ بقرہ آیت ۱۱۷ اور سورہ انعام آیت ۱۰۱ (بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط) میں آیا ہے۔ اسی طرح 'الْبَرُّ' سورہ طور آیت ۲۸ 'إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ' میں یہ اسم آیا ہے۔ لیکن ابن ماجہ کی روایت میں نہیں ہے۔ 'مُجِيبٌ' اللہ کا اسم قرآن کی سورہ ہود آیت ۶۱ 'إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ' میں آیا ہے لیکن طبرانی کی روایت میں نہیں ہے۔ 'حَفِیْظٌ' قرآن میں ۳ جگہ سورہ ہود (آیت ۷۵) سورہ

سبا (آیت ۲۱) اور سورہ 'الشوری' (آیت ۶) میں آیا ہے لیکن ابن ماجہ کی روایت میں نہیں ہے (مزید تفصیل کے لئے دیکھئے گوشوارہ باب ہفتم)

ایک اور اہم بات جو یہ واضح کرتی ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے اسماء ۹۹ سے زائد ہیں وہ یہ ہے کہ زہیر بن محمد اور صفوان بن صالح کی روایات کے درمیان ۲۳ اسماء میں اختلاف ہے۔ زہیر بن محمد کی روایت میں یہ اسماء نہیں ہیں:

☆ الفتح ☆ القہار ☆ الحکم ☆ العدل ☆ الحسیب ☆
 ☆ الجلیل ☆ المحصی ☆ المقتدر ☆ المقدم ☆ المؤخر ☆ البر ☆
 ☆ المنتقم ☆ المغنی ☆ النافع ☆ الصبور ☆ البدیع ☆ الغفار ☆ الحفیظ ☆
 ☆ الکبیر ☆ الواسع ☆ الأحد ☆ مالک الملک ☆ ذوالجلال و الإکرام ☆
 ان اسماء کی بجائے انہوں نے یہ نام ذکر کئے ہیں:

☆ الرب ☆ الفرد ☆ الکافی ☆ المبین ☆ الصادق ☆ الجمیل ☆
 ☆ البادی ☆ القدیم ☆ البار ☆ الوفی ☆ البرہان ☆ الشدید ☆ الواقی ☆
 ☆ القدیر ☆ الحافظ ☆ العادل ☆ المعطی ☆ العالم ☆ الأبد ☆ الوتر ☆
 ذوالقوة ☆

امام طبرانی نے کتاب الدعاء میں صفوان بن صالح کے واسطے سے اسماء روایت کئے ہیں۔ ابن خزیمہ نے بھی صفوان بن صالح سے اسماء روایت کئے ہیں مگر ان دونوں میں بھی اختلاف ہے۔

طبرانی نے 'القائم - الدائم' ('القابض' اور 'الباسط') کے بجائے، 'الشدید' ('الرشید') کے بجائے اور 'الاعلیٰ'، 'المحیط'، 'مالك يوم الدين'، ('الودود'، 'المجید'، 'الحکیم') کے بجائے لئے ہیں۔ اسی راوی سے ابن خزیمہ نے 'الحاکم' ('الحکیم') کے بجائے 'القرب' ('الرقیب') کے بجائے، 'المولیٰ'، ('الوالی') کے بجائے اور 'الأحد' ('المغنی') کے بجائے لئے ہیں۔ ترمذی اور طبرانی کے اسماء میں بھی فرق ہے طبرانی کی روایت میں الباسط، الجلیل، المجیب، الحکیم، الحلیم، الرشید اور القابض نہیں ہیں جب کہ اس میں المحيط، الدائم، الشدید، المغیث، مالك يوم الدين اور الوال، ترمذی کی روایت کے مقابلے میں زائد ہیں۔ (۱)

ابو بکر محمد بن عبداللہ ابن العربی فرماتے ہیں:

وَالَّذِي أَدْلُكُمْ عَلَيْهِ أَنْ تَطْلُبُوهَا فِي الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ ، فَإِنَّهَا مَخْبُوءَةٌ فِيهِمَا كَمَا خَبِئَتْ سَاعَةُ الْجُمُعَةِ فِي الْيَوْمِ ، وَكَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الشَّهْرِ رَغْبَةً ، وَالْكَبَائِرُ فِي الذُّنُوبِ رَهْبَةً؛ لِتَعَمَّ الْعِبَادَاتُ الْيَوْمَ بِجَمِيعِهِ وَالشَّهْرَ بِكُلِّيَّتِهِ، وَلِيَقَعَ الْإِجْتِنَابُ لِجَمِيعِ الذُّنُوبِ. وَكَذَلِكَ أَخْفَيْتُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ الْمُتَعَدِّدَةَ فِي جُمْلَةِ الْأَسْمَاءِ الْكُلِّيَّةِ ، لِنَدْعُوهُ بِجَمِيعِهَا. (۲)

(۱) مزید تفصیل کے لئے دیکھئے فتح الباری، ابن حجر، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۳ تا ۵۲۰۔

(۲) احکام القرآن، جلد ۲، صفحہ ۳۳۰۔

ترجمہ : اور جس بات پر میں آپ کو خبردار کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ ان اسماء کو قرآن و حدیث دونوں سے تلاش کریں کیونکہ یہ ان دونوں میں پوشیدہ ہیں۔ جیسا کہ جمعہ کی ساعتِ قبولیت پوشیدہ ہے پورے دن میں اور جیسا کہ لیلة القدر پوشیدہ ہے پورے مہینہ میں (بوجہ رغبت دلانے کے لئے) اور کبار گناہ پوشیدہ ہیں (بوجہ ڈرانے کے لئے)۔ تاکہ تم جمعہ کے سارے دن میں عبادت کرو اور لیلة القدر کے گمان میں پورے مہینہ کی عبادت کرو۔ اور کبیرہ کے ڈر سے تمام گناہوں سے اجتناب کرو۔ پس بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان اسمائے متعدده (ننانوے) کو پوشیدہ رکھا ہے تمام اسماء میں تاکہ تم اس کو اس کے تمام اسماء سے پکاریں۔

مذکورہ بالا بحث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اسماء صرف ۹۹ نہیں ہیں۔ محدثین و محققین نے قرآن اور احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسماء اللہ الحسنى کی تخریج کی ہے۔ ہم نے یہ نام گوشوارہ باب ہفتم میں درج کئے ہیں۔ اور ان کی کل تعداد ۳۱۹ تک پہنچتی ہے۔ مگر یہ محض ایک کوشش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کل نام کتنے ہیں صحیح تعداد کے بارے میں فیصلہ کرنا مشکل ہے۔

”ابن العربی لکھتے ہیں بعض کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں مگر میرے خیال میں یہ تھوڑے ہیں، امام رازی نے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے چار ہزار نام ہیں، جن میں سے ایک ہزار نام اس نے اپنے علم غیب میں پوشیدہ رکھے ہیں اور باقی فرشتوں کو سکھائے ہیں

اور انبیاء کو اس میں سے دو ہزار بتلائے ہیں اور تمام لوگوں کو ایک ہزار بتلائے ہیں - حافظ ابن حجر فرماتے ہیں یہ دعویٰ دلیل کا محتاج ہے - (۱)

مگر مندرجہ بالا بحث سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ اللہ عز و جل کے صرف ۹۹ نام نہیں ہیں اور یہ کہ خالق کائنات کے ناموں کی تعداد کا تعین بھی ناممکن ہے اور حق بات صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارک ہے جس میں آپ نے فرمایا ہر اس نام (کے واسطے سے) جو آپ نے اپنے لئے مخصوص فرمایا، یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنی مخلوق کو سکھایا یا اپنے پاس خزانہ غیب میں پوشیدہ رکھا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد اشارہ کرتا ہے اس بات کی طرف کہ اللہ تعالیٰ خالق کائنات کے اسماء کی تعداد کا تعین مشکل ہے -

اللہ علی کل شیء

(۱) فتح الباری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۲۲ -

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی

ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے، باقی رہے گی۔

سورة الرحمن آیت ۲۶/۲۷



هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

باب ششم

اسم اعظم

اللہ تبارک و تعالیٰ کے تمام اسماء میں کوئی ایک نام اسم اعظم ہے۔
اس موضوع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث موجود ہیں۔
علمائے کرام نے بھی اپنے تجربہ اور علم کی بنا پر بہت کچھ لکھا ہے ہم ذیل
میں اول ان احادیث کا ذکر کریں گے جو کتب احادیث میں مذکور ہیں :

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْمُ
اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ﴾ وَفَاتِحَةِ آلِ عِمْرَانَ ﴿أَلَمْ يَلِلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا الْحَىُّ
الْقَيُّومُ﴾ (۱)

ترجمہ: حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے
سورہ بقرہ کی آیت ﴿وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ﴾ اور سورہ آل عمران کی ابتدائی آیت ﴿أَلَمْ يَلِلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا
الْحَىُّ الْقَيُّومُ﴾

(۱) ترمذی، الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبي ﷺ، حدیث ۳۴۷۸- ابو داؤد،
کتاب الصلاة، باب الدعاء، حدیث ۱۴۹۶- ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب اسم اللہ الاعظم
، حدیث ۳۸۵۵- مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتسبیح والذکر، حدیث ۱۸۶۶-
اس حدیث میں سورہ طہ کی آیت ۱۱۱ ﴿وَعَنْتَ الْوُجُوهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّومِ﴾ کا بھی ذکر ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ
أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

قَالَ فَقَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ
الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ . (۱)

ترجمہ : عبد اللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ سے دعا مانگتے ہوئے
سنا : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ
الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ - (یعنی یا اللہ
تعالیٰ ! میں تجھ سے اس وسیلے سے مانگتا ہوں کہ میں نے گواہی دی ہے کہ
تو ہی اللہ تعالیٰ ہے ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، تو تنہا ہے اور بے نیاز ہے -
جو نہ خود کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس
کے برابر ہے) تو فرمایا : اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری

(۱) ترمذی، الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبي ﷺ حدیث ۳۴۷۵- ابو داؤد ، کتاب
الصلاة، باب الدعاء، حدیث ۱۲۹۳- ابن ماجہ ، کتاب الدعاء، باب اسم اللہ اعظم ، حدیث
۳۸۵۷- مستدرک حاکم ، کتاب الدعاء والتکبیر والتسبیح والذکر، حدیث ۱۸۵۸- احمد،
حدیث ۲۲۸۲۸- شرح السنة ، ابی محمد البغوی ، جلد ۲، حدیث نمبر ۱۲۵۲ میں یہ عبد اللہ بن
بریدہ کی روایت سے اس طرح درج ہیں :

' اللهم اني اسألك بأنك أنت الله الواحد الأحد ، الصمد ، الذي لم يلد ولم يولد ، ولم يكن له
كفووا أحد .

جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا کی ہے جس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطا کرتا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَعْني وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِأَصْحَابِهِ: تَدْرُونَ بِمَا دَعَا؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ! قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ (۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور یہ دعا کر رہا تھا کہ 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

(۱) نسائی، السہو، باب الدعاء بعد الذکر، حدیث ۱۲۹۹- ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء حدیث ۱۲۹۵- مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتہلیل والتسبیح والذکر حدیث ۱۸۶۵- ابوداؤد اور حاکم میں لفظ 'المَنَّان' نہیں ہے۔ ترمذی الدعوات، باب خلق اللہ مائة رحمة، حدیث ۳۵۴۴ اس میں 'اللهم' کے بعد 'إني أسألك بان لك الحمد' نہیں ہے اور آخر میں 'يا حي يا قيوم' نہیں ہے۔ ابن ماجہ، کتاب الدعاء باب اسم الله الاعظم - مسند احمد، حدیث ۱۲۱۴۲ اس میں 'انت' کے بعد 'وحدہ لا شریک لك' اضافی ہے اور 'یا حی یا قیوم' نہیں ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (يا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بے شک تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو ہی احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا اور عظمت و کرم والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے دعا کی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس نے اسم اعظم (کے وسیلے) سے دعا کی ہے جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتے ہیں اور جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ عطا کرتے ہیں۔

عَنْ سَعْدِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ

ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ. (۱)

ترجمہ: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا، جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی ایسی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس کو پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ لازماً اس کی دعا قبول فرمائیں گے وہ یہ ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، یعنی تیرے علاوہ کوئی

(۱) ترمذی، الدعوات باب ماجاء فی عقلا التسییح بالید، حدیث ۳۵۰۵ - احمد، مسند المشرین بالجنة، مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل والتسییح والذکر، حدیث ۱۸۶۳ -

معبود نہیں - تیری ذات پاک ہے - بے شک میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں -

علامہ جلال الدین السيوطیؒ نے اسم اعظم پر ایک رسالہ بعنوان 'الدر المنظم في الاسم الاعظم' تحریر فرمایا ہے جو اسم اعظم پر ایک جامع تحریر ہے (۱)۔ ذیل میں ہم اس کارواں ترجمہ پیش کر رہے ہیں (۲) مجھ (جلال الدین سیوطیؒ) سے اسم اعظم اور اس سے متعلق احادیث کے بارے میں سوال کیا گیا چنانچہ اس سوال کے جواب میں، میں نے ان احادیث، آثار اور اقوال کو تلاش کیا جو اس سے متعلق تھیں، نتیجتاً اس غور و خوض کے بعد میں اسم اعظم سے متعلق چند اقوال پیش کرتا ہوں۔

پہلا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم کا وجود ہی نہیں بایں معنی کہ اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی اسماء ہیں وہ تمام عظیم اور برتر ہیں، ان میں بعض ناموں کو دیگر ناموں پر فوقیت یا فضیلت دینے کی اجازت نہیں۔ یہ قول مندرجہ ذیل حضرات کی طرف منسوب ہے :

۱- ابو جعفر الطحاوی ۲- ابوالحسن الاشعری ۳- ابو حاتم بن حبان ۴- قاضی ابوبکر الباقلانی۔ اسی طرح امام مالکؒ وغیرہ کا بھی یہی قول ہے کہ باری تعالیٰ کے ناموں میں بعض کو بعض پر فضیلت دینا جائز

(۱) الحاوی للفتاویٰ، جلال الدین سیوطی، جلد ۱، صفحہ ۳۹۳ تا ۳۹۷، مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی، فیصل آباد۔

(۲) یہ ترجمہ جناب حضرت علی صاحب نے کیا ہے۔

نہیں۔ ان حضرات کے یہاں احادیث میں جہاں اسم اعظم کے الفاظ وارد ہوئے ہیں، وہ عظیم اور برتری کے معنی پر محمول ہیں اور مفسر طبری کی جو عبارت ہے وہاں اسم اعظم کی تعین کے سلسلے میں احادیث اور آثار میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

میرے (جلال الدین سیوطیؒ کے) نزدیک تمام اقوال صحیح ہیں کیونکہ کسی حدیث میں کسی اسم سے متعلق یہ موجود نہیں ہے کہ یہ ایسا اسم اعظم ہے جس سے اوپر عظیم نہیں پایا جاتا، گویا اللہ رب العزت یوں فرما رہے ہیں کہ میرے تمام ناموں میں ہر ایک نام اس لائق ہے کہ اس کے ساتھ اعظم کی صفت لگائی جائے، لہذا اس تشریح کے پیش نظر یہ عظیم کے معنی پر محمول ہے،

مفسر ابن حبان فرماتے ہیں کہ احادیث میں جہاں باری تعالیٰ کے اسماء سے متعلق اعظمت کا ذکر وارد ہوا ہے وہ دراصل ان اسماء کے داعی کو مزید ثواب اور اجر دینے سے متعلق ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اس کا اطلاق ہوا ہے وہاں یہی مراد ہے کہ ان اسماء کو پڑھنے والا اور داعی مزید ثواب کا مستحق ہے۔

دوسرا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم کا شمار ان چیزوں میں ہوتا ہے جنہیں اللہ رب العزت نے اپنی علمی خزانے میں پوشیدہ رکھا ہے، جس پر مخلوق میں کوئی مطلع نہیں ہو سکتا، جیسا کہ اس قسم کا قول لیلۃ القدر، صلاة

وسطی اور قبولیت کی گھڑی کے متعلق کہا گیا ہے۔
تیسرا قول :

جسے امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض اہل کشف سے نقل کیا ہے کہ اسم اعظم دراصل لفظ 'ہو' ہے۔ اس کی دلیل میں فرماتے ہیں کہ دنیا میں جب کوئی صاحب کسی شخصیت کی موجودگی میں اس شخصیت کا تعارف عظیم اور عمدہ کلام سے کرنے کے خواہاں ہو تو وہ قطعاً تم، تو، وغیرہ نہیں کہتا بلکہ وہ ادب کا لحاظ رکھتے ہوئے 'ہو' (آپ وغیرہ جیسے الفاظ) یعنی باادب لہجہ میں تعارف کراتے ہیں۔
چوتھا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم لفظ 'اللہ' ہے کیونکہ ایک تو یہ اسماء الحسنیٰ میں بنیادی درجہ رکھتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ذات باری تعالیٰ کی نسبت بھی اس لفظ کی طرف کی گئی ہے، دوم یہ کہ اس اسم کا اطلاق باری تعالیٰ کے علاوہ کسی شے پر ممکن نہیں۔ ابن ابی حاتمؒ اپنی تفسیر میں سند سے ذکر کرتے ہیں :

حدثنا الحسن بن محمد بن الصباح حدثنا اسماعیل بن علیہ
عن ابی رجاء حدثنی رجل عن جابر بن عبد اللہ بن زید انه قال : اسمُ
اللہِ الأَعْظَمُ هُوَ اللّٰهُ اَلَمْ تَسْمَعْ اَنَّهُ ، يَقُوْلُ : ﴿ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلِيْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴾
ترجمہ :

حضرت جابر بن عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا

اسم اعظم لفظ اللہ ہی ہے، کیا تم نے نہیں سنا جو وہ فرماتے ہیں: اللہ وہی ذات مقدسہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہی غیب و ظاہر کے عالم ہیں وہی مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

ابن ابی الدنیا 'کتاب الدعاء' میں مندرجہ ذیل سند سے لکھتے ہیں:

حدثنا اسحق بن اسماعیل عن سفیان بن عیینہ عن مسعر

قال: قال الشعبي: اسمُ الله الأعظمُ يا الله -

ترجمہ:

امام شعبی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم لفظ 'یا اللہ' ہے۔

پانچواں قول:

یہ ہے کہ اسم اعظم 'اللہ الرحمن الرحیم' ہے، حافظ ابن

حجر، فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ اس قول کا سہارا ابن

ماجہ میں موجود حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث ہے،

جس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استفسار کیا کہ

انہیں اسم اعظم سکھایا جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہیں

فرمایا۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نماز میں مشغول

ہو گئیں، نماز سے فراغت کے بعد ان الفاظ سے دعا مانگنے لگیں۔ یا اللہ!

میں آپ سے اللہ، الرحمن، الرحیم کے نام سے دعا مانگتی ہوں اور

آپ کے ان اسمائے حسنیٰ کے طفیل دعا مانگتی ہوں، جو میرے علم میں ہیں

اور ان کے طفیل سے جو میرے علم میں نہیں ہیں (الحدیث) اس حدیث

میں یہ بھی ذکر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ جن ناموں کا ذکر تم نے دعا میں کیا ہے ان کا شمار اسم اعظم میں ہے۔ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند ضعیف ہے اس حدیث سے استدلال کرنے میں اشکال ہے۔

یہاں میری (جلال الدین سیوطیؒ کی) رائے یہ ہے کہ استدلال میں اس سے قوی روایت وہ ہے، جس کی تخریج حاکم نے اپنی کتاب المستدرک میں کی ہے۔ مزید اس کی تصحیح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کی ہے، اس میں ہے کہ حضرت عثمانؓ بن عفان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں ایک نام ہے اس کے اور اللہ کے اسم اکبر (اعظم) کے درمیان جو قریب کا فاصلہ ہے وہ آنکھ کی سفیدی اور اس کی سیاہی کے فاصلہ کے مانند ہے۔ (گویا یہ انتہائی قریب ہیں)

دیلمی کی کتاب مسند الفردوس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث میں موجود ہے کہ سورۃ حشر کی آخری چھ آیات میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے۔ یہ آیات ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْفُسُهُمْ اَنْفُسُهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ . لَا یَسْتَوِیْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفٰتِرُوْنَ . لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

خَشِيَّةَ اللَّهِ ط وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ . هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ . هُوَ
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ . هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .
چھٹا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم 'الرحمن الرحيم الحي القيوم' ہے
کیونکہ ترمذی وغیرہ میں حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کی روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسم اعظم ان دو
آیتوں میں ہے :

۱- سورہ بقرہ کی آیت ﴿وَالِهٰكُمِ اِلٰهُ وَاَحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ ۲- اور سورۃ آل عمران کی ابتداء میں ﴿اَلَمْ لَا اَللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾
ساتواں قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم 'الحي القيوم' ہے کیونکہ ابن ماجہ اور
حاکم نے ابو امامہ کی حدیث تخریج کی ہے، اس میں انہوں نے اسم اعظم
کو تین سورتوں میں بتایا ہے یعنی سورۃ بقرہ، آل عمران اور سورہ طہ
میں، روایت کے راوی القاسم کہتے ہیں کہ میں نے اس کے تلاش کرنے

کی کوشش کی جس کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ وہ 'الْحَيِّ الْقَيُّومُ' ہی ہے۔ اس کی تائید علامہ فخر الدین رازی نے بھی کی ہے، دلیل میں انہوں نے ذکر کیا ہے کہ یہ دونوں اسم باری تعالیٰ کی تمام صفات میں ربوبیت والی صفت پر جس قدر عظمت سے دلالت کرتے ہیں ان کے علاوہ کوئی دوسرا صفاتی نام اس طرح دلالت نہیں کرتا۔
 آٹھواں قول :

'الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ'
 کے متعلق ہے جس کے ثبوت میں مسند احمد، ابو داؤد، ابن حبان اور حاکم کی وہ حدیث ہے، جس میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے وہاں اس موقع پر ایک صاحب نماز پڑھ رہے تھے فراغت پر وہ ان الفاظ سے دعا کرنے لگے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
 بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ الفاظ سنتے ہی فرمایا کہ 'ان صاحب نے اللہ تعالیٰ سے ایسے اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا اگر کوئی اس کے ذریعے جو بھی دعا کرے اللہ تعالیٰ کے یہاں وہ قبول ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعے اگر کوئی اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اسے ضرور دیا جاتا ہے۔

نواں قول :

’بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ‘ کے متعلق منقول ہے۔ مسند ابو یعلیٰ نے السری بن یحییٰ عن رجل من طئی کی سند سے روایت نقل کی ہے گویا ابن یحییٰ نے قبیلہ طئی کے ایک ایسے صاحب سے روایت نقل کی، جن کا انہوں نے تزکیہ کیا ہے اور تعریف بھی کی ہے۔ یہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ رب العزت کے حضور میں یہ سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اسم اعظم کا مشاہدہ فرمائے چنانچہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان کے ستاروں پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر تھی :

’يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ‘

دسواں قول :

’ذو الجلال والإکرام‘ کے متعلق ہے اس پر دلیل ترمذی میں موجود حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ایک شخص کو یا ذا الجلال والإکرام کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ’تمہاری دعا قبول ہوئی لہذا اب مانگتے چلے جاؤ‘ اسی طرح ابن جریر طبری، سورة نمل کی تفسیر میں حضرت مجاہد کا قول نقل کرتے ہیں کہ ’یا ذا الجلال والإکرام‘ ایک ایسا اسم مبارک ہے جب بھی اس کے طفیل دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہو کر رہتی ہے۔ علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اس کی دلیل میں فرماتے ہیں کہ یہ دو اسم ذات باری تعالیٰ کی تمام صفات کو

شامل کرتے ہیں کیونکہ صفت الجلال میں تمام سلبی صفات کو سمودیا گیا ہے
جب کہ الإکرام میں تمام ایجابی صفات کو شامل کیا گیا ہے۔
گیارہواں قول :

اس عبارت کے متعلق لکھا ہے :

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ

اس پر دلیل حضرت بریدہؓ کی روایت ہے جس کی تخریج ابو داؤد،
ترمذی، ابن حبان اور حاکم نے کی ہے 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ
أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک ایسے نام
سے اپنے رب کو پکارا جس نام کے ذریعے کوئی سوال کرتا ہے تو اسے دیا
جاتا ہے اور جب کوئی دعا مانگتا ہے تو قبول ہو جاتی ہے۔

مسند ابو داؤد میں مزید یہ الفاظ ہیں کہ 'میں نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم
کے متعلق پوچھا'۔ حافظ ابن حجرؒ اس روایت کے متعلق فرماتے ہیں
کہ یہ روایت اپنی تمام روایات میں سند کے لحاظ سے عمدہ اور راجح ہے۔
بارہواں قول :

لفظ 'رب رب' کے متعلق منقول ہے۔ امام حاکم نے
حضرت ابو الدرداء اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ

انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اکبر (اعظم) لفظ 'رب رب' ہے۔
ابن ابی الدنیا نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مرفوع اور
موقوف روایت نقل کی ہے، جس میں ذکر ہے کہ جب کوئی بندہ اپنے رب
کو یارب یارب کہہ کر پکارتا ہے، اللہ رب العزت اس کے جواب میں
فرماتے ہیں لبیک! میرے بندے تو مانگتا جا تمہیں دیا جائے گا۔

تیر ہواں قول : (یہ میں جان نہ سکا کہ اس قول کا قائل کون ہے)

'مَالِكُ الْمَلِكِ' اسم اعظم ہے - طبرانی نے الکبیر میں ابن
عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ضعیف سند سے نقل کی ہے۔ 'ابن عباس'
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ 'آل
عمران کی اس آیت میں' (قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمَلِكِ تُوتِي الْمَلِكَ مَنْ
تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ط إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) (۲۶) تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۷) ' تک میں اللہ تعالیٰ کا ایسا اسم اعظم ہے کہ جو
بھی اس کے طفیل دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔

چودھواں قول :

ذو النون یعنی یونس علیہ السلام کی دعا کے متعلق کہا گیا ہے کہ
یہ اسم اعظم ہے، اس پر دلیل نسائی کی حدیث ہے۔ اسی طرح حاکم نے
فضالہ بن عبید کی مرفوع روایت نقل کی ہے مچھلی کے بطن (پیٹ) میں

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا 'لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ' (ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں ظالموں میں سے ہی ہوں) جب کبھی کوئی مسلمان اس دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے تو اللہ رب العزت ضرور قبول فرماتے ہیں اور اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے خزانہ سے کسی شے کا طلب گار ہو تو وہ ضرور دیتے ہیں (ذوالنون سے مراد حضرت یونس علیہ السلام ہیں)

مستدرک حاکم نے سعد بن ابی وقاص کی مرفوع روایت نقل کی ہے جس میں انہوں نے فرمایا کہ 'کیا میں تمہیں اللہ کے اسم اعظم سے متعلق یونس علیہ السلام کی دعا نہیں بتاؤں - وہاں ایک صاحب کہنے لگے کہ کیا یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام ہی کے ساتھ خاص تھی؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ کیا تم نے باری تعالیٰ کی سورۃ الانبیاء کی آیت (۸۸) نہیں سنی:

'وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ'

ترجمہ: 'ہم نے (یونس علیہ السلام) کو مصیبت سے نجات دلائی یوں ہی ہم مؤمنین کو نجات دلاتے ہیں۔'

ابن ابی حاتم نے کثیر بن معبد کی روایت نقل کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسنؓ سے اسم اعظم سے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ قرآن نہیں پڑھتے؟ اسم اعظم، ذو النون علیہ السلام کا قول ہے جس میں وہ فرماتے ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پندرہواں قول :

قاضی عیاض سے نقل کیا گیا ہے کہ اسم اعظم کلمہ توحید باری

تعالیٰ ہے :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

سولہواں قول :

علامہ فخر الدین رازی نے حضرت زین العابدینؓ سے نقل کیا ہے

کہ انہوں نے اللہ رب العزت سے اسم اعظم سے متعلق سوال کیا تو

انہوں نے خواب دیکھا جس میں یہ شعور ہوا کہ اسم اعظم یہ ہے :

‘هُوَ اللَّهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ’

سترہواں قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم اسماء حسنیٰ میں پوشیدہ ہے، اس کی تائید

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سابقہ ذکر کردہ حدیث سے

ہوتی ہے، جس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جب بعض اسماء

حسنیٰ کے ذریعے دعا کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے

فرمایا کہ جن ناموں سے تم نے سوال کیا ان کا شمار اسم اعظم میں ہے۔

اٹھارہواں قول :

اسماء حسنیٰ کا ہر وہ اسم، اسم اعظم کہلاتا ہے جس کے

ذریعے بندہ خلوص کے سمندر میں غرق ہو کر ایسے فکر و تدبیر کے ذریعے

دعا کرے کہ جس میں غیر اللہ کا تصور تک نہ ہو، اس کیفیت کے ساتھ جو شخص بھی دعا کرے گا تو اس کی دعا قبولیت سے ہمکنار ہوگی۔ علامہ ابو نعیم نے الحلیۃ میں ابو یزید البسطامی سے نقل کیا ہے کہ ان سے کسی صاحب نے اسم اعظم سے متعلق پوچھا، آپ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ اس کی کوئی متعین حد نہیں ہے بلکہ یہ تو اپنے دل کو اللہ کی وحدانیت سے بھرنے کا نام ہے چنانچہ جب بھی آپ اس درجہ پر فائز ہو جائیں تو آپ جب چاہیں کسی اسم کے ذریعے دعا کریں جس کی بدولت آپ مشرق سے مغرب تک سفر کر سکتے ہیں، اسی طرح ابو نعیم نے ابو سلیمان الدارانی سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض مشائخ سے اسم اعظم کے متعلق پوچھا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ آپ دل کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا جی ہاں۔ فرمانے لگے جب بھی آپ اپنے دل کی، کایا پلٹتے ہوئے پائیں تو آپ اللہ کے حضور اپنی ضرورت پیش کر ڈالیں اس وقت وہی اسم اعظم ہے۔

اسی طرح مزید ابو نعیم نے ابن الربیع السائف سے نقل کیا ہے کہ ان سے ایک صاحب نے کہا کہ مجھے اسم اعظم سکھا دیجئے جواب میں فرمانے لگے کہ لکھو: 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' اور اللہ کی اطاعت کرو اللہ تعالیٰ تمام چیزوں سے نوازے گا۔

انیسواں قول :

اللّٰهُمَّ سے متعلق ہے علامہ زرکشی نے اس قول کی حکایت

جمع الجوامع کی شرح میں کی ہے اس پر دلیل میں انہوں نے لکھا ہے کہ لفظ 'اللہ' ذات باری پر دلالت کرتا ہے جب کہ اَللّٰهُمَّ میں لفظ میم ننانوے (۹۹) صفات پر دلالت کرتا ہے۔ ابن مظفر نے اس کا ذکر کیا ہے یہی وجہ ہے کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لفظ اَللّٰهُمَّ دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ نصر بن شمیل فرماتے ہیں کہ جس نے لفظ اَللّٰهُمَّ کے ذریعے دعا کی گویا اس نے اللہ کے تمام اسماء کے ذریعے دعا کی۔

یسواں قول :

لفظ 'آلَمَ' کے متعلق ہے 'ابن جریر' نے ابن مسعود کی روایت نقل کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ 'آلَمَ' اللہ کا اسم اعظم ہے، ابن ابو حاتم نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ 'آلَمَ' اللہ کے اسماء اعظم میں ایک اسم اعظم ہے۔ ابن جریر طبری اور ابن ابی حاتم نے ابن عباس کی روایت نقل کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ 'آلَمَ' ایک ایسا اسم ہے جو کہ قسم ہے۔ اللہ رب العزت نے اس کے ذریعے قسم کھائی ہے کیونکہ یہ اس کے اسماء میں سے ہے۔ (علامہ سیوطی کا کلام ختم ہوا)

مظاہر حق شرح مشکوٰۃ شریف میں لکھا ہے کہ بعض محققین فرماتے ہیں کہ یہ دعا تمام اقوال کی جامع ہے۔ بعض بزرگان دین نے جن ناموں کو اسم اعظم کہا ہے وہ سب اس میں آجاتے ہیں۔ یہ سب اسم اعظم ہیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ

الْوَارِثِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا عَالِمُ يَا
 سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا مَالِكَ الْمَلِكِ يَا مَالِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيمُ
 يَا قَائِمُ يَا غَنِيُّ يَا مُحِيطُ يَا حَكِيمُ يَا عَلِيُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا
 سَرِيعُ يَا كَرِيمُ يَا مَخْفِي يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا مُحْيِي يَا مُقْسِطُ يَا حَيُّ يَا
 قَيُّومُ يَا أَحْمَدُ يَا حَمْدُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا
 غَفَّارُ يَا قَرِيبُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ -
 أَنْتَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (۱)

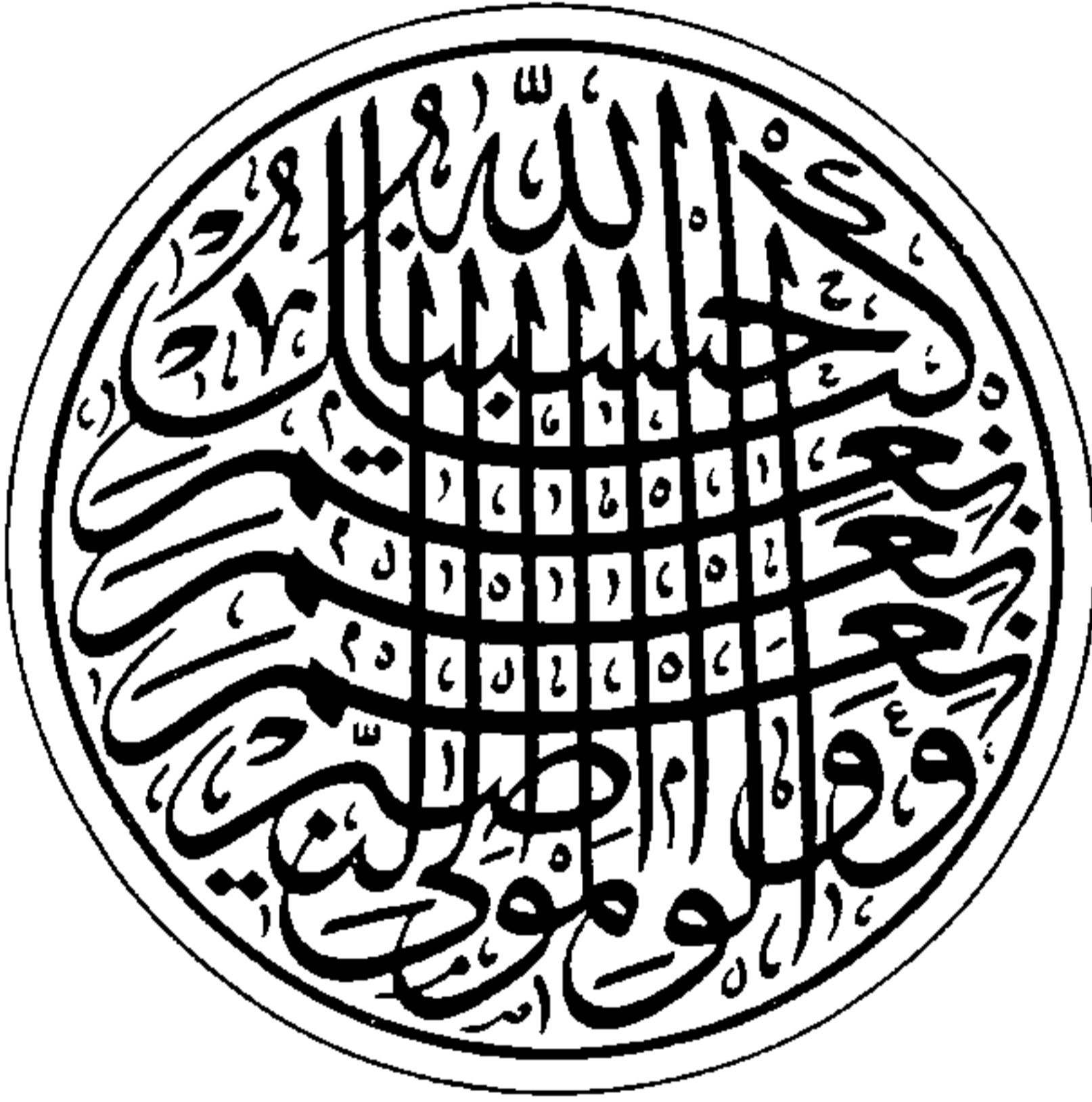
شیخ یوسف بن اسماعیل النبھانی نے اسم اعظم کے تمام
 اسماء کو اس طرح جمع کیا ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا
 حَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ
 الْوَارِثِیْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ يَا سَمِیْعَ الدُّعَاۗءِ يَا اللّٰهُ يَا اِلٰهَ يَا اللّٰهُ يَا
 عَلِیْمُ يَا عَالِمُ يَا سَمِیْعُ يَا عَلِیْمُ يَا حَكِیْمُ يَا مَالِكُ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا
 حَقُّ يَا قَیُّوْمُ يَا عَلِیُّ يَا مُحِیْطُ يَا حَكَمُ يَا عَلِیُّ يَا قَهَّارُ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحِیْمُ يَا حَلِیْمُ يَا سَرِیْعُ يَا كَرِیْمُ يَا مُخْصِیْ يَا مُعْطِیْ يَا مَانِعُ يَا
 مُحْیِیْ يَا مُقْسِطُ يَا حَیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

(۱) مظاہر حق شرح مشکوٰۃ شریف، نواب محمد قطب الدین خان دہلوی،
 دارالاشاعت، کراچی، جلد دوم، صفحہ ۵۳۱-

يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيبُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
 أَنْتَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

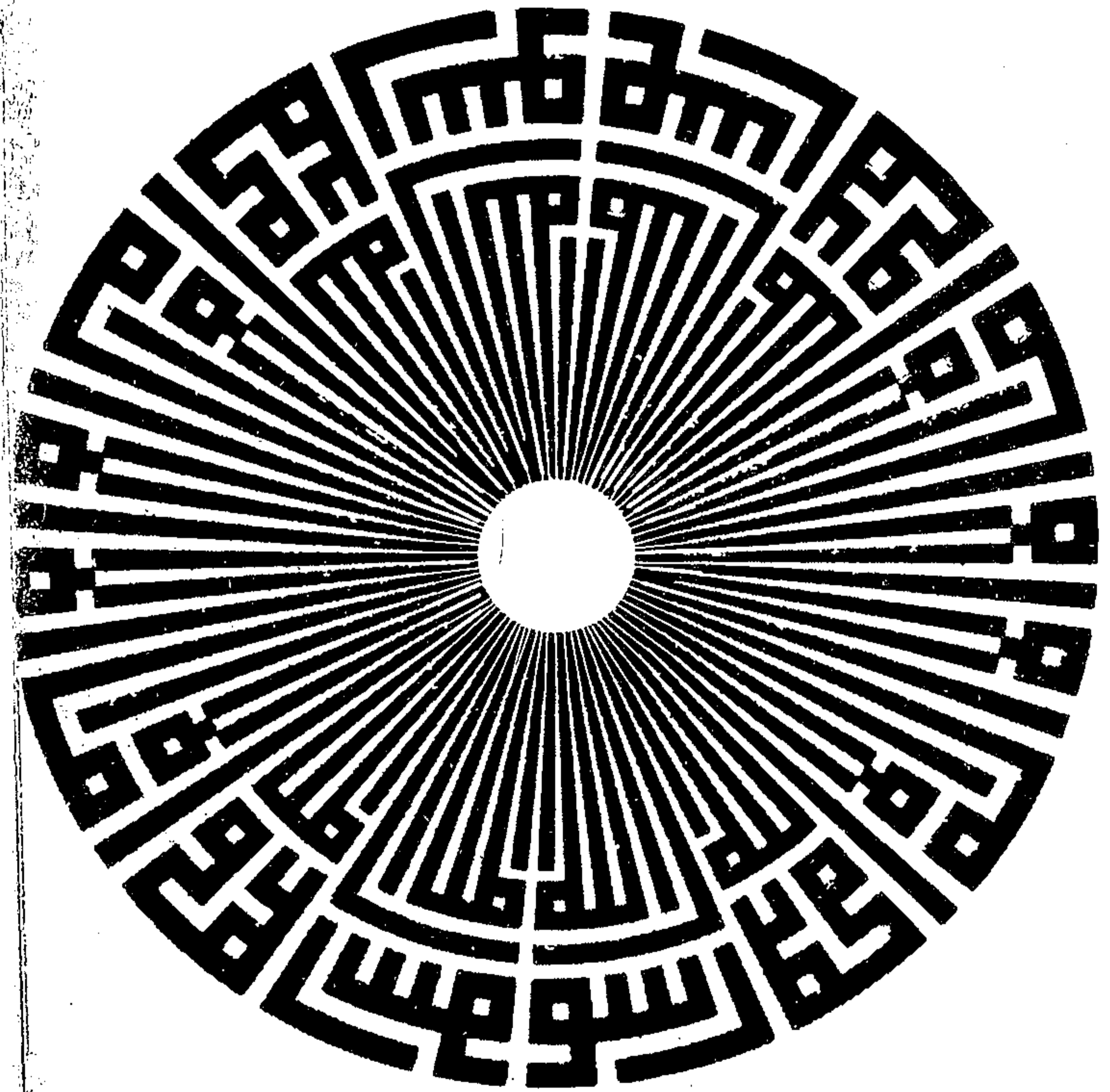


حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ.

(۱) الاستغاثة الكبرى اسماء الله ، دارالكتب العربيه الكبرى، مصر ۱۳۳۳ ہجری۔
 سعادت الدارين في الصلاة على سيد الكونين میں 'یا قیوم' کی بجائے 'یا قائم' لکھا ہے،
 مطبوعہ ۱۳۱۸ ہجری، صفحہ ۵۸۷۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۚ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

باب ہفتم

قرآن کریم و احادیث سے ماخوذ اسماء اللہ عزّ وّ جلّ
باب چہارم میں ہم نے اُن احادیث کا ذکر کیا تھا جن میں اسماء
حسنیٰ کی تعداد اور تفصیل روایت کی گئی ہیں، لیکن اسماء اللہ عزّ وّ جلّ کی
اہمیت اور فوائد کے پیش نظر مفسرین، محدثین اور محققین اس موضوع پر
مسلسل کام کرتے رہے اور اسماء کی قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے تخریج
کرتے رہے۔ غالباً سب سے پہلے حضرت امام جعفر صادقؑ نے اسماء اللہ
عزّ وّ جلّ قرآن کریم سے تخریج کیے ان کے بعد سفیان بن عیینہؒ اور
ابو زید بغوی (یہ دونوں صاحبان ہم عصر تھے) نے اسماء اللہ عزّ وّ جلّ کی
تخریج قرآن کریم سے کی۔

ایک طرف تو امام ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، طبرانی، امام
حاکم اور ابو نعیم اصفہانی و دیگر صاحبان ان احادیث کو جمع کرتے رہے
جن میں اسماء کا ذکر تھا، تو دوسری طرف ابو اسحاق الزجاج، ابو القاسم
عبدالرحمن الزجاجی، ابو عبداللہ بن مندہ، امام بیہقی، و دیگر
صاحبان نے اسماء حسنیٰ اور ان کی صفات پر علیحدہ علیحدہ کتب تحریر کیں۔
اسی طرح ابو سلیمان الخطابی، ابن حزم، امام ابو عبداللہ قرطبی، ابو
بکر محمد بن عبداللہ ابن عربی، امام ابن قیم، محمد بن ابراہیم
الوزیر الیمانی اور حافظ احمد بن علی ابن حجر العسقلانی رحمہم

اللہ نے بھی اسماء کی قرآن کریم اور احادیث سے تخریج کی۔ ہم نے ایک گوشوارے میں ۲۱ امام صاحبان کی تحقیق کو یکجا کیا ہے تاکہ قارئین کو ایک ہی جگہ پر یہ معلوم ہو سکے کہ کونسا اسم اللہ عز و جل کس کس امام نے تخریج کیا ہے۔ اس گوشوارے میں کل ۳۱۹ اسماء اللہ عز و جل شامل ہیں جو قرآن کریم و حدیث سے ۲۱ محدثین، مفسرین، محققین اور اہل علم صاحبان نے تخریج کیے ہیں۔

اس کتاب کے سب سے اہم دو باب ہیں۔ باب چہارم میں پہلی بار وہ تمام احادیث یکجا کی گئی ہیں، جن میں اسماء اللہ عز و جل کو مختلف روایات سے درج کیا گیا ہے۔ اس باب ہفتم میں بھی پہلی بار ان تمام اسماء حسنیٰ کو یکجا کیا گیا ہے جو دوسری صدی ہجری سے لیکر نویں صدی ہجری تک کے ۲۱ محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان نے قرآن کریم و حدیث سے تخریج کیے، یوں غالباً یہ پہلی کتاب ہے جس میں ۳۱۹ اسماء اللہ عز و جل کا سند کے ساتھ ذکر ہے۔

اس گوشوارے کو محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان کے سن وفات کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ تحقیقی تسلسل کی نشاندہی ہو سکے جیسا کہ درج ذیل فہرست سے معلوم ہوگا:

نمبر کالم	امام صاحب کا نام	سن وفات / ہجری
۱	امام جعفر صادقؑ	۱۲۸
۲	سفیان بن عیینہؒ	۱۹۸
	۱۴۴	

نمبر کالم	امام صاحب کا نام	سن وفات ہجری
۳	ابو زید بغوی (سعید بن اوس بن ثابت الأنصاری)	۲۱۴
۴	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ امام ترمذی	۲۷۹
۵	ابو عبداللہ محمد بن یزید القزوينی ابن ماجہ	۲۷۵
۶	ابو بکر محمد بن اسحاق ابن خزیمہ	۳۱۱
۷	محمد ابن حبان بن احمد بن حبان ابو حاتم التمیمی	۳۵۴
۸	ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی	۳۶۰
۹	ابو سلیمان حمد بن محمد الخطابی	۳۸۸
۱۰	امام ابو عبداللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہ	۳۹۵
۱۱	ابو عبداللہ الحسين بن الحسن الحلیمی	۴۰۳
۱۲	حافظ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم النیشابوری	۴۰۵/۴۰۶
۱۳	احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن مهران ابو نعیم اصبہانی	۴۳۰
۱۴	امام ابو محمد علی بن احمد بن سعید ابن حزم الاندلسی	۴۵۶
۱۵	امام ابو بکر احمد بن الحسين بن علی البیهقی	۴۵۸

نمبر کالم	امام صاحب کا نام	سن وفات ہجری
۱۶	ابو القاسم اسماعیل ابن محمد بن الفضل التیمی الاصفہانی	۵۳۵
۱۷	ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف ابن العربیؒ	۵۴۳
۱۸	امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر قرطبیؒ	۶۷۱
۱۹	ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر بن ایوب بن قیم الجوزیؒ	۷۵۱
۲۰	محمد بن ابراہیم بن علی بن المرتضیٰ بن الوزیر الیمانیؒ	۸۴۰
۲۱	حافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ	۸۵۲

ان تمام اسماء کو اردو حروف تہجی کے حساب سے ہی ترتیب دیا گیا ہے تاکہ قارئین کو کسی خاص اسم اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنے میں دشواری نہ ہو۔ اس گوشوارے کے آخر میں ان تمام کتب کا تفصیلی حوالہ بھی دے دیا گیا ہے جن کی مدد سے اسماء اللہ عز و جل کو جمع کیا گیا ہے، تاکہ جو صاحب بھی ان کی تفصیل جاننا چاہیں وہ ان کتب کا مطالعہ فرمائیں۔ اور یوں یہ تمام اسناد بھی یکجا ہو گئی ہیں۔

نمبر	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق ص	سفيان بن عيينه	ابو زيد بقرى	تورملى	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانى	محمد بن حنبل	ابن عدي	حليمى	حاكم ح	حاكم ح	ابو نعيم	ابن حزم	بيهقى	فصل	ابن العمري	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۱	اللہ	امر زات باری تعالیٰ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲	الْحَدَّ	اکیلا	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓
۳	الْأَخْرَجُ	سب سے پھلا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۴	الْأَيْدِ	ہیڈر ہینے والا	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۵	الْأَيْلَةُ	مہجور	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	×	×	×	✓	✓	✓
۶	أَحْكَمُ	حاکموں کا حاکم	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
	أَلْحَاكِمِينَ																							

شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينه	ابو زيد بھڑی	ترمذی	ماجدہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد بن عطاء	ابن مندہ	حلیجی	حاکم حذیفہ بن اسد	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	فضل	ابن المبرک	قرطبی	ابن قسّم	ابن وزیر	ابن حجر
۳۱	الْبَاطِلُ	کٹاؤ کر کے وال	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۲	الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۳	الْبَاطِلُ	پوشیدہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۴	الْبَاطِلُ	پہنچنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۵	الْبَاقِي	باقی رہنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۶	الْبَاطِلُ	اچھے کا کم کو پہنچنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۷	الْبَاطِلُ	خفا میں رہنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

نمبر	اسماء	ترجمہ	اسماء اللہ عزوجل	اسماء اللہ عزوجل
۱	امام جعفر صادق	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱
۲	سفیان بن عیینہ	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۲
۳	ابو زید بوری	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۳
۴	تورمائی	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۴
۵	ابن ماجہ	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۵
۶	ابن خزیمہ	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۶
۷	ابن حبان	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۷
۸	طبرانی محمد خطابی	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۸
۹	ابن مندہ	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۹
۱۱	حلی	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۱
۱۲	حاکم حدیث	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۲
۱۲	حاکم حدیث	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۲
۱۳	ابو نعیم	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۳
۱۳	ابن حزم	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۳
۱۵	بیہقی	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۵
۱۶	فضل	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۶
۱۷	ابن المرینی	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۷
۱۸	قرطبی	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۸
۱۹	ابن قیم	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۱۹
۲۰	ابن وزیر	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۲۰
۲۱	ابن حجر	اسماء اللہ عزوجل	عزوجل	۲۱
۳۸	اکٹام	مکمل درجہ	اسماء اللہ عزوجل	۳۸
۳۹	آلثواب	مخالف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا	اسماء اللہ عزوجل	۳۹

ت

نمبر	اسماء	ترجمہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۳۰	اسماء	ترجمہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
عز و جل	اسماء اللہ	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۱	الجبار	دباہ والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
عز و جل	اللہ	اسماء اللہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۲	الجامع	جمع کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
عز و جل	الجمیل	بہت برا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۳	الرحیم	خوب صورت	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
عز و جل	الرحمن	خوب صورت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۴	الغفار	بہت بخشنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
عز و جل	الغفار	بہت بخشنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۵	الکافی	بہت زیادہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
عز و جل	الکافی	بہت زیادہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

نمبر	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينہؑ	ابو زيد بھویؑ	ترمذیؑ	ابن ماجہؑ	ابن خزيمہؑ	ابن حبانؑ	طبرانیؑ	محمد بن عطاءؑ	ابن منہؑ	جليبیؑ	حاکم بن حلیثؑ	حاکم بن حلیثؑ	ابو نعیمؑ	ابن حزمؑ	بیہقیؑ	لفعلؑ	ابن الموریؑ	قرطبیؑ	ابن قیمؑ	ابن رزیرؑ	ابن حجرؑ
۳۶	الْحَاسِبُ	حساب جانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۷	الْحَسِيبُ	شرف اور عزت والا	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۳۸	الْحَافِظُ	حفاظت کرنے والا	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۹	الْحَفِيفُ	نگہبان	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۵۰	الْحَفِيءُ	چھپانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۵۱	الْحَقُّ	سچا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۵۲	الْحَاكِمُ	حکمران	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سفیان بن عیینہ	ابو زید	ترمذی	ابن ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی	ابن مندہ	حلی	حاکم	حاکم	حدیث ترمذی	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	فصل	ابن المری	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۵۳	عز و جل	عز و جل	اسماء اللہ	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل	عز و جل
۵۴	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم	الحکم
۵۵	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم	الحکیم
۵۶	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید	الحمید
۵۷	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان	الحنان
۵۸	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي
۵۹	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي	الحي

شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينهؑ	ابو زيد بقرىؑ	ترمذىؑ	ابن ماجهؑ	ابن خزيمةؑ	ابن حبانؑ	طبرانىؑ	محمد بن عطاءىؑ	ابن مندهؑ	حليؑ	حاكم حريث نمبر ۳۲	حاكم حريث نمبر ۳۱	ابن حزمؑ	بيهقىؑ	فصلؑ	ابن المورىؑ	قرطبىؑ	ابن قسيمؑ	ابن وزيرؑ	ابن حجرؑ
۲۰	اسماء اللہ عز و جل	خبر رکھے والا، جاننے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۱	الخافض	باوقار و تحمل مزاج	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	×
۲۲	الخائق	پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۳	الخالق	پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓
۲۴	خیر الراحمین	سب مہربانوں سے مہربان	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

نمبر شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينهؑ	ابو زيد بغويؑ	تومانيؑ	ابن ماجهؑ	ابن خزيمةؑ	ابن حبانؑ	طبرانی محمدؑ	ابن مندہؑ	حلیمیؑ	حاکم حنبلیؑ	حاکم حنبلیؑ	ابو نعیمؑ	ابن حزمؑ	بیہقیؑ	فصلؑ	ابن العربیؑ	قرطبیؑ	ابن قیمؑ	ابن وزیرؑ	ابن حجرؑ
۶۹	خیر الافاضلین	بہتر فیصلہ کرنے والے	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×
۷۰	خیر المؤمنین	بہتر ایمان والے	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۷۱	الخليفة	سب سے بڑا بادشاہ	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۷۲	الخفي	چھپا ہوا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۷۳	خیر القادرین	بہتر بخشنے والے	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۷۴	خیر الماکرین	بہتر صلہ دینے والے	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

خ

ابن حجر	ابن زبير	ابن قيس	ابن قوطي	ابن العربي	ابن فضل	ابن يهيا	ابن حزم	ابو نعيم	حاكم حذيف	حاكم حذيف	حليبي	ابن عده	ابن محمد خطابي	طبراني محمد	ابن حبان	ابن خزيمة	ابن ماجه	ابن روماني	ابو زيد بوي	سفيان بن عيينه	امام جعفر صادق	ترجمه اسماء الله عز وجل	اسماء الله عز وجل	نثر
۱۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱				
X	✓	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	سب سے بہتر حاکم	خیر الخافضین	۷۵
X	✓	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	سب سے بہتر حفاظت کرنے والا	خیر الخافضین	۷۶

شہر	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
ابن حجر	اسماء اللہ عز و جل	بیشمار موجود ہونے والا	اللہ انیم	غلبہ والا، حاکم	مستحبوں کو پانے والا	وقت کا مالک
ابن زبیر	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن قیم	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
قرطبی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن العربی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
فصل	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
بیہقی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن حزم	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابو نعیم	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
حاکم حدیث نمبر ۳۲	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
حاکم حدیث نمبر ۲۱	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
حلیمی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن مندہ	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
خطابی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
طبرانی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن جبان	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن خزیمہ	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابن ماجہ	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ترمذی	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
ابو زید بقری	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
سفیان بن عیینہ	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل
امام جعفر صادق	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	اللہ	اللہ یان	اللہ انیم	اللہ عز و جل

شہر	عز و جل	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بقرى	تورملى	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانى	صالح	ابن مند	حليم	حاكم	حاكم	ابو نعيم	ابن حزم	بيهقي	فصل	ابن المرقى	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۸۱	عز و جل	اللآرى	پھلانے والا	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۸۲	عز و جل	ذوالجلال والاكرام	برائے والا اور كرم کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۸۳	عز و جل	ذوالخبروت والمكزوت	قوت اور بادشاہت والا	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۸۴	عز و جل	ذوالرخصه الواسعه	اکتادہ رحمت والا	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۸۵	عز و جل	ذوالطول	مقدور اور طاقت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۸۶	عز و جل	ذوالمفارج	درجوں پر حصول والا	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X

ابن حجر	ابن وزير	ابن قيم	قرطبي	ابن العربي	فضل	بيهي	ابن حزم	ابو نعيم	حاكم حديث نمبر ١٢	حاكم حديث نمبر ١٢	جليبي	ابن منده	عطاء بن محمد	طبراني	ابن جبان	ابن خزيمة	ابن ماجه	ترمذي	ابو زيد	سفيان بن عيينه	امام جعفر صادق	ترجمه اسماء الله عز وجل	اسماء الله عز وجل	نمبر شمار
٢١	٢٠	١٩	١٨	١٤	١٢	١٥	١٣	١٣	١٢	١٢	١١	١٠	٩	٨	٤	٢	٥	٣	٣	٢	١			
X	✓	X	✓	✓	X	✓	X	X	✓	X	✓	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	٨٤
X	✓	X	✓	✓	X	✓	X	✓	X	X	✓	X	X	X	X	X	✓	X	X	✓	✓	والا	ذو العرش	٨٤
X	✓	X	✓	✓	X	✓	X	✓	X	X	✓	X	X	X	X	X	✓	X	X	✓	✓	والا	ذو الفضل	٨٨
X	✓	X	✓	✓	X	✓	X	✓	X	X	✓	X	X	X	X	X	✓	X	X	✓	✓	والا	ذو القوة	٨٩
X	✓	X	✓	✓	X	✓	X	X	X	X	✓	X	X	X	X	X	✓	X	X	✓	✓	والا	ذو الانصاف	٩٠

شہر	عز و جل	اسماء	ترجمہ	اسماء اللہ	عز و جل	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بغوي	ترمذی	ابن ماجه	ابن خزيمه	ابن جابر	طبرانی	محمد خطابی	ابن سلہ	حلیہ	حاکم حلیہ	حاکم حلیہ	ابو نعیم	ابن حزم	یہقی	فضل	ابن العربی	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۹۱	عز و جل	اسماء اللہ	سمریان	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۹۲	عز و جل	اللہ	روزہ دینے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۹۳	عز و جل	آل ارقم	روزہ دینے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۹۴	عز و جل	آل ارقم	کھا نے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۹۵	عز و جل	آل شیبہ	کھا نے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۹۶	عز و جل	آل ارفع	بہہ کرنے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	

نمبر	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سفیان بن عیینہ	ابو زینہ ہروی	تورمقی	ابن ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی	صحاہ	حلیتی	حاکم سنن	حاکم سنن	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	فضل	ابن المبرق	لمطی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۹۷	رفیع	بند درجوں والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۹۸	الرفیع	بند	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۹۹	الرفیق	نگہبان	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۰	الرفیقا	خوش	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۱	الرفوف	شقت کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۲	الرف	پالنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۳	رب المشرفین	مشرقیوں کا رب	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينهؑ	ابو زيد بھویؑ	لومدانیؑ	ابن ماجہؑ	ابن خزيمةؑ	ابن حبانؑ	طبرانیؑ	خطابیؑ	ابن مندہؑ	حلیؑ	حاکم حلیؑ	حاکم نیرؑ	ابو نعیمؑ	ابن حزمؑ	بہقیؑ	فہرؑ	ابن المریؑ	قرطبیؑ	ابن قیمؑ	ابن رزیرؑ	ابن حجرؑ
۱۰۳	رَبُّ الْمَغْرِبِينَ	مغربیوں کا رب	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۵	الرَّحْمَنُ	بڑا مہربان	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۶	الرَّقِيبُ	ساتھی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۷	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	بڑے عرش کا پالنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۸	رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ	عزت کے تحت کا مالک	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شمار	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	
۱۲۰	السَّيِّدُ	سر دار	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۲۱	السَّائِرُ	پرود رکھے والا، پرودہ پوچھی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۲۲	السَّخَطُ	غضب کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۲۳	السَّائِرُ	چھپانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۲۴	السَّيِّدُ	چھپانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱	امام جعفر صادقؑ	۱	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲	سلفیان بن عیینہؑ	۲	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳	ابو زید بہریؑ	۳	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۴	نور مدنیؑ	۴	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۵	ابن ماجہؑ	۵	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۶	ابن خزيمةؑ	۶	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۷	ابن حبانؑ	۷	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۸	طبرانیؑ	۸	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۹	محمد بن خطابیؑ	۹	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۰	ابن عدہؑ	۱۰	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۱	حلیمیؑ	۱۱	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۲	حاکم بن حذیفہؑ	۱۲	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۳	حاکم بن حذیفہؑ	۱۳	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۴	ابو نعیمؑ	۱۴	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۵	بیہقیؑ	۱۵	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۶	فصلؑ	۱۶	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۷	ابن المراءىؑ	۱۷	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۸	قرطبیؑ	۱۸	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۹	ابن قیمؑ	۱۹	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۰	ابن زبیرؑ	۲۰	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۱	ابن حجرؑ	۲۱	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

س

شہر	عز و جل	اسماء	ترجمہ	اسماء اللہ	عز و جل	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بھري	ترمذی	ابن ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد	ابن مندہ	طبعی	حاکم	حاکم	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	فضل	ابن المری	قرطبی	ابن قیم	وزیر	ابن حجر
۱۲۵	عز و جل	الشہید	خت عراب وال	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۱۲۶	عز و جل	شہید البطش	خت کبر وال	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۱۲۷	عز و جل	شہید البغائب	خت عراب وال	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۱۲۸	عز و جل	شہید الميخال	مک بن زبردست قوت	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۱۲۹	عز و جل	الشافي	شفاہد بن وال	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۱۳۰	عز و جل	الشاکر	قدردان	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	
۱۳۱	عز و جل	الشکور	قدردان	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	

شہر	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينة	ابو زيد بغوي	توماني	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی	خطابی	ابن عساکر	حليمي	حاكم سير ۲۱	حاكم سير ۲۲	ابو حنيم	ابن حزم	بيهقي	فصل	ابن المبرق	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۱۳۳	عز و جل	عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۳۳	عز و جل	عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۳۳	عز و جل	عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ش

ص

شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بغوي	ترمذي	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد	ابن منداه	حلیتی	حاکم حنفی	حاکم شافعی	بیہقی	لفضل	ابن العربی	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۱۳۵	عز وجل	میر کریم والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۳۶	عز وجل	چا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۳۷	الصانع	بے نیاز	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۳۸	الصاحب	بائے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۳۹		رفیق ساتھی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شمار	عز و جل	اسماء	ترجمہ	اسماء اللہ	عز و جل	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بهري	ترمذی	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد	ابن مندہ	حلیبی	حاکم	حاکم	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	لفعل	المصری	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۱۳۶	عز و جل	الغافل	انصاف کرنے والا	الغافل	عز و جل	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۳۸	عز و جل	الغزیر	زبردست	الغزیر	عز و جل	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۳۹	عز و جل	الغظیم	بہت بڑا	الغظیم	عز و جل	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۵۰	عز و جل	الغفور	درگزر کرنے والا	الغفور	عز و جل	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۵۱	عز و جل	الغالب	جائنے والا	الغالب	عز و جل	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۵۲	عز و جل	الغلام	بہت جاننے والا	الغلام	عز و جل	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

نمبر شمار	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق عینہ بن جعفر	سفيان بن عيينه	ابو زيد	ترمذی	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی	محمد بن عطاء	ابن مندہ	حلی	حاکم حذیفہ	حاکم حذیفہ	ابن حزم	بیہقی	فصل	ابن المزیلی	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر	
۱۵۳	علامہ الغیوب	غیب کی خبروں کو جاننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	
۱۵۴	العلیم	جاننے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۵	العلی	بلند	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۶	عالیم الغیب والشہادۃ	پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۵۷	عذو الکافورین	کافوروں کا دشمن	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

شہر	عز و جل	اسماء اللہ	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
شہر	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۸	الغافر	والا	مخاف کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۹	خافر الذنب	کرنے والا	گناہ مخاف کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۶۰	الغفار		بہت بخشنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۶۱	الغفور		مخاف کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۶۲	الغالب		غالب، یقین کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۶۳	الغالب		اچھے کا پر غالب	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شہر	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۲۳	الغنی	بے پرواہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۲۵	الغیاث	فراری	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۲۲	الغیور	عزت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

غ

ف

شہر	عز و جل	اسماء اللہ	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
ابن حجر	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن زبیر	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن قیم	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
قرطبی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن العربی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
لفعل	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
بیہقی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن حزم	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابو نعیم	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
حاکم حدیث	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
حاکم حدیث	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
حلیفی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن مندہ	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن محمد خطابی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
طبرانی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن حیات	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن خزیمہ	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابن ماجہ	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ترمذی	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ابو زید بوری	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
سفیان بن عیینہ	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
امام جعفر صادق	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
اسماء اللہ عز و جل	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
شہر	عز و جل	اللہ	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

ابن حجر ^۲	۲۱	X
ابن زبیر ^۲	۲۰	X
ابن قیم ^۲	۱۹	X
لوطی ^۲	۱۸	✓
ابن المرزی ^۲	۱۷	X
لفعل ^۲	۱۶	X
بیہقی ^۲	۱۵	X
ابن حزم ^۲	۱۴	X
ابو نعیم ^۲	۱۳	X
حاکم حدیث ^۲	۱۲	X
حاکم حدیث ^۲	۱۲	X
حلیتی ^۲	۱۱	X
ابن مندہ ^۲	۱۰	X
طبرانی محمد ^۲	۹	X
طبرانی ^۲	۸	X
ابن حبان ^۲	۷	X
ابن خزیمہ ^۲	۶	X
ابن ماجہ ^۲	۵	X
ترمذی ^۲	۴	X
ابو زید ^۲	۳	X
سلیمان بن عیینہ ^۲	۲	X
امام جعفر صادق ^۲	۱	X
ترجمہ اسماء اللہ عز و جل		توزن و اوال
اسماء اللہ عز و جل		الفاظ
شہر		۱۷۹

ف

نمبر شمار	اسماء عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	امام جعفر صادق	سلمان بن عبیدہ	ابو زید بھوی	تورمائی	ماجہ	ابن خزیمہ	ابن حیان	طبرائی محمد	ابن معدہ	حلیجی	حاکم حدیث نمبر ۲۱	حاکم حدیث نمبر ۲۲	ابو نعمان	ابن حزم	ابھی	فضل	ابن المرینی	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۱۸۰	القابض	پتھر رکھنے والا، جان لینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۱	القابل	قول کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۲	قابل التوب	توبہ قبول کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۳	القادر	قدرت رکھنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۴	القادر	قدرت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۵	القادر	قدرت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۶	القادر	بہت پاک	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شمار	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفیان بن عیینہ	ابو زینب بقرہ	ترمذی	ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد خطابی	ابن مندہ	حلیمی	حاکم حذیفہ	حاکم حذیفہ	ابو نعیم	ابن حزم	یہقی	فصل	ابن العربی	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۱۸۷	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۸	القاضی	فیصل کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۹	القاهر	دباؤ والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۰	القہار	دباؤ والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۱	القائم	قائم ہونے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۲	القائم	قائم ہونے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۳	القائم	سیدھا رکھے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۴	القائم	بیشک سے قائم ہونے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شمار	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق ص	سفيان بن عيينه	ابو زيد بھري	برمائي	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی	خطابی	ابن مندہ	حلی	حاکم	حاکم	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	فصل	ابن العربی	قرطبی	ابن قیم	ابن زبیر	ابن حجر
۱۹۶	الاکبیر	بڑا بڑا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۷	الاکریم	محبوب	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۸	الاکاشف	کھولنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۹	کاغیب	چھپنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۰	کاغیب الضر	چھپنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۱	الاکفیل	کھات کر کے	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۲	الکافی	کافی ہوئے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شہر	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق ص	بن عیینہ	ابو زید بغوی	قرطبی	ابن ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد خطابی	ابن مندہ	حلی	حاکم حاکم	حاکم حاکم	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	لعل	ابن العربی	قرطبی	ابن قیم	ابن زبیر	ابن حجر
۲۰۳	الکتاب	موجود	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۰۳	الکتاب	موجود	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

نمبر شمار	عز و جل	اسماء الله عز و جل	ترجمہ اسماء الله عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۰۷	عز و جل	المہتمن	پناہ میں لینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۸	عز و جل	الموسع	کشادگی کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۹	عز و جل	المولى	رضی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۱۰	عز و جل	المؤمن	امین و سچے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۱۱	عز و جل	المؤخر	پچھے رہنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۱۲	عز و جل	المقتدر	طاقتور، بھروسے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۱۳	عز و جل	المقدم	سب سے آگے	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شمار	اسماء عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲۰	الْمُهَلِّكُ	ہلاک کرنے وال	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۱	الْمُرْسِلُ	بھیجنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۲	الْمُبْتَلِیُّ	باترکھنے وال	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۳	الْمُصَلِّی	رحمت بھیجنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۴	الْمُؤْتَمِلُ	ٹھکانہ دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۵	الْمُتَوَكِّلُ	پرہیز کرنے دینے وال	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

شمار	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق ص	سفيان بن عيينه	ابو زيد ياقوت	تورمديني	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبراني ومحمد خطابي	ابن عساکر	حلي	حاكم حديد	حاكم حديد	ابو يعقوب	ابن فضال	ابن السري	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۲۲۶	المُرْتَبَةُ	پرايت کاراست دکھانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۷	المُضِلُّ	گمراہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۸	المُعَذِّبُ	عذاب کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۲۹	المُخْضِنُ	بھلائی اور احسان کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۳۰	المُخْرِجُ	نکلانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۳۱	المُسْتَجِيبُ	عرض قبول کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۳۲	المُبَارَكُ	برکت والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

شمار	اسماء عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق	سفيان بن عيث	ابو زيد بغوي	ترمذی	ابن ماجه	ابن عزيمه	ابن حيان	طبرانی محمد	ابن مده	جليلى	حاكم نير ۲۱	حاكم نير ۲۲	ابو نعيم	ابن حزم	بيهقي	فضل	ابن المري	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۲۳۳	عز و جل	زرانے وال	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۳۴	عز و جل	پر ليے وال	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۳۵	عز و جل	روشن کرنے وال	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۳۶	عز و جل	ابتداء میں پيدا کرنے وال	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۳۷	عز و جل	بالکل ظاہر	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۳۸	عز و جل	مرض سے شفاء دینے وال	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۳۹	عز و جل	آزاد کرنے وال	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X
۲۴۰	عز و جل	مضبوط	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X

نمبر	اسماء	ترجمہ	اسماء اللہ عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲۱	الْمَاجِدُ	عزت والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲۲	الْمَجِيدُ	خوب والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲۳	الْمُحِبُّ	جواب دینے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲۵	الْمُدَبِّرُ	تدبیر کرنے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲۲	الْمُحِيطُ	پہنچانے والا	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲۷	الْمَالِكُ	مالک	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲۸	الْمَلِكُ	ملک کا مالک	عز و جل	عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شماره	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينه	ابو زيد بقرى	ترمذى	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانى	محمد بن خطيب	ابن مند	جليلى	حاكم	حاكم	ابو يعقوب	ابن حزم	ابن عسقلان	ابن العربي	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۲۳۹	الملك	بادشاہ	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۰	المليح	بادشاہ	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۱	ملك يوم الدين	روزِ قیامت کا مالک	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۵۲	المنافع	روکے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۳	المنان	احسان کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۴	المنيعض	بچنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۵۵	المسرم	چھوڑنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

نمبر	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادقؑ	سفيان بن عيينه	ابو زيد بھري	ترمذی	ابن ماجہ	ابن خزيمہ	ابن حبان	طبرانی محمد بن حنبل	ابن مندہ	حليمی	حاكم حريمی	حاكم حريمی	ابن حريم	بيہقی	فضل	ابن العربي	قرطبي	ابن قيم	ابن وزير	ابن حجر
۲۵۶	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۷	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۸	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۹	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۶۰	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۶۱	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۶۲	عز و جل	اسماء اللہ عز و جل	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

نمبر	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بھري	ابو رمثي	ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد	ابن مندہ	حلی	حاکم حلی	حاکم حلی	ابو نعیم	ابن حزم	ابھتی	فضل	ابن العربی	لوطی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۲۱۸	عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۷	عز و جل	عز و جل	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۶	المعانی	معانی	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۵	المفصل	مفصل کرنے والا	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۴	المعزی	عزت دینے والا	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۳	المفصل	مفصل کرنے والا	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۲	المعانی	معانی	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۱	المعانی	معانی	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۱۰	المعانی	معانی	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۰۹	المعانی	معانی	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۰۸	المعانی	معانی	۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

شہر	عز و جل	اسماء	ترجمہ	اسماء اللہ	عز و جل	شہر
۲۸۳	مصرف الفلزب	دلوں کو پھرانے والا	اسماء اللہ	عز و جل	۱	امام جعفر صادق
۲۸۴	المستمع	ٹھیک سننے والا	اسماء اللہ	عز و جل	۲	سفيان بن عيبة
۲۸۵	المنزل	اتارنے والا	اسماء اللہ	عز و جل	۳	ابو زيد بهرى
۲۸۶	المنشىء	پیدا کرنے والا	اسماء اللہ	عز و جل	۴	ترمذى
۲۸۷	مخرج الحق	رود سے زندہ کو نکلنے والا	اسماء اللہ	عز و جل	۵	ابن ماجه
۲۸۸	مخرج الميت من الحي	رود کو زندہ سے نکلنے والا	اسماء اللہ	عز و جل	۶	ابن خزيمة
					۷	ابن جان
					۸	طبرانى، محمد
					۹	ابن سند
					۱۰	ابن سند
					۱۱	حليمى
					۱۲	حاكم حديث مير
					۱۳	حاكم حديث مير
					۱۴	ابن حزم
					۱۵	ابن بهي
					۱۶	لعلى
					۱۷	ابن المري
					۱۸	قرطبي
					۱۹	ابن قيم
					۲۰	ابن وزير
					۲۱	ابن حجر

شعر	عز و جل	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سلفیان بن حنیفہ	ابو زید بھوی	توسلانی	ابن ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد بن حبان	ابن مندہ	حلیفی	حاکم حنیف	حاکم حنیف	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	فضل	ابن المرینی	لوطی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۲۹۱	عز و جل	اللہ	مدد کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۹۲	عز و جل	الذمیر	مدد کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۹۳	عز و جل	الذمیر	فائدہ پہنچانے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۹۴	عز و جل	الذمیر	روشن	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۹۵	عز و جل	الذمیر	ڈرائے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۹۶	عز و جل	والا	آسمانوں اور زمین کی روشنی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۹۷	عز و جل	والا	بہتر میں رہتی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شہر	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
بہار	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۹۸	نیعم الکریم	بہترین کار ساز	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۹۹	نیعم المناجد	اچھی طرح تیار کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۰۰	نیعم النصیر	اچھا مددگار	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۰۱	نیعم القادر	اچھا قدرت رکھنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

نمبر	اسماء	ترجمہ	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بھري	ترمذی	ابن ماجہ	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی	محمد خطابی	ابن مندہ	حلیبی	حاکم حذیفہ	حاکم حذیفہ	ابن حزم	بیہقی	فضل	ابن المری	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۳۰۹	آل تومر	کتا، اکیلا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۰	آل ارقی	حفاظت	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۱	آل کحل	کار ساز	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۲	آل زبال	مالک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۳	آل زالی	مالک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۴	آل زکی	دوست، مددگار	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۱۵	آل زکی	دوست، مددگار	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۶	آل حجاب	عزت	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

نمبر شمار	اسماء اللہ عز و جل	ترجمہ اسماء اللہ عز و جل	امام جعفر صادق	سفيان بن عيينه	ابو زيد بهوي	ورماني	ابن ماجه	ابن خزيمة	ابن حبان	طبرانی محمد خطابی	ابن مندہ	حلیفی	حاکم سنن	حاکم سنن	ابو نعیم	ابن حزم	بیہقی	لفعل	ابن المرینی	قرطبی	ابن قیم	ابن وزیر	ابن حجر
۳۱۷	ہادی	برایت کار است دکھانے والا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۸	الہادی	برایت کار است دکھانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۹	الہوی	ارادہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

حوالہ جات کتب جن سے مذکورہ بالا اسماء اللہ عز و جل لئے گئے ہیں۔

۱- امام جعفر صادقؑ ، سفیان بن عیینہ ، ابو زید بغویؒ اور ابن حجر العسقلانیؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عز و جل کو (۱) اشتقاق اسماء اللہ ، ابی القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجیؒ (۲) جز فی طرق حدیث : ان اللہ تسعة وتسعين

اسماء، ابی نعیم اصفہانی (۳) فتح الباری، ابن حجر، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۲ تا ۵۳۰ اور تخریج حدیث الأسماء الحسنیٰ
'تالیف: ابن حجر' سے لئے ہیں۔

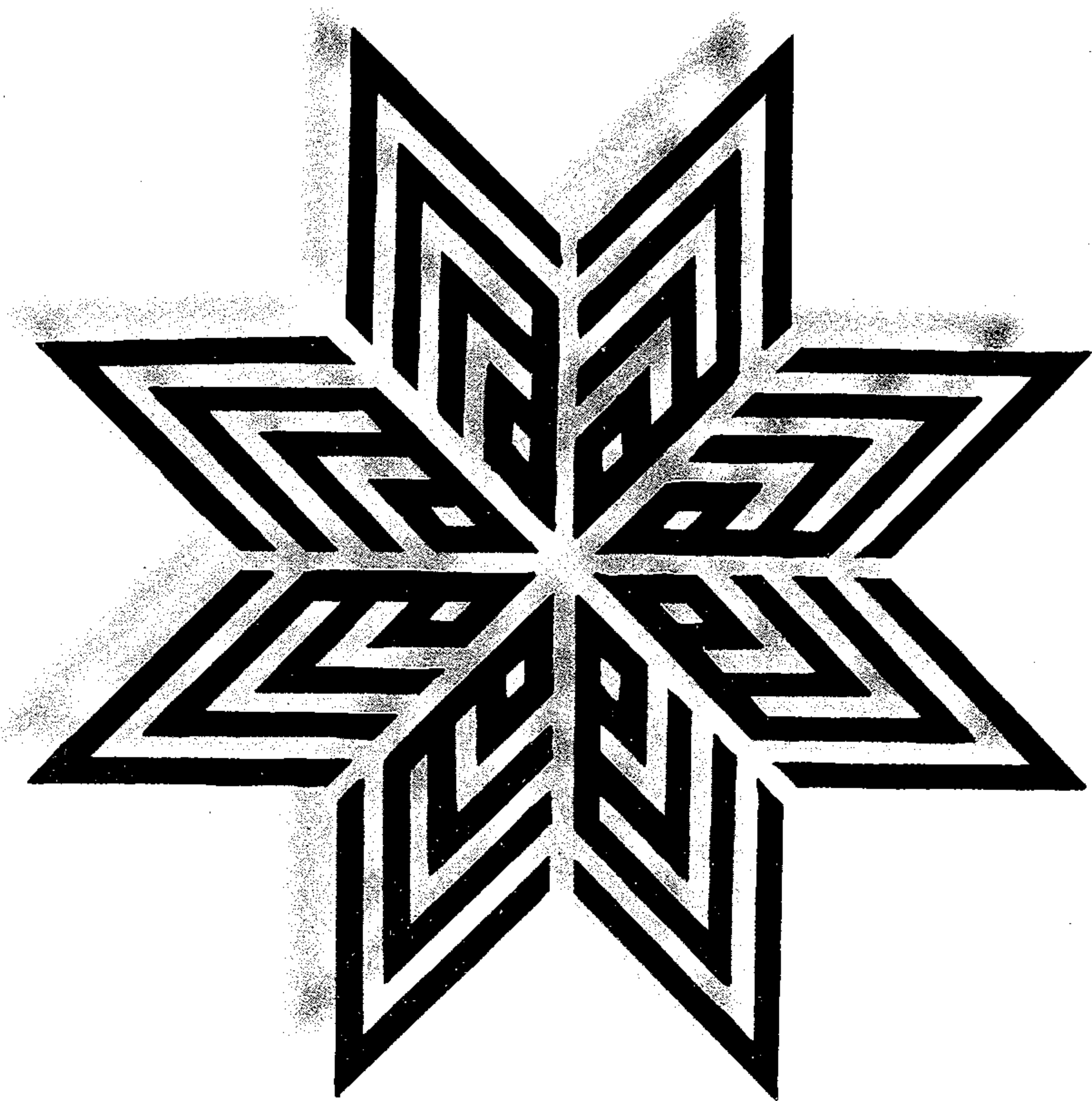
۲- سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد التسمیح بالیلد، حدیث نمبر ۳۵۰۷- شروع میں 'هو الله الذي لا إله إلا هو'، 'الرحمن' سے پہلے لکھا ہے۔

۳- سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب اسماء الله عزّ و جلّ حدیث نمبر ۳۸۶۱ اس میں آخر میں الصمد کے بعد 'الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفواً أحد' لکھا ہے۔ اور اس میں 'الصمد' اور 'الرحيم' کی تکرار ہے۔

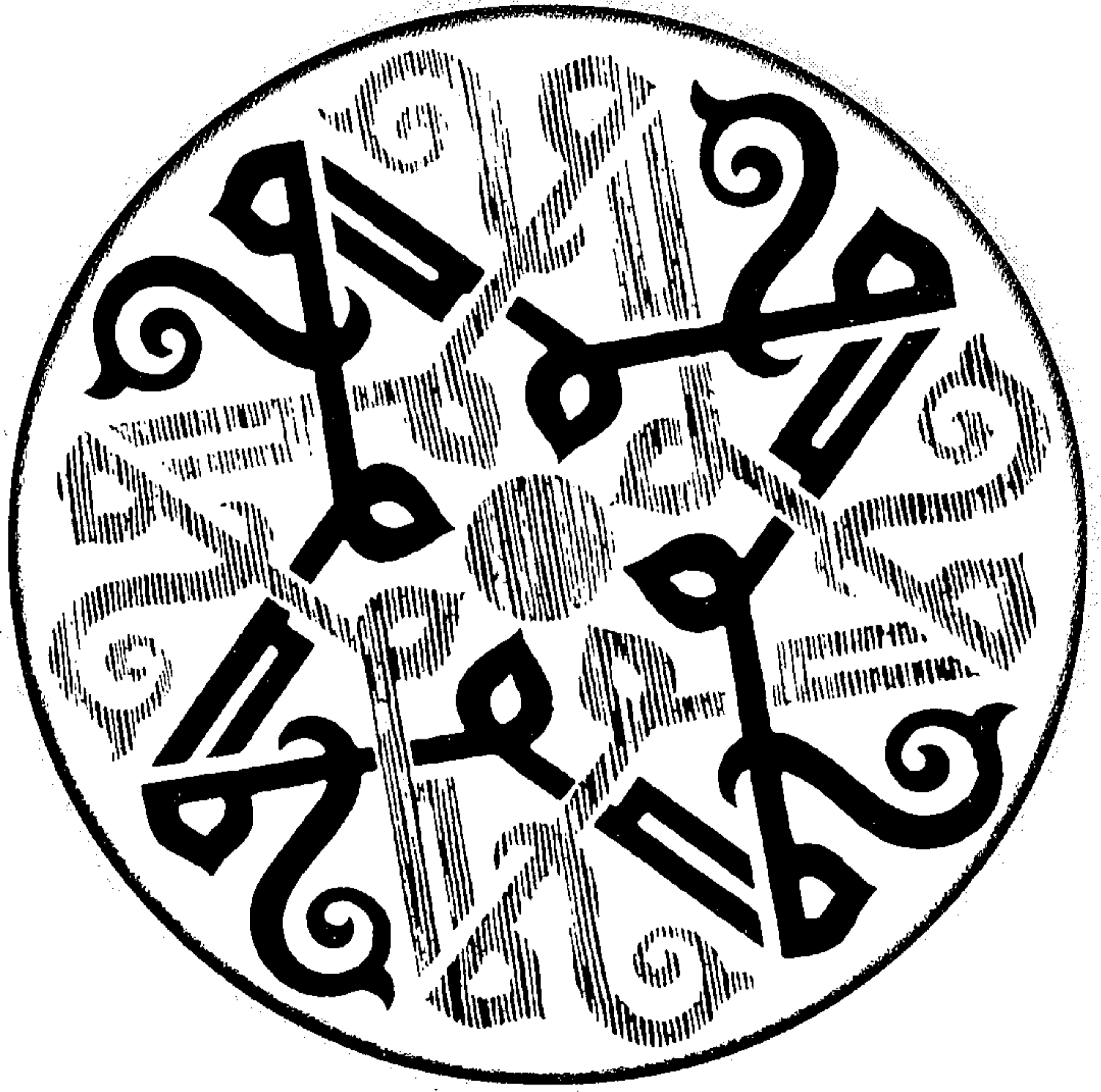
۴- ابن خزيمه، تارے پاس ابن خزيمه کا عربی ایڈیشن، محقق ڈاکٹر محمد مصطفیٰ الأعظمی، مطبوعه المكتبة الاسلامی، بیروت، ۱۹۹۲ اور اس کا اردو ترجمہ، ڈاکٹر محمد مصطفیٰ الأعظمی، مطبوعه مدرسه عربیہ اسلامیہ کراچی موجود ہیں مگر چونکہ مکمل نہیں ہیں اس لئے فتح الباری (جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۷) سے جو سمجھا اس کے مطابق یہ کامل ترتیب دیا گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس صحیح ابن خزيمه کا مکمل نسخہ ہو جس میں یہ نام درج ہیں تو ہمیں اس کی تفصیل فراہم کر دیں اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے۔
۵- ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الأذکار، حدیث ۸۰۸ شروع میں 'هو الله الذي لا إله إلا هو' لکھا ہوا ہے۔

- ۶- طبرانی ، کتاب الدعاء، حدیث نمبر ۱۱۱-
- ۷- ابی سلیمان حمد بن محمد الخطابی ، شان الدعاء، باب تفسیر هذا الأسماء ، صفحہ ۳۰ تا ۳۱ اور ۱۱۲-
- ۸- ابی عبد اللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہ ، کتاب التوحید و معرفتہ اسماء اللہ عزّ و جلّ و صفاتہ علی الاتفاق و التفرّد ، جلد اول اور سوّم-
- ۹- ابی عبد اللہ الحسن الحلیمی ، کتاب المنہاج فی شعیب الايمان ، جلد اول اور جلد سوّم ،
المتسلرک الحاکم ، کتاب الإیمان ، حدیث نمبر ۲۱ میں ، 'الرحمن' سے پہلے ، هو اللہ الذی لا إله إلا هو ' لکھا ہوا ہے۔
المتسلرک الحاکم ، کتاب الإیمان ، حدیث نمبر ۲۲ میں ، 'المجید' کی تکرار ہے۔
- ۱۱- ابو نعیم اصفہانی میں شروع میں لا إله إلا اللہ و حده لا شریک له ، له الملك و اله الحمد ، بیده الخیر ، وهو علی کل شیء قدير ، لا إله إلا اللہ ، له اسماء الحسنی لکھا ہے۔ اور آخر میں الصمد کے بعد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفراً احد لکھا ہے۔ اور اسماء 'الواحد' ، 'الصمد' ، 'الحق' ، 'الهادی' ، 'العلیم' ، 'المبین' ، 'القادر' ، 'الغفور' اور 'الوفی' کی تکرار ہے۔
- ۱۲- ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی ، 'المحلی بالأثار ، جلد ۱۰

- ۱۳- بیہقی میں شروع میں 'ہو اللہ الذی لا إله إلا هو' 'الرحمن' سے پہلے لکھا ہے اور 'الرزاق' دو جگہ آیا ہے۔
- ۱۲- ابن عربی، ابی بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربیؒ - احکام القرآن، جلد ۲، اس میں 'العفو' کی تکرار ہے۔
- ۱۵- اسماعیل بن محمد بن الفضل اصفہانیؒ کے تخریج کردہ اسم ان کی کتاب 'الحجة فی بیان المحجة' سے لئے گئے ہیں۔
- ۱۲- ابی عبد اللہ القرطبیؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزوجلؑ ان کی کتاب 'الاسنی فی شرح أسماء اللہ الحسنی' (جلد اول و دوم) سے لئے گئے ہیں۔ یہ کتاب جس مخطوط سے ترتیب دی گئی ہے اس کی جلد اول مفقود ہے اس لئے اس میں بہت سے متفق علیہ اسماء تحریر نہیں ہیں۔ ڈاکٹر محمد بن خلیفہ التمیمی نے اپنی کتاب معتقد اهل السنة و الجماعة فی اسماء اللہ الحسنی میں حافظ ابن حجرؒ کی کتاب الحبیر سے قرطبیؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزوجلؑ شامل کئے ہیں ہم نے ان کو بھی یہاں شامل کر لیا ہے۔
- ۱۷- ابن قیمؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزوجلؑ ان کی کتب 'اسماء اللہ الحسنی' 'مدارج المسالکین' اور 'بدائع الفوائد' سے لئے گئے ہیں۔
- ۱۸- ابن وزیرؒ کے تخریج کردہ اسماء 'العواصم و القواصم فی الذب سنة ابی القاسم' جلد ۷ اور 'ایثار الحق علی الخلق' سے لئے گئے ہیں اور اس کتاب میں انہوں نے 'القائم علی کل نفس بما کسبت' بھی بطور اسم لیا ہے (صفحہ ۱۷۱)
- ۱۹- ابن حجر کے تخریج کردہ اسماء فتح الباری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۲۰ سے لئے ہیں۔ آخر میں الصمد کے بعد 'الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفواً احد' لکھا ہے۔



الله (جبل جلاله)



محمد (صلى الله عليه وآله وسلم)

باب ہشتم

قرآن کریم سے ماخوذ اسماء اللہ عزّ وّجلّ

اب تک کے دستیاب تحریری مواد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم سے اسماء اللہ عزّ وّجلّ کی تخریج سب سے پہلے امام جعفر صادقؑ (متوفی ۱۴۸ ہجری) رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔ ابو نعیم اصبہانیؑ (متوفی ۴۳۰) نے اپنی کتاب جز فی طرق حدیث 'ان للہ تسعة و تسعين اسماء' میں ان کی روایت کو درج کیا ہے اور ہم نے اس کو باب چہارم میں تفصیل سے نقل کیا ہے۔ ایک اور روایت جو سفیان بن عیینہؑ اور ابو زید بغویؑ کے حوالے سے ملتی ہے وہ ابو القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجیؑ (متوفی ۳۴۰ ہجری) کی کتاب اشتقاق اسماء اللہ میں درج ہے: (۱)

قال حبان: فحدثني داؤد بن عمرو بن قنبل المكي قال: سألتنا سفیان أن يملی علينا التسعة والتسعين اسماً التي للهِ عز و جل من القرآن فوعدنا أن يخرجها لنا، لما أبطأ علينا اتينا أبا زيد فأملی علينا هذه الأسماء، فاتينا سفیان فعرضناها عليه فنظر فيها أربع مرات فقال: هي هذه فقلنا له: اقرأها علينا، فقرأها علينا سفیان: في فاتحة الكتاب: يا الله، يارب، يارحمن، يارحيم، يامالك، وفي البقرة ستة

(۱) اشتقاق اسماء اللہ، مؤسسة الرسالة، بيروت، طبع الثانيہ - ۱۴۰۶ ہجری، تحقیق ڈاکٹر عبدالحسین المبارک، صفحہ ۲۱/۲۰۔

وعشرون اسماً : يا محيط ، يا قدیر ، یا علیم ، یا تواب ، یا حکیم ، یا بصیر ،
یا واسع ، یا بدیع ، یا سمیع ، یا کافی ، یا رؤوف ، یا شاکر ، یا إله ، یا واحد ،
یا غفور ، یا حلیم ، یا قابض ، یا باسط ، یا لا إله إلا هو ، یا حی ، یا قیوم ، یا علی
، یا عظیم ، یا ولی ، یا غنی ، یا حمید ، وفي آل عمران أربعة أسماء : یا
قائم ، یا وهاب ، یا سریع ، یا خیر ، وفي النساء ستة أسماء : یا رقیب ، یا
حسیب ، یا شهید ، یا عفو ، یا مقیت ، یا وکیل ، وفي الأنعام ، خمسة أسماء :
یا باطن ، یا ظاهر ، یا قدیر ، یا لطیف ، یا خیر ، وفي الأعراف اسمان : یا
محيي ، یا ممیت ، وفي الأنفال اسمان : یا نعم المولی ویا نعم النصیر ،
وفي 'هود' سبعة أسماء : یا حفیظ ، یا قریب ، یا مجیب ، یا قوی ، یا
مجید ، یا ودود ، یا فعال ، وفي الرعد اسمان : یا کبیر ، یا متعال ، وفي
ابراهيم اسم : یا منان . وفي 'الحجر' اسم : یا خلاق ، وفي 'النحل'
اسم : یا باعث . وفي 'مریم' اسمان : یا صادق ، یا وارث . وفي
المؤمنون اسم : یا کریم ، وفي 'النور' ثلاثة أسماء : یا حق ، یا مبین ، یا
نور . وفي 'الفرقان' اسم : یا هادی ، وفي 'سبأ' اسم : یا فتاح . وفي
'المؤمن' أربعة أسماء : یا غافر ، یا قابل ، یا شدید ، یا ذا الطول . وفي
'الذاریات' ثلاثة أسماء : یا رزاق ، یا ذا القوة ، یا متین . وفي 'الطور'
اسم : یا بار . وفي 'اقتربت' اسم : یا مقتدر ، وفي 'الرحمن' ثلاثة
اسماء : یا باقی ، یا ذا الجلال ، یا ذا الإکرام . وفي 'الحديد' ثلاثة أسماء : یا
أول ، یا آخر ، یا باطن . وفي 'الحشر' عشرة أسماء : یا قدوس ، یا سلام ،

یا مؤمن، یا مہیمن، یا عزیز، یا جبار، یا متکبر، یا خالق، یا باری، یا
 مصور۔ وفي 'البروج' اسمان : یامبدئ، یامعید۔ وفي 'قل هو اللہ أحد'
 (سورہ اخلاص) اسمان : یا أحد، یاصمد۔

ترجمہ : داؤد بن عمرو کہتے ہیں ہم نے سوال کیا سفیانؒ سے کہ وہ اللہ
 تعالیٰ کے ۹۹ نام قرآن کریم نے ہمارے لئے تخریج کریں لیکن ان سے کچھ
 دیر ہوئی۔ پس ہم ابو زید کے پاس گئے تو انہوں نے ہمیں یہ اسماء قرآن
 شریف سے تخریج کر دیئے۔ پھر ہم نے سفیانؒ کے سامنے یہ نام پیش کئے
 ۔ انہوں نے چار مرتبہ دیکھا اور کہا ہاں یہی تو ہیں۔ ہم نے کہا کہ پھر آپ
 ان کو ہمیں سنا دیجئے۔

پھر سفیانؒ نے کہا سورہ فاتحہ میں ۵ نام : یا اللہ، یارب،
 یارحمٰن، یارحیم، یامالک، سورہ بقرہ میں ۲۶ : یا محیط، یاقدیر،
 یاعلیم، یاتواب، یاحکیم، یابصیر، یا واسع، یا بدیع، یاسمیع، یا
 کافی یا رؤوف، یاشاکر، یا اللہ، یا واحد، یا غفور، یا حلیم، یاقابض،
 یاباسط، یا لا إله إلا هو، یاحی، یاقیوم، یا علی، یا عظیم، یا
 ولی، یا غنی، یا حمید، سورہ آل عمران میں ۴ نام : یا قائم، یا وہاب، یا
 سریع، یا خبیر، سورہ النساء میں ۶ نام : یارقیب، یاحسیب، یا شہید،
 یاعفو، یامقیت، یا وکیل، سورہ انعام میں ۵ نام : یا باطن، یا ظاہر، یا
 قدیر، یا لطیف، یا خبیر، سورہ اعراف میں ۲ نام : یا محیی، یا ممیت،
 سورہ الأنفال میں ۲ نام : یا نعم المولیٰ ویا نعم النصیر، سورہ ہود کے نام :

یا حفیظ ، یا قریب ، یا مجیب ، یا قوی ، یا مجید ، یا ودود ، یا فعال ، سورہ
 رعد میں ۲ نام : یا کبیر ، یا متعال ، سورہ ابراہیم میں ایک نام : یا منان ،
 سورہ الحجر میں ایک نام : یا خلاق ، سورہ النحل میں ایک نام : یا باعث ،
 سورہ مریم میں دو نام : یا صادق ، یا وارث . سورہ مؤمنون میں ایک نام :
 یا کریم ، سورہ نور میں تین نام : یا حق ، یا مبین ، یا نور ، سورہ فرقان میں
 ایک نام : یا ہادی ، سورہ سبا میں ایک نام : یا فتاح ، سورہ المؤمن میں
 چار نام : یا غافر ، یا قابل ، یا شدید ، یا ذا الطول ، سورہ الذاریات میں
 تین نام : یا رزاق ، یا ذو القوۃ ، یا متین . سورہ طور میں ایک نام : یا
 بار ، سورہ اقتربت میں ایک نام : یا مقتدر ، سورہ رحمن میں تین نام : یا
 باقی ، یا ذا الجلال ، یا ذا الاکرام ، سورہ حدید میں تین نام : یا اول ، یا
 آخر ، یا باطن ، سورہ حشر میں دس نام : یا قدوس ، یا سلام ، یا مؤمن ، یا
 مہیمن ، یا عزیز ، یا جبار ، یا متکبر ، یا خالق ، یا باری ، یا مصور ،
 سورہ البروج میں دو نام : یا مبدئ ، یا معید اور سورہ اخلاص میں دو نام :
 یا أحد ، یا صمد -

حافظ ابن حجر نے 'فتح الباری' اور 'الأمالی' میں بھی اس پر
 تفصیل سے بحث کی ہے۔ ابو زید بغوی اور سفیان بن عیینہ کے تخریج
 کردہ اسماء الحسنیٰ پر ابو القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجی غالباً پہلے
 صاحب ہیں جنہوں نے ان اسماء پر سفیان بن عیینہ ہی کی ترتیب کے مطابق
 تفصیل سے بحث کی۔ ہم نے اس گوشوارے کی ترتیب میں اس کتاب سے

بھی مدلی ہے اور جو نام ابو نعیم اصبہانی اور امام ابن حجر کی روایات میں نہیں ہیں مگر الزجاجی کی کتاب میں ہیں ان کو بھی شامل کر لیا ہے۔

ان تمام مباحث کی مدد سے ایک گوشوارہ ترتیب دیا ہے جس میں قرآن کریم سے اسماء اللہ عز و جل کی تخریج کی یہ ابتدائی کوشش جو امام جعفر صادق اور سفیان بن عیینہ اور ابو زید بغوی نے کی تھی ان سب کو یکجا کر دیا ہے اور اس طرح الحمد للہ یہ ایک مکمل فہرست ترتیب پاگئی ہے۔ اس گوشوارے میں ہم نے امام ابن حجر کے قرآن کریم سے تخریج کردہ اسماء کو بھی ایک کالم میں علیحدہ درج کر دیا ہے چونکہ فتح الباری میں انہوں نے اسماء حسنیٰ پر بہت تفصیل سے بحث کرنے کے بعد اپنے تخریج کردہ اسماء اللہ تعالیٰ کی فہرست تحریر کی ہے اور یہ ہی ہماری اس تحقیق کا آخری دور ہے۔ اس کے علاوہ امام جعفر صادق، سفیان بن عیینہ اور ابو زید بغوی کے تخریج کردہ اسماء کا اردو حروف تہجی کے اعتبار سے ایک علیحدہ گوشوارہ ترتیب دیا گیا ہے اور ان کے معنی بھی ساتھ ہی تحریر کر دیئے گئے ہیں تاکہ ان اسماء اللہ عز و جل کو سمجھنے اور حفظ کرنے میں آسانی ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن کریم سے ماخوذ اسماء الحسنیٰ کا گوشوارہ

ابن حجر [ؒ] متوفی ۸۵۲ھ	ابو زید بغوی [ؒ] متوفی ۲۱۳ھ	سفیان بن عیینہ [ؒ] متوفی ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؑ] متوفی ۱۲۸ھ	سورۃ
اللّٰهُ	اللّٰهُ	اللّٰهُ	اللّٰهُ	الفَاتِحَةُ
الرَّبُّ	الرَّبُّ	الرَّبُّ	الرَّبُّ	"
الرَّحْمٰنُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحْمٰنُ	"
الرَّحِیْمُ	الرَّحِیْمُ	الرَّحِیْمُ	الرَّحِیْمُ	"
الْمَلٰئِكَةُ	الْمَلٰئِكَةُ	الْمَلٰئِكَةُ	الْمَلٰئِكَةُ	"
الْمُحِیْطُ	الْمُحِیْطُ	الْمُحِیْطُ	الْمُحِیْطُ	الْبَقْرَةُ
الْقَدِیْرُ	الْقَدِیْرُ	الْقَدِیْرُ	الْقَدِیْرُ	"
الْعَلِیْمُ	الْعَلِیْمُ	الْعَلِیْمُ	الْعَلِیْمُ	"

ابن حجر [ؒ] متوفى ٥٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٥٢١٣هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٣٨هـ	سورة البقرة
الْحَكِيمُ	الْحَكِيمُ	الْحَكِيمُ	الْحَكِيمُ	
الْعَلِيُّ	الْعَلِيُّ	الْعَلِيُّ	الْعَلِيُّ	"
الْعَظِيمُ	الْعَظِيمُ	الْعَظِيمُ	الْعَظِيمُ	"
التَّوَّابُ	التَّوَّابُ	التَّوَّابُ	التَّوَّابُ	"
الْبَصِيرُ	الْبَصِيرُ	الْبَصِيرُ	الْبَصِيرُ	"
الْوَلِيُّ	الْوَلِيُّ	الْوَلِيُّ	الْوَلِيُّ	"
الْوَاسِعُ	الْوَاسِعُ	الْوَاسِعُ	الْوَاسِعُ	"
الْكَافِي	الْكَافِي	الْكَافِي	الْكَافِي	"
الرَّؤُوفُ	الرَّؤُوفُ	الرَّؤُوفُ	الرَّؤُوفُ	"

ابن حجر [ؒ] متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٢١٣هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٣٨هـ	سورة
الْبِدْعُ	الْبِدْعُ	الْبِدْعُ	الْبِدْعُ	الْبِقْرَةُ
الشَّاكِرُ	الشَّاكِرُ	الشَّاكِرُ	الشَّاكِرُ	"
الرَّاحِدُ	الرَّاحِدُ	الرَّاحِدُ	الرَّاحِدُ	"
السَّمِيعُ	السَّمِيعُ	السَّمِيعُ	السَّمِيعُ	"
X	القَابِضُ	القَابِضُ	القَابِضُ	"
X	الْبَاسِطُ	الْبَاسِطُ	الْبَاسِطُ	"
الْحَيُّ	الْحَيُّ	الْحَيُّ	الْحَيُّ	"
الْقَيُّومُ	الْقَيُّومُ	الْقَيُّومُ	الْقَيُّومُ	"
الْعَزِيزُ	الْعَزِيزُ	الْعَزِيزُ	الْعَزِيزُ	"

ابن حجر [ؒ] متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٢١٢هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٣٨هـ	سورة
الْحَمِيدُ	الْحَمِيدُ	الْحَمِيدُ	الْحَمِيدُ	الْبَقَرَةُ
الْعَفُورُ	الْعَفُورُ	الْعَفُورُ	الْعَفُورُ	"
الْحَلِيمُ	الْحَلِيمُ	الْحَلِيمُ	الْحَلِيمُ	"
آيَةُ	آيَةُ	آيَةُ	آيَةُ	"
X	آيَةُ الْاَهُو	آيَةُ الْاَهُو	X	"
الْقَرِيبُ	X	X	الْقَرِيبُ	"
الْمُجِيبُ	X	X	الْمُجِيبُ	"
X	X	X	الْعَزِيزُ	"
X	X	X	النَّصِيرُ	"

ابن حجر [ؒ] متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٢١٣هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٣٨هـ	سورة
القري [ؑ]	X	X	القري [ؑ]	البقرة
الشريد [ؑ]	X	X	الشريد [ؑ]	"
X	السرير [ؑ]	السرير [ؑ]	السرير [ؑ]	"
X	الخير [ؑ]	الخير [ؑ]	الخير [ؑ]	"
الوهاب [ؑ]	الوهاب [ؑ]	الوهاب [ؑ]	الوهاب [ؑ]	ال عمران
القيام [ؑ]	القيام [ؑ]	القيام [ؑ]	القيام [ؑ]	"
X	X	X	البايع [ؑ]	"
X	X	X	المنعم [ؑ]	"
X	X	X	المتفضل [ؑ]	"

ابن حجر [ؒ] متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٢١٣هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٣٨هـ	سورة
X	X	X	الصَّادِقُ	ال عمران
الجامعُ	X	X	X	"
الرَّقِيبُ	الرَّقِيبُ	الرَّقِيبُ	الرَّقِيبُ	النساء
الحَسِبُ	الحَسِبُ	الحَسِبُ	الحَسِبُ	"
الشَّهِيدُ	الشَّهِيدُ	الشَّهِيدُ	الشَّهِيدُ	"
المَقِيتُ	المَقِيتُ	المَقِيتُ	المَقِيتُ	"
الرَّكِيْلُ	الرَّكِيْلُ	الرَّكِيْلُ	الرَّكِيْلُ	"
X	X	X	الْعَلِيُّ	"
الْكَبِيْرُ	X	X	الْكَبِيْرُ	"

ابن حجر [ؒ] متوفى ۸۵۲ھ	ابو زيد بغوی [ؒ] متوفى ۲۱۳ھ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؑ] متوفى ۱۳۸ھ	سورة
العنبر [ؒ]	العنبر [ؒ]	العنبر [ؒ]	X	النساء
الفاطر [ؒ]	الفاطر [ؒ]	الفاطر [ؒ]	الفاطر [ؒ]	الانعام
القاهر [ؒ]	القاهر [ؒ]	القاهر [ؒ]	القاهر [ؒ]	"
X	الباطن [ؒ]	الباطن [ؒ]	X	"
X	الظاهر [ؒ]	الظاهر [ؒ]	X	"
X	القدير [ؒ] (۱)	القدير [ؒ] (۱)	X	"
X	X	X	المميت [ؒ]	"
X	X	X	العنبر [ؒ]	"

(۱) امام ابن حجر نے فتح الباری میں 'یا قادر' کہا ہے۔

ابن حجر ^٢ متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي ^٢ متوفى ٢١٢هـ	سفيان بن عيينة ^٢ متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق ^٢ متوفى ١٢٨هـ	سورة
X	X	X	البرهان	الانعام
الأطيف	الأطيف	الأطيف	X	"
الخير	الخير	الخير	X	"
القادر	القادر	القادر	X	"
الحكم	X	X	X	"
المحبي	المحبي	المحبي	المحبي	الأعراف
X	المميت	المميت	المميت	"
المولى	نعم المولى	نعم المولى	نعم المولى	الأنفال
النصير	نعم النصير	نعم النصير	نعم النصير	"

ابن حجر [ؒ] متوفی ۸۵۲ھ	ابو زید بغوی [ؒ] متوفی ۲۱۴ھ	سفیان بن عیینہ [ؒ] متوفی ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؑ] متوفی ۱۴۸ھ	سورۃ
الحفیظ	الحفیظ	الحفیظ	الحفیظ	ہود
المجید	المجید	المجید	المجید	"
الودود	الودود	الودود	الودود	"
X	فَعَالٌ (۱)	فَعَالٌ (۱)	فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ	"
X	الْقَرِيبُ	الْقَرِيبُ	X	"
X	الْمُجِيبُ	الْمُجِيبُ	X	"
X	الْقَوِيُّ	الْقَوِيُّ	X	"
الْمُسْتَعَانُ	X	X	X	یوسف

(۱) ابو نعیم اصفہانی اور ابن حجر نے 'یا فَعَالٌ لَمَّا یُرِیدُ' لکھا ہے۔

ابن حجر [ؒ] متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٢١٣هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٣٨هـ	سورة
الغالب	X	X	X	يوسف
X	الكبير	الكبير	الكبير	الرعد
قهار	X	X	X	"
المتعالي	المتعالي	المتعالي	المتعالي	"
X	المئان	المئان	المئان	ابراهيم
X	X	X	الصادق	"
الوارث	X	X	الوارث	"
الحافظ	X	X	X	الحجر
الخالق	الخالق	الخالق	الخالق	"

ابن حجر ^١ متوفى ٨٥٢ھ	ابو زيد بغوی ^٢ متوفى ٢١٣ھ	سفيان بن عيينة ^٣ متوفى ١٩٨ھ	امام جعفر صادق ^٤ متوفى ١٣٨ھ	سورة
الْكَفِيلُ	X	X	X	النَّحْلُ
X	الْبَائِعُ (١)	الْبَائِعُ (١)	X	"
X	الصَّادِقُ	الصَّادِقُ	الصَّادِقُ	مَرْيَمُ
X	الْوَارِثُ	الْوَارِثُ	الْوَارِثُ	"
X	X	X	الْقُرْدُ	"
X	X	X	الْبَائِعُ	الْحَجُّ
الْحَفِيُّ	X	X	X	
الْعَقَارُ	X	X	الْعَقَارُ	طه

(١) ابن حجر العسقلاني في الباعث سورة حجج میں الکتاب۔

ابن حجر [ؒ] متوفى ۸۵۲ھ	ابو زيد بغوی [ؒ] متوفى ۲۱۳ھ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ۱۴۸ھ	سورة
الكريم	الكريم	الكريم	الكريم	المؤمنون
الحق	الحق	الحق	الحق	النور
المبين	المبين	المبين	المبين	"
النور	النور	النور	X	
الهادي	الهادي (۱)	الهادي (۱)	الهادي	الفرقان
المتقيم	X	X	X	الاحزاب
الفتاح	الفتاح	الفتاح	الفتاح	سبا
الشكور	X	X	X	فاطر
العالم	X	X	العالم (۲)	الزمر

(۱) الرجحي في 'الهادي' كصاحبه - (۲) ابو نعيم اصفهاني في 'عالم الغيب والشهادة' كصاحبه -

ابن حجر ^۱ متوفی ۸۵۲ھ	ابو زید بغوی ^۲ متوفی ۲۱۴ھ	سفيان بن عيينة ^۳ متوفی ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق ^۴ متوفی ۱۴۸ھ	سورة
الْعَافِرُ	الْعَافِرُ	الْعَافِرُ	عَافِرٌ (۱)	الْمُؤْمِنُ
X	قَابِلٌ	قَابِلٌ	قَابِلٌ (۲)	"
X	ذُو الطَّرْلِ	ذُو الطَّرْلِ	ذُو الطَّرْلِ	"
X	الشَّيْبُ	الشَّيْبُ	X	"
الرَّقِيعُ	X	X	الرَّقِيعُ	"
الرَّزَاقُ	الرَّزَاقُ	الرَّزَاقُ	الرَّزَاقُ	الَّذَارِيَاتُ
X	ذُو القُوَّةِ	ذُو القُوَّةِ	ذُو القُوَّةِ	"

(۱) ابو نعیم اصفہانی نے، عَافِرٌ اللذیب، لکھا ہے۔
(۲) ابو نعیم اصفہانی نے، قَابِلٌ التوب، لکھا ہے۔

ابن حجر [ؒ] متوفی ۸۵۲ھ	ابو زید بغوی [ؒ] متوفی ۲۱۳ھ	سفیان بن عیینہ [ؒ] متوفی ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفی ۱۴۸ھ	سورۃ
الْمَتِينُ	الْمَتِينُ	الْمَتِينُ	الْمَتِينُ	الْاٰرْيَاتِ
الْبِرُّ	الْبِرُّ	الْبِرُّ	الْبِرُّ	الْطُّورُ
الْمُقْتَدِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْقَمَرُ (اَقْرَبَتْ)
الْمَلِيكُ	X	X	الْمَلِيكُ	"
X	ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۱)	ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۱)	ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الرَّحْمٰنُ
X	X	X	رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	"
X	X	X	رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ	"
X	الْبَاقِي	الْبَاقِي	الْبَاقِي	"

(۱) الرَّجَاحِيُّ عَلَىٰ يَا ذَا الْجَلَالِ أَوْ يَا ذَا الْاِكْرَامِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ رَجِيءٌ يٰسَ -

ابن حجر [ؒ] متوفى ۸۵۲ھ	ابو زيد بغوی [ؒ] متوفى ۲۱۳ھ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ۱۴۸ھ	سورة
X	X	X	المعین	الرحمن
الأول	الأول	الأول	الأول	الحديد
الأخر	الأخر	الأخر	الأخر	"
الظاهر	الظاهر (۱)	الظاهر (۱)	الظاهر	"
الباطن	الباطن	الباطن	الباطن	"
القدوس	القدوس	القدوس	القدوس	الآخر
السلام	السلام	السلام	السلام	"
المؤمن	المؤمن	المؤمن	المؤمن	"
المهيمن	المهيمن	المهيمن	المهيمن	"

۲۳۲

(۱) الزجاجة في سورة الحديد، الظاهر، بين الحاج-

ابن حجر [ؒ] متوفى ٨٥٢هـ	ابو زيد بغوي [ؒ] متوفى ٢١٢هـ	سفيان بن عيينة [ؒ] متوفى ١٩٨هـ	امام جعفر صادق [ؒ] متوفى ١٢٨هـ	سورة
العزيز [ؒ]	العزيز [ؒ]	العزيز [ؒ]	العزيز [ؒ]	الحشر
الجبّار [ؒ]	الجبّار [ؒ]	الجبّار [ؒ]	الجبّار [ؒ]	"
المتكبر [ؒ]	المتكبر [ؒ]	المتكبر [ؒ]	المتكبر [ؒ]	"
الخالق [ؒ]	الخالق [ؒ]	الخالق [ؒ]	الخالق [ؒ]	"
البارئ [ؒ]	البارئ [ؒ]	البارئ [ؒ]	البارئ [ؒ]	"
المصور [ؒ]	المصور [ؒ]	المصور [ؒ]	المصور [ؒ]	"
المالك [ؒ]	X	X	المالك [ؒ]	"
X	المبدئ [ؒ]	المبدئ [ؒ]	المبدئ [ؒ]	البروج
X	المعيد [ؒ]	المعيد [ؒ]	المعيد [ؒ]	"

ابن حجر [ؒ] متوفی ۸۵۲ھ	ابو زید بغوی [ؒ] متوفی ۲۱۳ھ	سفیان بن عیینہ [ؒ] متوفی ۱۹۸ھ	امام جعفر صادق [ؑ] متوفی ۱۲۸ھ	سورۃ
الْأَعْلَىٰ	X	X	X	الْأَعْلَىٰ
X	X	X	الْوَارِثُ	الْفَجْرُ
الْأَنْزَمُ	X	X	X	الْعَلَقُ
الْأَخَذُ	الْأَخَذُ	الْأَخَذُ	الْأَخَذُ	الْإِخْلَاصُ
الصَّمَدُ	الصَّمَدُ	الصَّمَدُ	الصَّمَدُ	"
الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ	X	X	X	"
۹۹	۹۹	۹۹	۱۰۸	کل تعداد

(۱) امام جعفرؑ کے تخریج کردہ اسما میں آٹھ (۸) اسما اللہ عزوجل میں تکرار ہے۔ 'الْقَلْبُ' سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں ☆ 'الْفُجْرُ' ، سورہ بقرہ و انعام میں ☆ 'العزیز' ، سورہ بقرہ اور سورہ حجر میں ☆ 'الکبیر' ، سورہ نساء اور سورہ رعد میں ☆ 'الممیت' ، سورہ

انعام اور اعراف میں ☆ ، الوارث ، سورہ ابراہیم اور سورہ مریم میں اور ☆ الصادق ، سورہ آل عمران ، سورہ ابراہیم اور سورہ مریم میں تکرار کے ساتھ آئے ہیں۔ اگر یہ تکرار کے آٹھ (۸) اسماء عزوجل نکال دیں تو باقی ۱۰۸ اسماء عزوجل باقی رہ جائیں گے۔ سفیان بن عیینہ کے تخریج کردہ اسماء میں چار (۴) اسماء میں تکرار ہے ☆ القلیوب ، سورہ بقرہ اور سورہ انعام میں ، ☆ الخبیر ، سورہ بقرہ اور سورہ انعام میں۔ ان ۴ اسماء اللہ عزوجل کی ☆ 'الظاہر' ، سورہ انعام اور سورہ حدید میں اور ☆ 'الباطن' ، سورہ الانعام اور سورہ الحدید میں تکرار کے ساتھ آئے ہیں۔ ان ۴ اسماء اللہ عزوجل کی تکرار کو منہا کرنے کے بعد اور ذوالجلال والاکرام کو علیحدہ علیحدہ اسم شمار کرنے کے بعد جیسا کہ الزجانی نے لکھا ہے کل ۱۹ اسماء عزوجل رہ جائیں گے۔

(۴)



غ	الصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ بِهٖ نِيَّازُ	س	ر
الغَيْثُ جَلَّ جَلَالُهُ بِهٖ يَرْوَاهُ	ظ	السَّمِيعُ جَلَّ جَلَالُهُ سَمِعَ وَاللَّهُ	الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ يَأْتِيهِ وَاللَّهُ
الْعَفْوُ جَلَّ جَلَالُهُ مَعَاذَ كَرَمِ وَاللَّهُ	الظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهُ ظَاهِرٌ	السَّرِيعُ جَلَّ جَلَالُهُ جَلْدِي حَاصِبٍ لِيَسَّ وَاللَّهُ	الرَّحْمَنُ جَلَّ جَلَالُهُ رَحِمَ كَرَمِ وَاللَّهُ
الْعَفَاؤُ جَلَّ جَلَالُهُ بِإِبْرَاهِيمَ مَعَاذَ كَرَمِ وَاللَّهُ	ع	السَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهُ سَلَامَتِي وَاللَّهُ	الرَّحِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ بِرَأْسِ كَرَمِ وَاللَّهُ
الْعَافِرُ جَلَّ جَلَالُهُ مَخْتَشٍ كَرَمِ وَاللَّهُ	الْعَلِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ جَانِحِ وَاللَّهُ	ش	الرَّؤُوفُ جَلَّ جَلَالُهُ مَرِيانَ مَخْتَشِ كَرَمِ وَاللَّهُ
ف	الْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ بِلَهٍ	الشَّاكِرُ جَلَّ جَلَالُهُ قَدْرَانِ	الرَّقِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ مَغْمَانِ
الْفَاطِرُ جَلَّ جَلَالُهُ بِإِبْرَاهِيمَ كَرَمِ وَاللَّهُ	الْعَظِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ بِرَأْسِ	الشَّكِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ مَخْتَشِ عِزَابِ دِينِ وَاللَّهُ	الرَّقِيبُ جَلَّ جَلَالُهُ بِلَهٍ
فَتَاوَلُ لِمَا يَرِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ	الْعَزِيزُ جَلَّ جَلَالُهُ غَالِبُ زَبَرِ دَرَسْتِ	الشَّهِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ حَاضِرٌ	الرَّزَاقُ جَلَّ جَلَالُهُ بِهٖتِ رُزُقِي دِينِ وَاللَّهُ
جَوْجَاعِي وَهَكَرَمِ وَاللَّهُ	الْعَفْوُ جَلَّ جَلَالُهُ مَعَاذَ كَرَمِ وَاللَّهُ	ص	رَبُّ الْمَشْرِقِينَ جَلَّ جَلَالُهُ شَرْقُونَ كَرَمِ
الْفَتْاحُ جَلَّ جَلَالُهُ كَهْرَمِ أَوْرِ فَيْصَلِ كَرَمِ وَاللَّهُ	الْعَالَمُ جَلَّ جَلَالُهُ جَانِحِ وَاللَّهُ	الصَّادِقُ جَلَّ جَلَالُهُ سَاحِي	رَبُّ الْمَغْرِبِينَ جَلَّ جَلَالُهُ مَغْرِبُونَ كَرَمِ

الْمِينُ جَلْ جَلَالَهُ ظَاهِر	الْمُعِطُ جَلْ جَلَالَهُ اصْطَلَحَ كَرَفَ وَالِ	الْقُدُّوسُ جَلْ جَلَالَهُ يَاقُ	ق
الْمُعْتَبِرُ جَلْ جَلَالَهُ مَضْبُوط	الْمُجِيبُ جَلْ جَلَالَهُ جَوَابَ دَعَاةِ وَالِ	ك	الْقَابِلُ جَلْ جَلَالَهُ قَدَرَتْ وَالِ
الْمُعْتَدِرُ جَلْ جَلَالَهُ طَاقَتْ وَر	الْمُنْعِمُ جَلْ جَلَالَهُ نِعْمَتَ كَرَفَ وَالِ	الْكَافِيُ جَلْ جَلَالَهُ كَافِيَ هُوَ وَالِ	الْقَابِضُ جَلْ جَلَالَهُ بَضَّ كَرَفَ وَالِ
الْمُعِينُ جَلْ جَلَالَهُ مَدَّكَار	الْمُتَفَضِّلُ جَلْ جَلَالَهُ فَضَّلَ كَرَفَ وَالِ	الْكَبِيرُ جَلْ جَلَالَهُ بَرَا	الْقَيُّومُ جَلْ جَلَالَهُ بَاقِيَ رَجَعَ وَالِ
الْمُؤْمِنُ جَلْ جَلَالَهُ اِسْمَنَ دَعَاةِ وَالِ	الْمُقِيتُ جَلْ جَلَالَهُ رَوَّزِيَ دَعَاةِ وَالِ	الْكَرِيمُ جَلْ جَلَالَهُ حَيَّ	الْقَرِيبُ جَلْ جَلَالَهُ نَزَّوَكِي
الْمُهِيمُنُ جَلْ جَلَالَهُ جَاهَ دَعَاةِ وَالِ	الْمُحْيِيُ جَلْ جَلَالَهُ زَمَدَه كَرَفَ وَالِ	ل	الْقَوِيُّ جَلْ جَلَالَهُ طَاقَتْ وَالِ
الْمُسْتَكْبِرُ جَلْ جَلَالَهُ زَبَرَتْ وَر	الْمُجِيبُ جَلْ جَلَالَهُ بَرَّرَ كِي وَالِ	الْأَطِيفُ جَلْ جَلَالَهُ بَارَكِي هَيِّن	الْقَائِمُ جَلْ جَلَالَهُ قَامَ هُوَ وَالِ
الْمُصَوِّرُ جَلْ جَلَالَهُ تَصَوَّرَ بِرَبَّاتِ وَالِ	الْمُتَعَالِ جَلْ جَلَالَهُ بَعَدَ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ جَلْ جَلَالَهُ	الْقَاهِرُ جَلْ جَلَالَهُ طَاقَتْ وَر
الْمَلِكُ جَلْ جَلَالَهُ بَارَشَاه	الْمُنَّانُ جَلْ جَلَالَهُ احْصَانَ كَرَفَ وَالِ	اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	الْقَادِرُ جَلْ جَلَالَهُ قَدَرَتْ وَالِ
الْمُبْدِيُ جَلْ جَلَالَهُ اِبْدَاءَ سَمَوْجُودِ وَالِ		الْمَالِكُ جَلْ جَلَالَهُ مَلَكُ	الْقَابِلُ جَلْ جَلَالَهُ تَوَبَّ قَوْلَ كَرَفَ وَالِ

	الْهَادِي جَلَّ جَلَالُهُ بِرَأْسِ كَارِ اسْتَدْرَكَهَا نِي وَال	الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ كَشَّافُ كِي كَرَفَ وَال	الْمُعِينُ جَلَّ جَلَالُهُ وَابِسُ لَوْ شَاءَ وَال
		الْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ أَكْبَرُ	الْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهُ بَادِشَاهُ
		الْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ مَعْجِزُ وَال	ن
		الْوَكِيلُ جَلَّ جَلَالُهُ كَارِسَازُ	النَّصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ مَدَدُكَارُ
		الْوَدُودُ جَلَّ جَلَالُهُ مَحَبَّتُ كَرَفَ وَال	النُّورُ جَلَّ جَلَالُهُ رُوشَنِي
		الْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ يَتَّخِذُ رَسْمَ وَال، وَارِثُ	زَيْعَمُ الْمَوْلَى جَلَّ جَلَالُهُ بَهْرُ رَيْفِ
		الْوَقْتُ جَلَّ جَلَالُهُ أَكْبَرُ	زَيْعَمُ النَّصِيرِ جَلَّ جَلَالُهُ بَهْرُ مَدَّكَارُ
		ه	و
		الْهَادِ جَلَّ جَلَالُهُ رَاهُ كَحَا نِي وَال	الْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ رَيْفِ

بِمَا كُفَرْنَا بِكَ يَا رَبَّنَا
 بِمَا كُفَرْنَا بِكَ يَا رَبَّنَا
 بِمَا كُفَرْنَا بِكَ يَا رَبَّنَا
 بِمَا كُفَرْنَا بِكَ يَا رَبَّنَا
 بِمَا كُفَرْنَا بِكَ يَا رَبَّنَا
 بِمَا كُفَرْنَا بِكَ يَا رَبَّنَا

اے رب اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجئے۔ اے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے رب جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیے اور (اے رب) ہمارے گناہوں سے درگزر فرمائیے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں اور ہم کو کافروں پر غالب فرمائیے۔

سورہ البقرہ، آیت ۲۸۶۔

فی صحیح البخاری : حدیثنا محمد بن بشار حدیثنا عبد الملك بن صباح حدیثنا سبعة عن أبي إسحاق
عبد ابن أبي موسى عبد أبيه عنه النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يدعونا بهذا الدعاء :

رب اغفر لي خطيئتي وجهلي وإسرافي في أمري كله وما أنت أعلم به مني
اللهم اغفر لي خطاياي وعمدي وجهلي وجهلي ، وكل ذلك عندي
اللهم اغفر لي ما أدت وما أخفت وما أسررت وما أعلنت
أنت المقدم وأنت المؤخر وأنت على كل شيء قدير

يا اللہ میری خطا، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور میرے ان
گناہوں کو جن کو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں بخش دیجئے، یا اللہ میری خطاؤں کو، میرے ان
گناہوں کو جو میں نے جان بوجھ کر کیے، بھول کر کیے اور نہی مذاق میں کیے، بخش دیجئے اور یہ
(سب) میرے پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب کا اقرار ہے۔

یا اللہ میرے تمام گناہوں، قدیم و جدید، پوشیدہ و ظاہر کو معاف فرمادیجئے، آپ ہی
آگے کرنے والے اور پیچھے کرنے والے ہیں اور آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَّ لَمْ یُوَلَدْ وَّ لَمْ یَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلَی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا.

یا اللہ، ربی و ربّ الْعَالَمِیْنَ میں آپ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ آپ
نے اپنے رحم و کرم سے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے
اور وسیلے سے مجھ گنہگار سے اپنے مبارک اسماء پر کتاب مکمل کروائی۔

ربّ الْعَالَمِیْنَ - غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ - اس کتاب میں مجھ سے جو بھی
دانستہ اور غیر دانستہ غلطی ہوئی یا خامی رہ گئی، اس کے لئے میں صدق دل
سے توبہ کرتا ہوں اور یقین کامل ہے کہ آپ مجھے اپنے رحم و کرم سے
معاف فرمادیں گے۔

یا رَبُّ، یا رَبُّ، یا لَطِیْفُ، یا وَهَّابُ، یہ کتاب میں آپ کے
اذن اور رہنمائی کے بغیر نہ شروع کر سکتا تھا نہ مکمل کر سکتا تھا۔ آپ ہی توفیق
دینے والے اور آپ ہی قبول فرمانے والے ہیں۔ اس لئے میں آپ کو واسطہ
دیتا ہوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور آپ کے اس مبارک نام
کا جو آپ نے اپنے لئے متعین فرمایا، اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا، اپنی
مخلوق میں کسی کو سکھایا یا اپنے پاس خزانہ غیب میں پوشیدہ رکھا، آپ کی عطا
کردہ میری یہ کاوش قبول فرمائیے اور اس کو میرے لئے، میرے اہل خانہ
اور جملہ مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کا ذریعہ بنائیے۔

میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ وہ ہی سب سے بڑا کار ساز ہے ،
 اسی پر مجھے بھروسہ ہے اور میں اس پر توکل کرتا ہوں اور میں اپنے آپ کو
 اسی کی حفاظت میں دیتا ہوں، جو بھی اس کی امان میں آیا بے عزت نہ ہوا اور
 جس کو اس کی حفظ و امان نہ ملی وہ کبھی بھی باعزت نہ ہوا۔ وہ ہی دلوں کو
 پھیرتا ہے اور راہ ہدایت دیتا ہے۔ اس کے حکم کے بغیر کوئی جاندار اور بے
 جان حرکت نہیں کر سکتا، نہ ہی کوئی کسی کو فائدہ دے سکتا ہے اور نہ ہی
 کوئی نقصان اور کسی بڑے کی بڑائی اللہ عظیم و برتر کے سامنے کام نہیں آتی
 اور کسی نیکی اور بھلائی کی توفیق بھی ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ خالق کائنات کی
 عطا کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 مَا لِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ
 الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

رسید اللہ یعقوب

رشید اللہ یعقوب

۵ رجب ۱۴۲۱ھ مطابق ۴ اکتوبر ۲۰۰۰ء

بِسْمِ

نَقَبَلْنَا بِكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

يَا رَبِّ

ہم سے یہ خدمت قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

سورہ البقرہ، آیت ۱۲۷

عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 'مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَكَأَنَّكَ
 بِمِثْلِهِ'. (۱)

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے پیٹھ
 پیچھے اس کے لیے دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ 'اور تجھ کو بھی ملے گا'
 (کیونکہ پیٹھ پیچھے دعا کرنا اخلاص کی دلیل ہے اور اخلاص کا ثواب بے حد
 ہے)۔

جب بھی آپ اپنے لئے دعا فرمائیں تو آپ سے درخواست ہے کہ
 میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور جملہ مسلمان و مؤمن مردوں اور
 عورتوں کے لئے، جو حیات ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں، مغفرت کی دعا
 کیجئے۔ اس حدیث کی رو سے فرشتہ آپ کی بھی مغفرت کے لئے دعا کرے گا۔

رشد اللہ یعقوب

رشید اللہ یعقوب

(۱) مسلم، الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب فضل الدعاء للمسلمين

بظهر الغيب، حدیث ۶۸۰۰۔

(BIBLIOGRAPHY)

کتابیات

کتاب الاسماء الحسنی (عربی کتب)

- ۱- اللہ جلّ جلاله، سعید حوی، دارالسلام، ۱۲۰ شارع الأزهر، الغورية، ۱۹۹۵ء۔
- ۲- اشتقاق اسماء اللہ، لأبي القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجي، تحقيق: الدكتور عبدالحسين المبارك، مؤسسة الرسالة، بيروت، ۱۹۷۴، ۱۹۸۶ء۔
- ۳- الاسنى في شرح اسماء اللہ الحسنی، محمد بن ابى بكر بن فرح الانصارى القرطبي، دار الصحابة للتراث بطنطا، ۱۹۹۵ء۔
- ۴- الاسنى بشرح الاسماء الحسنی، شمس الدين ابو عبد اللہ محمد بن ابراهيم الصفوى، ۹۲۷ھ، مخطوط۔
- ۵- اسم اللہ الاعظم شرح و فوائده و مجرباته، عبدالفتاح السيد البطوخى، مكتبة القاهرة، مصر، ۱۹۶۰ء۔
- ۶- اسم اللہ الأعظم، تالیف: عبداللہ بن عمر الدمیجى، دار الوطن، الرياض، ۱۹۹۸ء۔
- ۷- اسماء اللہ الحسنی، عبداللہ بن صالح بن عبدالعزيز الغصن، دار الوطن، الرياض، ۱۴۱۷ھ۔
- ۸- اسماء اللہ الحسنی، الإمام شمس الدين ابى عبداللہ محمد بن ابى بكر الزرعى الدمشقى، دار ابن كثير، دمشق، بيروت، ۱۹۹۷ء۔
- ۹- اللہ خالق الكون، الاستاد جعفر الهادي، مؤسسة سيد الشهداء العلمية، ايران قم المقدسة، ۱۴۰۵ھ۔
- ۱۰- الأسماء الحسنی ولله الاسماء الحسنی فادعوه بها، دكتور حسن عز الدين الجمل، الشعب، القاهرة۔
- ۱۱- أسماء اللہ الرحيم في الكون العظيم، قاسم لاشين، ۱۹۹۰ء۔
- ۱۲- اللہ تبارك و تعالى أسماؤه وصفاته المفردة، الدكتور عبدالسلام التونجي، كلية الدعوة الاسلامية، ۱۴۰۳ھ، جمعية الدعوة الإسلامية العالمية، طرابلس، ۱۹۹۴ء۔
- ۱۳- ايثار الحق على الخلق في رد الخلافات إبي المذهب الحق من أصول التوحيد، ابى عبداللہ محمد بن المرتضى اليماني، دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، ۱۳۱۸ھ۔
- ۱۴- اسماء اللہ الحسنی، الحافظ احمد بن علي ابن حجر العسقلاني، المكتب الاسلامي، بيروت، الطبعة ۱۹۹۷ء۔
- ۱۵- اسم اللہ الاعظم واسماء اللہ الحسنی والنظر إلى اللہ تعالى في الآخرة، محي الدين عبدالحميد، دار المشاعل، بالرياض، ۱۹۹۳ء۔
- ۱۶- اسماء اللہ الحسنی وصفاته العليا، محمد عجاج الخطيب، مؤسسة الرسالة، بيروت، ۱۹۸۸ء۔
- ۱۷- اسماء اللہ وصفاته في معتقد أهل السنة والجماعة، الدكتور عمر سليمان عبداللہ الاشقر، دار النفائس، الاردن، ۱۴۱۳ھ، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۹ء۔
- ۱۸- اللہ في العقيدة الاسلامية، احمد بهجت، مركز الأهرام، القاهرة، ۱۹۸۶ء۔
- ۱۹- اسماء اللہ الحسنی، عبدالقادر الجيلاني، تحقيق: محمد عبد الرحيم، مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت، لبنان، ۱۹۹۷۔
- ۲۰- اللہ تبارك و تعالى، طه عبداللہ العفيفى، الدار المصرية اللبنانية، القاهرة، ۱۴۱۴ھ، ۱۹۹۴ء۔
- ۲۱- الاسماء والصفات نقلًا و عقلاً، الشيخ محمد الأمين الجكني الشنقيطي، دار القادري، بيروت، ۱۹۹۱ء۔
- ۲۲- اسرار المعاني في أسماء اللہ الحسنی، دكتور محمود السيد حسن، المكتب الجامعي الحديث، محطة الرمل، اسكندرية۔
- ۲۳- الأنوار القدسيه في شرح أسماء اللہ الحسنی وأسرارها الخفية، الشيخ احمد سعد العقاد، تحقيق: محمد سليمان فرج، الشعب، القاهرة۔

- ٢٤ - أسماء الله، احمد مخيمر، الشعب، القاهرة -
- ٢٥ - أسماء الله الحسنى والايات الكريمة الواردة فيها، حسنين محمد مخلوف، دارالعارف بمصر ١٩٧٤ء -
- ٢٦ - الاذكار من كلام سيد الابرار، محي الدين ابى زكريا يحيى بن شرف النووي الدمشقي الشافعي، مؤسسة التقويم الاسلامي، بيروت، لبنان، ١٩٨٦ء، طبع الثاني -
- ٢٧ - الاذكار، محمد بن ابراهيم الشيباني، دارالفتح، الشارقة، الإمارات العربية المتحدة، ١٤١٤هـ -
- ٢٨ - أسماء الله الحسنى، للحافظ ابى عبدالرحمن النسائي، تحقيق وإعداد: أبى إسلام جمال نصر، مكتبة التراث الاسلامي، القاهرة -
- ٢٩ - إثبات وجود الله ووحداية، الشيخ محمد متولى الشعراوى، مكتبة التراث الاسلامي، القاهرة ١٩٨٨ء -
- ٣٠ - أسماء الله وصفاته وموقف أهل السنة منها، الشيخ محمد بن صالح العثيمين، دار الثريا، الرياض، ١٤١٥هـ -
- ٣١ - احكام القرآن، لأبى بكر محمد بن عبد الله المعروف بابن العربى، دارالفكر، بيروت، لبنان -
- ٣٢ - أسماء الله الحسنى فى القرآن الكريم، الدكتور حسين محمد الشافعي، نهضة مصر، القاهرة، ١٩٨٩ء -
- ٣٣ - بدائع الفوائد، أبى عبد الله محمد بن أبى بكر الدمشقي المشتهر بابن قيم الجوزيه، دارالفكر -
- ٣٤ - بحر الغرائب ويليهِ منتخب الختوم، محمد بن أبو سعيد الهروي، الإرشاد، بيروت لندن، ١٩٩٣ء -
- ٣٥ - تخريج حديث الأسماء الحسنى، الحافظ احمد بن حجر العسقلانى، تحقيق: مشهور بن حسن بن محمود بن سلمان، مكتبة الغرباء الأثرية، المدينة النبوية، ١٤١٣هـ -
- ٣٦ - تفسير أسماء الله الحسنى، ابى اسحق ابراهيم بن السرى الزجاج، تحقيق: أحمد يوسف الدقاق، دارالمأمون للتراث، بيروت، دمشق، ١٩٨٦ء -
- ٣٧ - تفسير الفاتحة الكبير، الإمام احمد بن عجيبة الحسنى التطوانى، تحقيق: بسام محمد بارود، منشورات المجمع الثقافى، أبو ظبي، الإمارات العربية المتحدة، ١٩٩٩ء -
- ٣٨ - تيسير الكريم الرحمن فى تفسير كلام المنان، الشيخ عبدالرحمن بن ناصر السعدي، مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، ١٩٩٧ء -
- ٣٩ - تجليات فى أسماء الله الحسنى، دكتور عبدالمنعم الحفنى، مكتبة مدبولى، القاهرة، ١٩٩٦ء -
- ٤٠ - تخصيص به الاسماء الحسنى وصفات العلى، ابو الحامد قطب الدين محمد البزغشى، مخطوط -
- ٤١ - الجامع الصحيح وهو سنن الترمذى، لأبى عيسى محمد بن عيسى بن سورة، دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان -
- ٤٢ - جزء فى طرق حديث إن لله تسعة وتسعين اسماً، ابى نعيم الأصبهاني احمد بن عبد الله بن حمد بن اسحاق بن مهران، تحقيق: مشهور بن حسن بن سلمان، مكتبة الغرباء الأثرية، المدينة النبوية، ١٤١٣هـ -
- ٤٣ - الجوائز والصلوات من جمع الاسامى والصفات، نورالحسن محمد صديق حسن خان القنوجي، مكتبة نزار مصطفى الباز، الرياض، ١٩٩٧ء -
- ٤٤ - جامع البيان عن تأويل آي القرآن، أبى جعفر محمد بن جرير الطبري، دارالفكر، بيروت، لبنان، ١٩٩٥ء -
- ٤٥ - الحجة فى بيان المحجة وشرح عقيدة أهل السنة، الإمام أبى القاسم اسماعيل ابن محمد بن الفضل التيمى الأصبهاني، تحقيق: محمد بن ربيع بن هادي عمير المدخلى، دارالراية، الرياض، ١٩٩٩ء -
- ٤٦ - الحاوى للفتاوى، للإمام جلال الدين السيوطى، المكتبة النورية الرضوية، فيصل آباد، باكستان -
- ٤٧ - الدر المنثور فى تفسير أسماء الله الحسنى، الشيخ عبدالعزيز يحيى الأزهرية المصرية، ١٣١٦هـ -
- ٤٨ - الدر المنظم فى اسم الله الأعظم، الإمام جلال الدين سيوطى، مخطوط -
- ٤٩ - الدعا ومنزلة من العقيدة والاسلامية، ابى عبدالرحمن الجيلانى بن خضر العروى، مكتبة الرشد، رياض، ١٩٩٦ء -
- ٥٠ - ذوالجلال و الإكرام الإسم الأعظم، محمود شلبى، المكتبة المصرية، بيروت، ١٩٨٢ء -

- ۵۱- رحلة إله أسماء الله الحسنى الله عبد الواحد الحسينى، المختار الاسلامى، القاهرة-
 ۵۲- سعادة الدارين فى الصلاة على سيد الكونين، يوسف بن إسماعيل النبهانى، ۱۳۱۸هـ-
 ۵۳- سنن النسائى، بشرح الحافظ جلال الدين السيوطى، دار المعرفة، بيروت، لبنان، الطبعة الرابعة،
 ۱۴۱۸هـ، ۱۹۹۷ء-
 ۵۴- سنن ابن ماجه، للحافظ أبى عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، تحقيق: صدقى جميل العطار،
 دار الفكر، بيروت، لبنان، ۱۴۱۵هـ/ ۱۹۹۵ء-
 ۵۵- شرح أسماء الله الحسنى، لإمام أبى القاسم عبد الكريم القشيري، تحقیقات و شروح: احمد
 عبد المنعم عبد السلام الحلوانى، دار آزال، بيروت، ۱۹۸۶ء-
 ۵۶- شأن الدعاء، لأبى سليمان حمد بن محمد خطابى الحافظ، تحقيق: أحمد يوسف الدقاق،
 دار المأمون للتراث، طبع اول، دمشق، ۱۹۸۴ء اور دار الثقافة العربية، طبع الثالثة، ۱۹۹۲ء-
 ۵۷- شعب الايمان، للإمام أبى بكر أحمد بن الحسين البيهقى، تحقيق: أبى هاجر محمد السعيد بن
 يسونى زغلول، دار الكتب العلمية، بيروت، ۱۹۹۰ء-
 ۵۸- شرح السنة، لأبى محمد الحسين بن مسعود البغوي، دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، ۱۹۹۲ء-
 ۵۹- شرح أسماء الله تعالى الحسنى وصفاته الواردة فى الكتب الستة، الدكتور حصة بنت عبدالعزيز
 الصغير، دار القاسم للنشر، الرياض، طبع الاول، ۱۴۲۰هـ-
 ۶۰- شرح اسماء الله الحسنى، ابن منظور، دار الصحابة للتراث بطنطا، ۱۹۹۲ء-
 ۶۱- شرح الاسماء الحسنى، (علامه فخر الدين رازى) كى تصنيف ہے جسے انہوں نے امام قشیری كى
 كتاب 'تخير' كى شرح سے لى ہے (مخطوط، ۱۱۰۶ھ،
 ۶۲- شرح أسماء الله الحسنى للرازي، فخر الدين محمد بن عمر الخطيب الرازي، مكتبة الكليات
 الأزهرية، القاهرة، ۱۹۷۶ء-
 ۶۳- شرح أسماء الحسنى، ۱۲۳۳ھ، مخطوط-
 ۶۴- شرح اسماء الحسنى، الشيخ محبى الدين ابى عبد القادر ابن ابى الوفاء محمد بن محمد بن
 نصر الله بن سالم ابى الوفاء القرشى - ۳۸۴ھ-
 ۶۵- شرح اسماء الله الحسنى فى ضوء الكتاب والسنة، سعيد بن على بن وهف القحطاني، فهرسة
 مكتبة الملك فهد الوطنية، ۱۴۱۵ھ-
 ۶۶- صحيح البخارى، (ترجمه: الدكتور محمد محسن خان) دار السلام للنشر والتوزيع، الرياض، ۱۹۹۷-
 ۶۷- صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان، الأمير علاء الدين على بن بلبان الفارسي، مؤسسة الرسالة،
 بيروت، الطبعة الثالثة، ۱۴۱۸هـ/ ۱۹۹۷ء-
 ۶۸- صحيح مسلم بشرح الإمام أبى زكريا يحيى بن شرف النووي الدمشقي، بمكتبة نزار مصطفى
 الباز، الرياض، الطبعة الاولى، ۱۴۱۷هـ/ ۱۹۹۶ء-
 ۶۹- الصحيفة الصحيفة صحيفه همام بن منبه، داکتر محمد حميد الله، ناشر: رشيد الله يعقوب،
 زمزمه كلفن، كراچى -
 ۷۰- صفات الله عز و جل الواردة فى الكتاب والسنة، علوي بن عبد القادر السقاف، دار الهجرة،
 الرياض، ۱۹۹۴ء-
 ۷۱- العواصم والقواصم فى الذب عن سنة أبى القاسم، الإمام النظار المجتهد محمد بن ابراهيم
 الوزير اليماني، مؤسسة الرسالة، بيروت، ۱۹۹۴ء-
 ۷۲- فتح البارى بشرح صحيح البخارى، للحافظ أحمد بن على بن حجر العسقلاني، دار الفكر،
 بيروت، لبنان، ۱۹۹۶ء-

- ۷۳- الفردوس بماثور الخطاب ، أبي شجاع شيروية بن شهر دار بن شيرويه الديلمي الهمداني، دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، ۱۹۸۶ء-
- ۷۴- في نور الاسماء الحسنی، نور الدين قمر، عيد محمد الشمالي، الكويت، ۱۹۷۶ء-
- ۷۵- فتح الله بخصائص الاسم الله، للفقير محمد موسى الروحاني البازي، المكتبة الامدادية، ملتان، باكستان - ۱۹۷۹ء-
- ۷۶- القواعد الطيبات في الأسماء والصفات، ابن القيم. والشنقيطي. وابن عثيمين، مكتبة اضواء السلف، الرياض، ۱۹۹۵ء-
- ۷۷- القواعد الكلية للأسماء والصفات عندالسلف، الدكتور ابراهيم بن محمد بن عبدالله البريكان، دارالهجرة، الرياض، ۱۹۹۴ء-
- ۷۸- القواعد المثلى في صفات الله وأسمائه الحسنی، للشيخ محمد الصالح العثيمين، اضواء السلف، الرياض، ۱۹۹۶ء-
- ۷۹- قطب الارشاد، مولينا الحاج فقير الله ابن عبدالرحمن الحنفي، ۱۳۱۶ھ-
- ۸۰- كتاب موضح الطريق، (یہ کتاب شمس المعارف احمد البونی کی کتاب ' شرح الاسماء الحسنی' کے طریق کو واضح کرتی ہے)، مخطوط - سن اشاعت؟؟
- ۸۱- كتاب التوحيد ومعرفة أسماء الله عزَّ وجلَّ وصفاته على الاتفاق والتفرد، الإمام أبي عبدالله محمد بن اسحاق بن محمد بن يحيى ابن منده، مكتبة الغرباء الاثرية، المدينة المنورة، ۱۹۹۴ء-
- ۸۲- كتاب التوحيد، وإثبات صفات الرب عزَّ وجلَّ، إمام الأمة أبي بكر محمد بن اسحاق بن خزيمه، تحقيق: الدكتور عبدالعزيز بن ابراهيم الشهواه، مكتبة الرشد، الرياض، ۱۹۹۴ء-
- ۸۳- كتاب التوحيد واثبات صفات الرب عزَّ وجلَّ، محمد بن اسحق بن خزيمه، دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان، ۱۹۹۲ء-
- ۸۴- كتاب الأسماء والصفات، للإمام العلامة تقي الدين ابن تيمية، تحقيق: مصطفى القادر عطا، دارالكتب العلمية، بيروت، لبنان- ۱۹۸۸ء-
- ۸۵- كتاب النعوت الأسماء والصفات، للإمام الحافظ أحمد بن شعيب النسائي، تحقيق: عبدالعزيز بن ابراهيم الشهوان، مكتبة العبيكان، الرياض، ۱۹۹۸ء-
- ۸۶- كشف المعنى عن سر اسماء الله الحسنی، الشيخ محيي الدين أبي عبدالله محمد المعروف 'ابن العربي'، تحقيق: الدكتور پابلو بينيتو، مكتبة الاشراق، سوق القدس، ۱۴۱۹ھ-
- ۸۷- كتاب صفات الله عزَّ وجلَّ، صالح علي المسند، دارالمدني، جدة، ۱۹۹۱ء-
- ۸۸- كلمة الله جلَّ جلاله، الشهيد السيد حسن الشيرازي، مؤسسة الوفاء، بيروت، لبنان، ۱۹۹۳ء-
- ۸۹- كتاب المقصد الاسني، في شرح اسماء الحسنی، الإمام الشيخ عبدالعزيز الدريني، مكتبة ومطبعة محمد علي صبيح وأولاده، بميدان الازهر، بمصر، ۱۲۹۸ھ-
- ۹۰- كتاب ملحة السراء في شرح الدعاء المسمى بكاشف الضراء، القاضي ابي علي محمد المقلب بار تضا علي خان البخاري الصفوي الكوفاموي، مجلس دائرة المعارف، حيدرآباد دكن، ۱۳۳۷ھ-
- ۹۱- كتاب الأسماء والصفات، الإمام ابي بكر احمد بن الحسين البيهقي، (عبدالله بن محمد الحاشدي)، مكتبة السوادي، جدة، ۱۹۹۳ء-
- ۹۲- كتاب الأسماء والصفات، للإمام ابي بكر احمد الحسين بي علي البيهقي، تحقيق: الشيخ عماد الدين أحمد حيدر، دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، ۱۹۹۴ء-
- ۹۳- كتاب الدعاء، الإمام ابي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني، تحقيق: الدكتور محمد سعيد بن محمد حسن البخاري، دارالبشائر الاسلامية، بيروت، لبنان، ۱۹۸۷ء-
- ۹۴- كتاب الدعاء، الإمام ابي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني، تحقيق: مصطفى القادر عطا،

- دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، ١٩٩٣ء -
- ٩٥- كتاب الدعاء، الإمام ابى القاسم سليمان بن أحمد الطبراني، مخطوط، ٦٣٧هـ -
- ٩٦- كتاب المنهاج في شعب الايمان، أبى عبدالله الحسين بن الحسن الحلبي، تحقيق: حلبي محمد فوده، دار الفكر، بيروت، ١٩٧٩ء -
- ٩٧- كتاب فيه الامد الاقصى في شرح اسماء الله، الشيخ الامام العالم ابى بكر محمد بن عبدالله بن العربي، مخطوط، ٧٤١هـ -
- ٩٨- المطلب الأسنى من أسماء الله الحسنى، أبى عبدالرحمن عصام بن عبدالمنعم المري، مكتبة الفرقان، عجمان، دولة الإمارات العربية المتحدة، ١٩٩٩ء -
- ٩٩- المستدرک على الصحيحين، لإمام الحافظ أبى عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابوري، دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان، الطبعة الاولى، ١٩٩٠ء -
- ١٠٠- المعجم الكبير، ابى القاسم سليمان بن احمد الطبراني، دار احياء التراث العربى، ١٩٨٦ء -
- ١٠١- المحلى بالآثار، الإمام أبو محمد علي بن أحمد بن سعيد بن حزم الاندلسي تحقيق: الدكتور عبدالغفار سليمان ابسنداري، دار الفكر، بيروت، لبنان -
- ١٠٢- معتقد أهل السنة والجماعة في أسماء الله الحسنى، محمد بن خليفة التميمي، اضاء السلف، الرياض، ١٩٩٩ء -
- ١٠٣- معالم التوحيد، الدكتور مروان إبراهيم القيسي، المكتب الإسلامي، بيروت، ١٩٩٠ء -
- ١٠٤- مدارج السالكين بين منازل 'إياك نعبد وإياك نستعين' للإمام أبى عبدالله محمد بن أبى بكر بن أيوب ابن القيم الجوزية، تحقيق: عماد عامر، دار الحديث، القاهرة، ١٩٩٦ء -
- ١٠٥- منهج السلف في الأسماء والصفات، شاكر بن توفيق العاروري، رمادي للنشر، الدمام، ١٩٩٦ء -
- ١٠٦- معجم أسماء الله الحسنى، سيد أحمد محاسب مرسي، المكتبة الثقافية، بيروت، ١٩٩٣ء -
- ١٠٧- من عقيدة المسلمين في صفات رب العالمين، بقلم: علي محمد المصري، دار البيارق للنشر، لبنان، بيروت، ١٩٩٧ء -
- ١٠٨- موسوعة له الأسماء الحسنى، الدكتور أحمد الشرباصي، دار الجيل، بيروت، لبنان، ١٩٨٧ء، ١٩٩٦ء -
- ١٠٩- المقصد الأسنى في شرح أسماء الله الحسنى، لأبى حامد الغزالي، دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان -
- ١١٠- المقصد الأسنى في شرح اسماء الله الحسنى، لأبى حامد الغزالي، تحقيق: محمد عثمان الخست، مكتبة القرآن، القاهرة -
- ١١١- المختصر في معاني اسماء الله الحسنى، الاستاذ محمود سامى بك، دار احياء الكتب العربية، القاهرة، ١٩٤٨ء -
- ١١٢- معنى لا إله إلا الله وشروطها، صالح بن محمد العليوي، دار القاسم للنشر، الرياض، ١٤٢٠هـ -
- ١١٣- معتقد أهل السنة والجماعة في توحيد الأسماء والصفات، محمد بن خليفة التميمي، مكتبة اضاء السلف، الرياض، ١٩٩٩ء -
- ١١٤- مع الله في أسمائه وصفاته، علي أحمد عثمان، الدار السعودية، جدة، ١٩٨٦ء -
- ١١٥- المطلب الأسنى من أسماء الله الحسنى، أبى عبدالله عصام بن عبدالمنعم المري، دار ابن رجب، فارسكور، دمياط، ١٩٩٦ء -
- ١١٦- مجموع الغرائب و موضوع الرغائب، الشيخ تقى الدين إبراهيم بن علي العاملي الكفعمي، تحقيق: السيد مهدي الرجائي، موسوسه، ١٤١٢هـ -
- ١١٧- معنى لا إله الا الله، للإمام بدر الدين محمد بن عبدالله الزركشي، تحقيق: علي محي الدين علي القره داغي، دار البشائر الإسلامية، بيروت، لبنان - ١٩٧٦ء -
- ١١٨- المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز، للقاضي أبى محمد عبدالحق بن غالب بن عطية

- الأندلسي، تحقيق عبد السلام عبدالشافي محمد، دارالكتب العلمية، طبع الأول، ١٤١٣هـ -
- ١١٩- المصنف، الحافظ الكبير أبي بكر عبدالرزاق بن همام الصنعائي، تحقيق: حبيب الرحمن الأعظمي، المكتب الاسلامي، بيروت، ١٤٠٣هـ -
- ١٢٠- المسند للإمام احمد بن محمد بن حنبل، دار الحديث القاهرة، الطبعة الاولى، ١٤١٦هـ، ١٩٩٥ء -
- ١٢١- النور الأسنى شرح أسماء الله الحسنى، احمد محمد صقر، دار الصحافة، للطباعة والنشر، الأمير أرغون بالناصرية -
- ١٢٢- نقص عثمان بن سعيد، للإمام عثمان بن سعيد الدارمي تحقيق: منصور بن عبدالعزيز السماري، اضواء السلف، الرياض، ١٩٩٩ء -
- ١٢٣- النهج الاسمي في شرح أسماء الله الحسنى، محمد الحمود النجدي، مكتبة الإمام الذهبي، الكويت، ١٩٩٧ء -
- ١٢٤- وجود الله بالدليل العلمي والعقلي، الدكتور محمد تبيل النسواتي، دار القلم، دمشق، ١٩٩٩ء -
- ١٢٥- وسائل الهدى في شرح الاسماء الحسنى، محمد اسحاق، اطلاعات وكتور، بيهقي كتاب خپرو لو مؤسسہ، حوت ١٣٥٦هـ -
- ١٢٦- هو الله، ياسين رشدي، نهضة مصر، القاهرة، ١٩٩١ء -
- ١٢٧- ولله الأسماء الحسنى فادعوه بها، محمد عبدالعزيز الهلاوي، مكتبة القرآن، القاهرة -
- ١٢٨- وجود الله، الدكتور يوسف القرضاوي، مكتبة وهبة، القاهرة، طبع الثالثة، ١٩٩٠ء -
- ١٢٩- ولله الأسماء الحسنى فادعوه بها، أحمد عبدالجواد -

کتاب اسماء الحسنى (اردو)

- ١- الأسماء الحسنى، مولانا سيد ابوالاعلیٰ مودودي، ادارہ معارف اسلامی منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، اشاعت اول ١٩٨٤ء، اشاعت دوئم ١٩٩١ء -
- ٢- اسم اعظم، علامہ عالم فقري، شبیر برادری، ٣٠- نئی، اردو بازار، لاہور-١٩٩١ء
- ٣- اسماء الحسنى، (اللہ تعالیٰ کے پاک اور پیارے نام)، احسن شکوہ، یوسف سنز، ١٣ نیو اردو بازار، کراچی -
- ٤- اسماء حسنی اور درود کبریت احمر، حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی، درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر، شاہ ابوالخیر مارگ، دہلی ١١٠٠٠٦، ١٩٨١ء -
- ٥- اعمال قرآنی، مولانا اشرف علی صاحب تھانوی، تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور، کراچی -
- ٦- اسماء الحسنى، مع ادعیہ ماثورہ، ابوالقاسم غلام رسول، نئی اے، کراچی -
- ٧- الاسماء الحسنى منظوم، جناب فشی عبدالرحمن صاحب دانش، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور -
- ٨- اوراد رحمانی، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، دار الفکر، کراچی، ١٩٩٦ء -
- ٩- الاسماء الحسنى، (NINETY-NINE NAMES OF ALLAH) الفیصل، لاہور -
- ١٠- اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے نام، مولانا ڈاکٹر محمد حبيب اللہ مختار، دارالتصنيف جامعہ علوم اسلامیہ، کراچی، ١٩٨٩ء -
- ١١- اسمائے حسنی کی برکات، حضرت مولانا انظر شاہ کاشمیری، ادارہ اسلامیات، لاہور، ١٩٩٣ء -
- ١٢- حل المشکلات، مولانا رحمہ اللہی صاحب عامل چشتی نقشبندی، طیب اکیڈمی، ملتان، ١٩٩٥ء -
- ١٣- حل المشکلات، ڈاکٹر فضل الدین جمیری نقشبندی مجددی، ادارہ دعوت القرآن، کراچی، ١٩٨٨ء -
- ١٤- خواص اسمائے حسنی المعروف تجلیات ربانی جمال و رحمانی، حافظ سید محمد جمال الدین شاہ دہلوی، قدیمی کتب خانہ، کراچی -

- ۱۵- سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین 'علامہ یوسف بن اسمعیل بیہانی، مکتبہ حامدیہ، لاہور
- ۱۶- شمس المعارف - فصل اسماء حسنی، حصہ سوئم، حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی یونی۔
- ۱۷- شرح اسماء الحسنی، تاج کمپنی لمیٹڈ، کراچی۔
- ۱۸- شرح الاسماء الحسنی، حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری، مکتبہ نذیریہ، لاہور۔
- ۱۹- شرح اسماء الحسنی، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، ادارہ اسلامیات، لاہور، ۱۹۹۳ء۔
- ۲۰- شرح اسماء اللہ الحسنی، مولانا اصغر علی روحی، ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان، ۱۹۹۸ء۔
- ۲۱- شرح اسماء الحسنی، علامہ عبدالصمد صارم الازہری، مکتبہ قاسمیہ، ملتان، پاکستان، ۱۹۹۷ء۔
- ۲۲- شرح اسماء اللہ الحسنی، مولانا احمد علی صاحب، شعبہ التالیف والاشاعت، لائسنس خدام الدین، لاہور۔
- ۲۳- عقائد اسماء الحسنی، محمد شہداد سروانی، تاج محل کمپنی، پشاور، پاکستان، ۱۳۹۷ھ۔
- ۲۴- عملیات اسماء حسنی، سید شاہ محمد قادری، تخلیقات، لاہور، پاکستان، ۱۹۹۵ء۔
- ۲۵- فضائل اسماء الحسنی مع فضائل اسماء نبی کریم ﷺ، عظمت علی آرائیں، جماعت گمبک ڈپو، لاہور۔
- ۲۶- قصیدہ طویلی فی اسماء اللہ الحسنی، محمد موسیٰ روحانی، بازی، ادارہ تصنیف وادب جامعہ اشرفیہ، لاہور۔
- ۲۷- مظاہر حق شرح مشکوٰۃ شریف، علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلوی، دارالاشاعت، کراچی، ۱۹۹۳ء۔
- ۲۸- مجموعہ رساکن امام غزالی، امام محمد غزالی، دارالاشاعت، کراچی، ۱۹۹۰ء۔
- ۲۹- نقوش قرآن نمبر، ادارہ فروغ اردو لاہور۔
- ۳۰- یک ہزار اور یک نام، ناشر: حاجی فقیر محمد، کوئٹہ، پاکستان۔

کتاب اسماء الحسنی (فارسی)

- ۱- اسماء الحسنی، عبدالعلی بارزگان، شرکت سهامی انتشار، تہران، ۱۳۶۱ھ جری شمسی۔
- ۲- اسماء الحسنی، میا فقیر اللہ جلال آبادی، ۱۳۹۵ شمسی۔
- ۳- اسماء و صفات الہی، فقط در قرآن، بقلم: دکتر محمد باقر محقق، انتشارات اسلامی، تہران، ناصر خسرو، پاساژ مجیدی، ۱۳۷۲۔
- ۴- تحفة السالکین، تحقیقات: خواجہ محمد پارسا، افغانی دارالکتب، دہلی ۶۔
- ۵- الدر تنظیم فی خواص آیات قرآن، لابی محمد عبداللہ بن اسعد الباقعی الیمنی، بمبئی، ۱۳۱۱ھ، کابل، افغانستان۔
- ۶- روح الارواح فی شرح اسماء الملک الفتاح، شہاب الدین ابو القاسم احمد بن ابی المظفر منصور السمعانی، شرکت انتشارات علمی و فرهنگی۔
- ۷- عین المعانی، ابو البرکت شیخ عیسیٰ عبداللہ شطاری القادری، مطبع فیض الکریم واقع حیدرآباد دکن۔
- ۸- شرح اسماء الحسنی، عبدالحق محدث دہلوی، ۱۲۸۳، مطبع پشاور۔
- ۹- شرح فارسی اسماء الحسنی، مولینا یعقوب چرخچی، کتاب فروشی کابل، پشاور، ۱۳۶۷۔
- ۱۰- شرح اسماء الحسنی مشہور بہ شواہد الطوالع، شیخ سعد الدین احمد انصاری، ۱۳۷۳۔
- ۱۱- شرح اسماء الحسنی مشہور بہ شواہد الطوالع، شیخ سعد الدین احمد انصاری، تاج محل کمپنی پشاور، ۱۳۷۰۔
- ۱۲- المقصد الاسنی در شرح اسماء اللہ الحسنی، محمد صدیق بن سلطان۔
- ۱۳- نامہا و صفات خدای رحیم در قرآن کریم، دکتر محمد تقی مقتدری، دفتر نشر فرهنگ اسلامی، تہران، ۱۳۲۸۔

کتب اسماء الحسنی (پشتو)

۱- شرح اسماء الحسنی، فقیر محمد عباس، اسلامی کتب خانہ، پینور-۱۹۸۵ء-

کتب اسماء الحسنی (سندھی)

- ۱- الاسماء الحسنی، کراچی-
- ۲- اسماء الحسنی، میاں عبدالوارث، محبوب پریس حیدرآباد، پاکستان
- ۳- اسماء اللہ الحسنی، غلام محمد ایس پنهور، ۳۰ نومبر ۱۹۵۶ء-
- ۴- اسماء اللہ الحسنی، غلام محمد ایس پنهور، حیدرآباد، سندھ-
- ۵- اسم اعظم، مرحوم فقیر محمد اسماعیل، شاہین پریس، حیدرآباد-
- ۶- اسم اعظم مع خواص اسماء الحسنی، علامہ عالم فقیری، صداقت بک ڈپو، حیدرآباد، سندھ-
- ۷- اسرار اسماء ربانی، عبدالغفار منگریو-
- ۸- اسماء الحسنی، مولوی عبدالفتاح صاحب کھوسو، مولوی محمد عظیم کتب خانو، شکار پور، سندھ
- ۹- الخطبات والاحکام، مکتبہ سعیدیہ، مدرسہ عربیہ تعلیم الہدی، گوٹھ الر، پوسٹ پریالو، ضلع خیرپور میرس، سندھ-
- ۱۰- طریق النجات فی بیان الاسماء الحسنی والصلوة، مولانا حافظ القاری غلام محمد صاحب، اتحاد پرنٹنگ پریس سکھر، ۱۹۶۶ء-
- ۱۱- مفتاح رشد اللہ، حصو چوتھون، (غیر مطبوعہ)-

کتب اسماء الحسنی (انگریزی)

- 1- PEARLS OF THE FAITH OR Islam's Rosary , Sir Edwin Arnold , SH,MUHAMMAD ASHRAF ,7,Aibak Road, New Anarkali,Lahore.
- 2- Pearls of the Truth(اللہ)
Sidheeque M.A. Veliankode, DAR AL-HADYAN , RIYADH .
- 3- 99 Names of ALLAH Designed by: VEGA Communications.
- 4- ASMA , ALLAH AL - HUSNA, Khaled Al-attar,Dar el Aker Beyrouth Liban .1993.
- 5- The Attributes of Divine Perfection The Concept of God in Islam
Xenel Industries Ltd. Jeddah - Saudi Arabia.

اظہار تشکر

اس کتاب میں جو خطاطی پیش کی گئی ہیں ان میں سے بیشتر کا بنیادی خیال جناب کامل البابا کی کتاب ”روح الخط العربی“ اور جناب احمد ذکی حماد کی کتاب

LASTING PRAYERS OF AL QURAN &
THE PROPHET MUHAMMAD (P.B.U.H)

سے لیا گیا ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعے ترتیب نو، تشریح، رنگوں کا امتزاج اور اردو ترجمہ ہمارا ہے۔

صفحات نمبر ۲، ۲۹، ۳۰، ۵۳، ۶۵، ۶۶ اور ۱۳۱ پر جو خطاطی ہے وہ رئیس احمد صدیقی (کراچی) کی کاوش ہے۔



فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اللَّهُ

سورہ نور آیت ۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْبَلَهُ أَجْرٌ

☆

نَسِيرًا مَاتَرَبًا مَسْرُوعًا

الْحَاسِبِينَ ☆ الْأَحْكَمُ ☆ الْأَعْلَى ☆ الْأَعَزُّ ☆ الْأَعْلَمُ ☆ آمِينَ ☆ الْأَلِيمُ ☆ الْأَخِذُ ☆ إِلٌ ☆ الْأَقْوَى
☆ الْأَكْرَمُ ☆ الْأَوَّلُ ☆ الْأَكْبَرُ ☆ الْأَعْظَمُ ☆ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ☆ الْبَادِي ☆ الْبَدِيعُ ☆ الْبَارِئُ ☆
الْبَارُّ ☆ الْبَرُّ ☆ الْبُرْهَانُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الْبَصِيرُ ☆ الْبَاطِنُ ☆ الْبَاعِثُ ☆ الْبَاقِي ☆ الْبَالِغُ أَمْرُهُ ☆
الْبَالِي ☆ التَّامُّ ☆ التَّوَابُ ☆ الْجَبَّارُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْجَامِعُ ☆ الْجَمِيلُ ☆ الْجَوَادُ ☆ جَاعِلُ اللَّيْلِ
سَكْنًا ☆ الْحَاسِبُ ☆ الْحَسِيبُ ☆ الْحَافِظُ ☆ الْحَفِيفُ ☆ الْحَقِيُّ ☆ الْحَقُّ ☆ الْحَاكِمُ ☆
الْحَكْمُ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْحَمِيدُ ☆ الْحَنَّانُ ☆ الْحَيُّ ☆ الْحَيُّ ☆ الْخَبِيرُ ☆ الْخَافِضُ
☆ الْخَالِقُ ☆ الْخَلَّاقُ ☆ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ☆ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ☆ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ☆ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ☆
خَيْرُ الْوَارِثِينَ ☆ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ☆ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ☆ الْخَلِيفَةُ ☆ الْخَفِيُّ ☆ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ☆
خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ☆ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ☆ خَيْرُ الْحَافِظِينَ ☆ الدَّائِمُ ☆ الدَّيَّانُ ☆ الدَّافِعُ ☆ الدَّهْرُ ☆
الدَّارِي ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆ ذُو الْجَبْرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ ☆ ذُو الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ☆ ذُو
الطُّولِ ☆ ذُو الْمَعَارِجِ ☆ ذُو الْعَرْشِ ☆ ذُو الْفَضْلِ ☆ ذُو الْقُوَّةِ ☆ ذُو الْإِنْتِقَامِ ☆ الرَّحِيمُ ☆
الرَّزَّاقُ ☆ الرَّازِقُ ☆ الرَّاشِدُ ☆ الرَّشِيدُ ☆ الرَّافِعُ ☆ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ☆ الرَّفِيعُ ☆ الرَّقِيبُ ☆
الرَّضَا ☆ الرَّؤُوفُ ☆ الرَّبُّ ☆ رَبُّ الْمَشْرِقِينَ ☆ رَبُّ الْمَغْرِبِينَ ☆ الرَّحْمَنُ ☆ الرَّفِيقُ ☆ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ☆ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ☆ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ ☆ الرَّاتِقُ ☆ رَمَضَانُ ☆ الزَّارِعُ
☆ السَّبُوحُ ☆ السَّرِيعُ ☆ سَرِيعُ الْحِسَابِ ☆ سَرِيعُ الْعِقَابِ ☆ السَّلَامُ ☆ السَّمْعُ ☆ السَّمِيعُ
☆ السَّيِّدُ ☆ السَّتَّارُ ☆ السَّخَطُ ☆ السَّاتِرُ ☆ السَّتِيرُ ☆ الشَّدِيدُ ☆ شَدِيدُ الْبَطْشِ ☆
شَدِيدُ الْعِقَابِ ☆ شَدِيدُ الْمِحَالِ ☆ الشَّافِي ☆ الشَّاكِرُ ☆ الشُّكُورُ ☆ الشَّهِيدُ ☆ الشَّاهِدُ ☆
الشَّفِيعُ ☆ الصَّبُورُ ☆ الصَّادِقُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الصَّانِعُ ☆ الصَّاحِبُ ☆ الضَّارُّ ☆ الطَّيِّبُ ☆
الطَّالِبُ ☆ الطَّيِّبُ ☆ أَطْهَرُ ☆ الظَّاهِرُ ☆ الْعَادِلُ ☆ الْعَدْلُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْعَظِيمُ ☆ الْعَفْوُ ☆
العَالِمُ ☆ الْعَلَامُ ☆ عَلَامُ الْغُيُوبِ ☆ الْعَلِيمُ ☆ الْعَلِيُّ ☆ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ☆

علماء و رسائل کی آراء سے اقتباسات

کتاب صوری و معنوی اعتبار سے قابل قدر ہے کتاب کے آخر میں مؤلف نے ایک گراں قدر خدمت انجام دی ہے کہ ان تمام کتب کی فہرست دے دی ہے، جو اس موضوع پر انہیں مل سکی ہیں یا جن کا علم ہو سکا ہے۔ مؤلف نے یہ فہرست دے کر اہل ذوق و تحقیق کے لئے اس طرف آنے کے لئے راہ کھولنے کا فریضہ انجام دیا ہے۔

ہفت روزہ ایشیا، لاہور

مجھ جیسے کروڑوں لوگ یہی علم رکھتے ہیں کہ اسماء اللہ ۹۹ ہیں۔ لیکن قرآن و حدیث کی روشنی میں اور ائمہ فن کی تحقیقات کے نتیجہ میں ۳۱۹ اسماء اللہ سے فہرست کو مزین کرنے کا کارنامہ آپ نے انجام دے کر ذہنی توسیع کا سامان فراہم کیا۔ جزاک اللہ خیر الجزاء۔

پروفیسر عتیق احمد صدیقی، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا

زیر تبصرہ گراں قدر تالیف رشید اللہ یعقوب صاحب کے خلوص لگن اور جستجو کا مظہر ہے۔ اسماء ربانی پر وہ بے نظیر کام کیا ہے کہ ان کے لئے دل سے بے ساختہ دعا نکلتی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ ۲۹ جنوری ۲۰۰۱ء

مؤلف نے اپنی ذاتی تحقیق کا نچوڑ مذکورہ کتاب میں پیش کر دیا ہے جن کا ماخذ بہر حال قرآن و حدیث ہے۔ باقاعدہ ان کے حوالہ جات بھی شامل کئے گئے ہیں اور یوں یہ ایک مستند تحقیق پر مشتمل مستند تصنیف قرار دی جاسکتی ہے۔ مبالغہ نہ ہو تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ اردو زبان میں شائع ہونے والی ایسی تحقیقی کاوش پہلی مرتبہ کی گئی ہے جس سے ایک عام قاری کو کم وقت میں زیادہ معلومات حاصل ہو سکیں گی۔

پندرہ روزہ المنبر، فیصل آباد، ۳۱ دسمبر ۲۰۰۰ء

☆ عَدُوُّ الْكَافِرِينَ ☆ الْغَافِرُ ☆ غَافِرًا
☆ الْغَنِيُّ ☆ الْغِيَاثُ ☆ الْغِيُورُ ☆ الْفَاءُ
☆ الْفَعَالُ لِمَا يُرِيدُ ☆ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى
☆ الْفَاتِنُ ☆ الْفَاتِقُ ☆ الْفَابِضُ ☆ الْفَالِقُ
☆ الْقَدِيمُ ☆ الْقَرِيبُ ☆ الْقَاضِي ☆ الْقَلْبُ
☆ الْقَرِيُّ ☆ الْكَبِيرُ ☆ الْكَرِيمُ ☆ الْكَافِ
☆ الْكَافِي ☆ الْكَائِنُ ☆ الْكَاتِبُ ☆ اللَّهُ
☆ الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُؤَخَّرُ ☆ الْمُقْتَدِرُ ☆ الْإِنْفِ
☆ مُثَبَّتُ الْقُلُوبِ
☆ الْمُتَوَفَّى ☆ الْمُرْتَضَى
☆ الْمُنْدِرُ ☆ الْمُنْتَهَى
☆ الْمَاجِدُ ☆ الْمَجِيدُ
☆ الْمَلِكُ ☆ الْمَلِكُ
☆ الْمَعْطَى ☆ الْمَعْتَبَرُ
☆ الْمُتَفَضِّلُ ☆ الْمَعَا
☆ الْمَعْبُودُ ☆ الْمَلِكُ
☆ الْمَحْسَنُ ☆
☆ مُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَوْتِ
☆ النَّافِعُ ☆ النُّورُ
☆ الْمَاهِدُ ☆ نِعَمَ اللَّهِ
☆ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ☆
☆ الْمُؤْمِنِينَ ☆ الْوَهَّابُ

97.13

ی 4

اسماء اللہ

